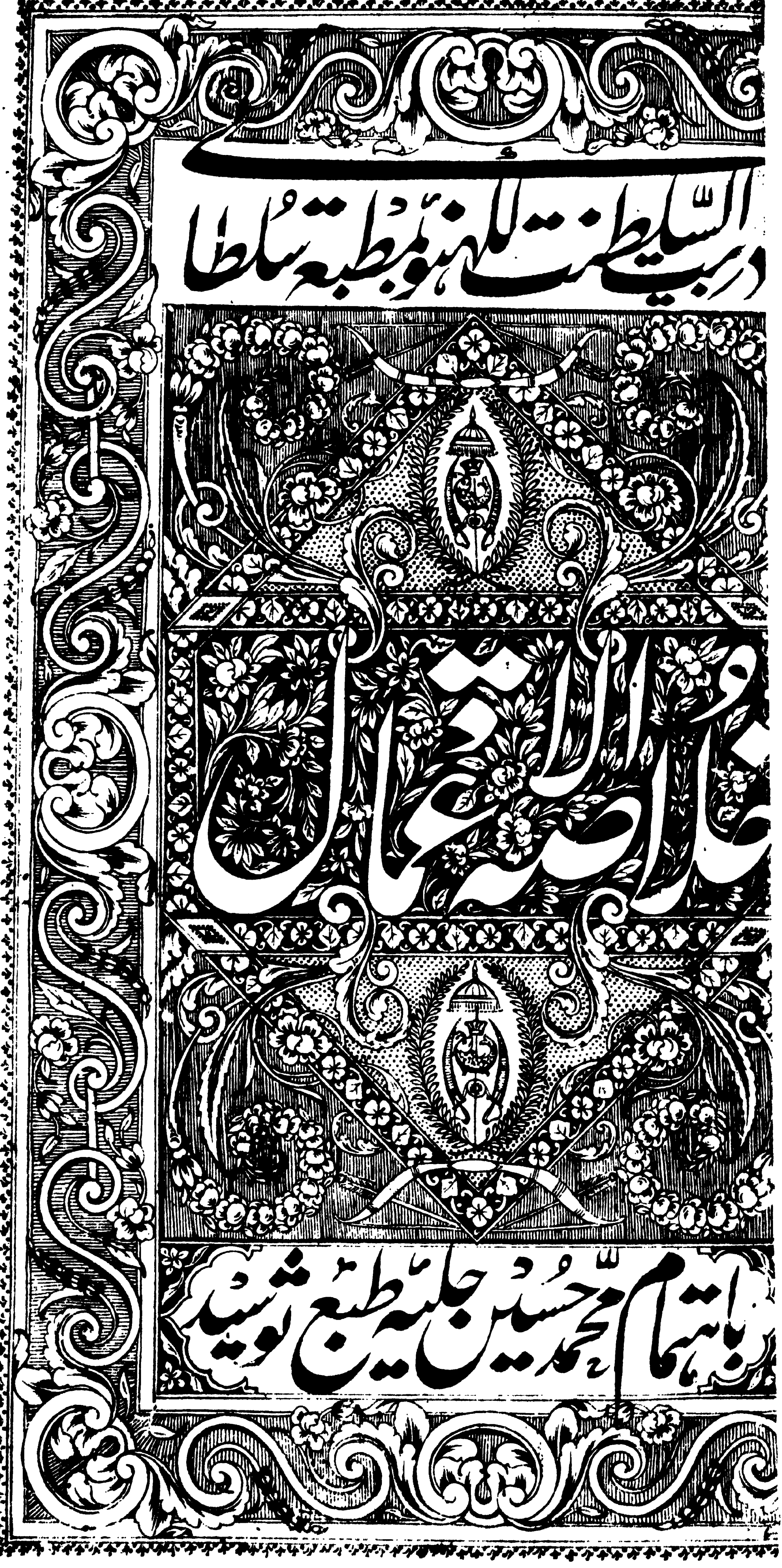

در بیت السلطنت لکھنو مطبع سلطانی
لاصة الاعمال
باہتمام محمد حسین حلیہ طبع پوشید

بسم الله الرحمن الرحیم

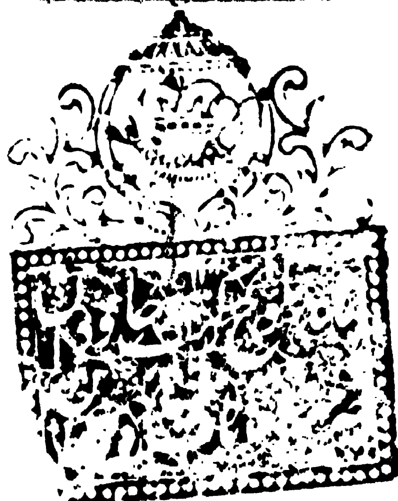
حمد و ستایش حکیمی را که عالم را باحسن نظام با وجود سلاطین نامدار و
کامکار بیاراست و خلائق را از خلعت تشریف و تفضیل ایشان مشرف
ساخت حالیا مصداق این مقال و مظهر این حال ذات قدسی صفا
خجسته و فلک مکان ناشر عدل و احسان حامی ارباب علم و اهل ایما
آثار بدع و طغیان فریدون فر فرمان فرمای بحر و بر دادگستر نجم
گردون بارگاه و انجم سپاه ابوالظفر مصلح الدین خاقان زمان
ثریا جاه سلطان عادل محمد امجد علی شاه بادشاه غازی
خلد الله ملکه و سلطنته است که فیض رسانی کف زرپاش نوالش عالم

فائز و کامیاب گردانید و اسباب ظلم و عدوان را از سطح گیتی از
بیخ و بن کنده جهانی را بمهد امن و امان بخوابانید درین ایام میمنت انجام
بحکم جهان مطاع عالم مطیع رسالهٔ متبرکه خلاصة الاعمال که اسم باسمی است
تالیف فاضل لوذعی عالم المعی جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول
مولوی سید عبدالله دام فیضانه در سنه یکهزار و دو صد و شصت و دو
بتصحیح و تنقیح تمام بحسب الوسع والطاقة در مطبع سلطانی اقبال طبع
رسانید حق جل و علی مزرع جهانیان را از امطار فیضان شاه جم جاه
سرسبز و شاداب دارد بالنبی و آله الاطهار ما سجعت الاطیار علی الاشجار

قطعهٔ تاریخ

شاه امجد علی خسرو هند — آفتاب سپهر جاه و جلال
از برائی هدایت عالم — وقف کرد این صحیفهٔ اقبال
بهر تاریخ او نوشت اظهر — شد عطائی خلاصهٔ اعمال ۱۲۶۲
یا الهی همین شهنشه را — از عنایات ایزد متعال
روز و شب ماه و سال افزاید — بر سر خلق سایهٔ افضال





بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہِ الطَّاھِرِیْنَ

حمد و صلوۃ کی کہتا ہی بندہ گنہکار محتاج شفاعت ائمۂ اطہار سید عبد اللہ ابن العلامۃ الاوحد جناب سید محمد دام اقبالہ کہ مخفی نہی کہ یہ بندہ خاطی عہد کرامت مہد عالیجاہ کیوان بارگاہ سریر آرای سلطنت و جہانبانی زیب و زین اریکۂ خسروی و کامرانی ملائک حشم انجم خدم سکندر حشمت جمشید عظمت رعیت پرور عدالت گستر معتقد خاص ائمۂ اطہار بادشاہ فلک اقتدار دریای جود و سخا بحر ذخار فیوض و عطا السلطان ابن السلطان والخاقان

ابن الخاقان ابو الظفر مصلح الدین ثریا جاہ سلطان عادل خاقان
زمان ... خلد اللہ ملکہ و سلطانہ و افاض
علی العالمین برہ و احسانہ میں ایکدن بیچ خدمت سراپا برکت جناب
ہدایت مآب سید المتکلمین سند المتفقہین راس العلماء العظام
تاج الکملاء الکرام قدوۃ الفضلاء الفخام رکن الایمان والاسلام
زبدۃ المصطفین خیر المجتبین السید حسین لازالت ظلال افاداتہ
علی رؤس المؤمنین ما دامت السموات حول الارضین کی حاضر تہا
کہ جناب معظم نی ارشاد کیا مجہسی واسطی جمع کرنی چند مسائل اعتقادات ضروریہ
اور عبادات اور ادعیہ کی زبان اردو مین کہ ایک صاحب کی فرمایش ہے
اور وہ گل سرسبد گلستان مجد و اقبال نو رحدیقہ حشمت و اجلال دستدار
ائمہ ہدی جان نثار اہلبیت رسول خدا صلوات اللہ علیہم اجمعین منبع جود
و احسان خان عالیشان محمد تحسین علیخان ہین پس اس احقر العباد نی حسب ارشاد
واجب الانقیاد جناب عم معظم دام ظلہ کی اس چند اوراق کو بعجلت تمام لکہا
اور مرتب کیا او پر ... اور دو ... اور ... کی اور نام رکہا اسکا
خلاصۃ الاعمال اور بعد تمام کی یہ رسالہ تمام و کمال نظر انور سی جناب ممدوح کی

کہ زرا امیدوار ہون بارگاہ مجیب الدعوات سے کہ اس رسالہ سے منتفع کرے سب
مومنون کو اور مقبول طبع عام و خاص ہو اور اب بیان کرتا ہون مطلب کو
وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ یہ بیان اصول دین کی ہی اور وہ
پانچ ہین اور معنی اوسکی یہ ہین کہ خدا یعنی پیدا کرنے والا تمام جہان کا
ایک ہی ہمیشہ سے اور ہمیشہ رہیگا نیستی اور فنا ہرگز اوسپر روا نہین ہی اور
اوسکا کوئی شریک اور مثل نہین اور سب چیزون پر قادر اور توانا ہی اور کوئی
چیز اوسکی قبضۂ قدرت اور طاقت اوسکی سے باہر نہین جس چیز کو چاہتا ہی پیدا
کرتا ہی اور جس چیز کو چاہتا ہی نہین خلق کرتا اور سب چیزونکا عالم ہی کوئی چیز
چھوٹی اور بڑی اور ظاہر اور مخفی اوس سے چھپی نہین ہی دلیل ان باتونکی مخلوقات
اور پیدا کی ہوئی اوسکی ہین کہ انواع اور اقسام کی باریکیان اور کاریگریٔ
شامل ہین اسطرح کی چیزین اور اس حکمت اور صنعت کی اثر نہین ہوسکتی مگر اوس
خالق بے مثل سے کہ دانا اور توانا اور حکیم اور عالم ہو اور سب عیب و نقصانونسے
پاک ہو اگر آدمی اپنی ابتدای پیدایش سے انتہا تک لحاظ کرے اور اپنی حالات مین
غور کرے تو یہ سب باتین اوسپر ظاہر ہو جائین ایک اعرابی سے لوگون نے پوچھا
کہ تو نے خدا کو کسطرح سے پہچانا اوسنے کہا کہ لوگ نشان قدم سے چلتے ہین اور چلنے والیکو

پہچانتے ہین

پہچانتی ہین اور مینگنیونسی پہچان لیتی ہین کہ یہان اونٹ آیا تہا تو جسکی نشانیونسی
مثل آسمان اور زمین کی نشانی موجود ہو کسطرح اوسکو نہ پہچانینگی اور اوسکی
حکمت اور قدرت کیطرف پی نہ لیجاینگی اور عقل سی اور فرمانی پیغمبر اور امام سے
معلوم ہوا کہ جسم خدا کی لئی نہین ہی اور کسی جہت اور کسی مکان مین نہین ہی اور
وہ کسیطرحسی قابل دیکہنی کی نہین نہ دنیا مین اوسکو کوئی دیکہہ سکتا ہی نہ آخرت
مین اور دیکہنا خدا کا سنیونکی پیرونکی بنائی بات ہی ذات اوسکی بڑی ہی عقلین
ناقصین ہماری اوسکی ذات کو پہچان سکتی ہین نہ آنکہین دیکہہ سکتی ہین

یعنی خدا عادل ہی ظلم نہین کرتا اچہی باتونکو اختیار کرتا ہی اور بری
باتونسی باز رہتا ہی اور جو بری کام کری اوسی بیزار ہوتا ہی اور کس طورسی
بری بات اوسی ہو سکی کہ سب چیزونکی بہلائی اور برائی جانتا ہی اور کوئی چیز
اوسی چہپی نہین کہ دہوکی مین بری کام کو جہالت سی کر جاوی اور نہ غرض
اور مطلب اوسکی بری بات پر موقوف ہی کہ ناچاری سی بری بات کری
اس لئی کہ سب چیزون پر قادر ہی اور اوسکا مطلب بری بات پر موقوف نہین
ہی نہین تو عاجز کہلاوی یعنی جن لوگونکو خدا نی اپنی طرف سے
خلق کی ہدایت اور راہ حق بتانی کی لئی بہیجا ہی اور معجزی اور نشانیان انکی

برحق ہوئی اونکی ہاتو پر ظاہر کی ہین سب برحق ہین حضرت آدم سی لیکر
ہماری پیغمبر تک سب نبی اور پیغمبر برحق ہین اور گناہونسی پاک اور معصوم ہین
اگر بری کام اونسی ہوتوین تو اونکی کہنی کا اعتبار نرہی اور ہماری پیغمبر سب پہلی
پیغمبر اور بہتر سب پیغمبرونسی ہین اور بعد اونکی کوئی پیغمبر نہوگا نام اونکا محمد
اور لقب مصطفی اور کنیت ابو القاسم ہی اور باپ اونکی عبد اللہ اور دادا اونکی
عبد المطلب بیٹی ہاشم کی اور ما اونکی آمنہ ہین اور معجزی اونکی بہت سی ہین
کہ کتابین اونسی بہرین ہین اور زبانونپر مشہور ہین اس قدر کثرت سی لوگون نی
نقل کیا ہی کہ جہوٹ اور بناوٹ کا شبہہ اوسمین نہین ہو سکتا اور قرآن
کہ بڑا معجزہ اون حضرت کا ہی اور احکام الہی اوسمین ہین برحق ہی خدا نی
اون پر نازل کیا ہی بارہون امام نائب پیغمبر کی برحق ہین
سب گناہونسی پاک ہین پہلی امام حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام
کہ بلا فاصلہ خلیفہ اور نائب اونکی ہین اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام
حسن علیہ السلام نواسی پیغمبر خدا کی اور بعد اونکی چہوٹی بہائی اونکی حضرت
امام حسین علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی کہ علی نام اونکا ہے اور
زین العابدین لقب اونکا تہا اور بعد اونکی بیٹی اونکی امام محمد باقر علیہ السلام

اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹی اونکی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکے
حضرت امام علی رضا علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکی حضرت امام علی نقی علیہ السلام اور بعد
اونکی بیٹی اونکی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اور بعد اونکی بیٹی اونکے
حضرت صاحب الزمان امام مہدی علیہ السلام کہ اپنی باپ کی جگہ پر
ہادی اور رہنمای خلق ہین اور دشمنونکی خوف سی بحکم خدا غائب ہوئی
ہین خدا اونکو مدتون تک زندہ رکھیگا اور آخر زمانی مین جب سارا جہان
برائیونسی بہر جائیگا حکم الہی سی ظاہر ہونگی ساری جہان کو ایمان اور حق کے
باتونسی بہر دینگی اور سنّی بارہون امام کو نہین مانتی ہین اور پیغمبرونکے
گناہ اور خطا جائز رکہتی ہین بلکہ خدا کو بہی عادل نہین سمجھتی نیک اور بد کو
اوسکی طرف نسبت کرتی ہین اور ایسی اعتقاد کی برائی کسی عقلمند پر چہپی نہین ہے
یعنی قیامت برحق ہی ایک دن ایسا ہوگا کہ سب
مردونکو خدا جلاویگا اور حساب و کتاب اور عمل بہلی بری سب انسی
سمجھیگا اچھونکی لئی بہشتین اور بڑی بڑی نعمتین ملین کی اور برونکی واسطے

بڑی بڑی آفتین ہین اور عذاب جہنم کا ہوگا ۔ پہلا بیچ بیان
عبادات کی ہی اور اوسمین نو باب ہین پہلا باب بیچ بیان مسائل
طہارت کی ہی معنی نہ ہی کہ نجاسات دس ہین پہلی بول دوسری براز مگر
اس شرط سی کہ یہ دونوا وس حیوان سی ہووین کہ گوشت کہانا اوسکا
حرام ہو مانند آدمی کی یا غیر اوسکی کہ خون جہندہ رکہتا ہو تیسری خون حیوانکا
کہ خون جہندہ رکہتا ہو خواہ گوشت اوسکا کہاوین خواہ نکہاوین لیکن جو خون
کہ کم درہم بغلی سی ہووی یعنی برابر ایک پور انگوٹہی کی نماز مین معاف ہی
ہر چند کہ نجس ہی اور اسی طور سی معاف ہی خون جراحت کا اور دنبل کا
جب تک کہ منقطع نہووی چوتہی منی ہر حیوان کی کہ خون جہندہ رکہتا ہو پانچوین
مردہ اوس حیوان کا کہ جو خون جہندہ رکہتا ہووی چہٹی مائع مسکر یعنی جو چیزین
کہ عقل کو زائل او رست کرتی ہین اور نشا اونین وقت روانی اور سیلان کی
پیدا ہوا ہو مانند شراب کی نہ بہنگ کہ پتی اوسکی روانی نہین رکہتی ہین اور وہ
بہی نشا کرتی ہین پس بہنگ اگرچہ حرام ہی لیکن نجس نہین ہی ساتوین
آب انگور اگر جوش دیا جاوی اور اوسمین اختلاف ہی درمیان علما کی اور
حرمت اوسکی اتفاقی ہی قبل اسکی کہ دو ثلث اوسکی جل جاوین یا یہ کہ سرکہ ہو جاوی

آٹھوین سور نوین کتا دسوین کافر خواہ ذمی ہو شل یہود کی خواہ حربی ہو
مثل ہنود کی اور مطہرات یعنی پاک کرنی والی چیزین نجس کی وس ہین پہلی پانی
کہ پاک ہی اور پاک کرنی والا ہی اور پانی اُمد پر کئی قسم کی ہی پہلی آب مطلق
اور آب مطلق وہ پانی ہی کہ نام پانی کا اوسی بر طرف نکرسکین اور اوسی
بی قید کی پانی کہہ سکین دوسری آب مضاف اور آب مضاف وہ پانی ہی
کہ بی قید کی پانی نکہہ سکین مانند آب انگور اور آب انار کی تیسری آب روان
اور آب روان وہ پانی ہی کہ جو زمین سی باہر آوی اور اوسکو عرف مین
چاہ یعنی کوان نکہین خواہ جاری ہو خواہ نہو چوتھی آب چاہ اور آب چاہ وہ
پانی ہی کہ زمین سی باہر آوی اور اسکو عرف مین چاہ کہین پوشیدہ نرہی کہ پانی
چاہ کا فقط ملاقات نجاست سی نجس نہین ہوتا بدون بدل جانی بو یا رنگ
یا مزی کی نزدیک متاخرین علما کی پانچوین آب ایستادہ ہی اور مراد اوسی
اصطلاح فقہا مین وہ پانی ہی کہ منبع اور چشمہ نرکہتا ہو ہر چند زمین پر روان
اور جاری ہو مانند رہٹ اور آب برف کی کہ وہ پانی فقط ملاقات
نجاست سی نجس نہین ہوتا ہی اگر کر ہو جب تک کہ اسکی صفات مین نجاست سی
تغیر نہو اور کُر بنا بر مذہب مشہور کی بیالیس بالشت اور سات ثمن بی اور

ترکیب نظیر اوسکی یہ ہی کہ ایک گز یا زیادہ ایک بارگی اوسمین ملائین کہ تغیر
اوسکا برطرف ہوجائی چہٹی آب باران ہی اور وہ وقت نازل ہونی
آسمان سی حکم جاری کا رکہتا ہی یعنی بمجرد ملاقات نجاست کی نجس نہین ہوتا ہے
اور جاری ہونا زمین پر اسمین شرط ہی اور بعضی علما ہماری قائل کافی ہونی
تقاطر کی بہی ہین ساتوین آب حمام ہی اور حکم اوسکا جسوقت کہ پانی مادہ سی
کہ گرہو چہوٹی حوضو نمین آتا ہو حکم جاری کا ہی دوسری زمین ہی کہ زیر کفش
اور موزی کی تہین اور مانند اوسکی پاک کرتی ہی لیکن جب کہ عین نجاست
زائل ہو تیسری آفتاب ہی اور وہ پاک کرتا ہی بوریا اور اون چیزون کو
کہ اوٹہانا اونکا نہو سکی مانند دیوار اور زمین کی بشرط اسکی کہ یہ چیزین تر ہووین
اور جرم نجاست کا نہووی چوتہی آتش ہی اور وہ پاک کرتی ہی جسوقت
کہ راکہہ کر وی پانچوین استحالہ ہی یعنی تغیر صورت ہوجاوی اور نام اوس چیز کا
بدل جاوی مانند کتی کی کہ نمک زار مین پڑی اور نمک ہوجاوی چہٹی انتقال
ہی جیسا کہ خون آدمی کا جب مچہر اور کہٹمل کے پیٹ مین جاوی پاک ہوجاتا ہی
ساتوین انقلاب ہی مانند اسکی کہ شراب سرکہ ہوجاوی آٹہوین نقصان ہی
مانند اسکی کہ دو ثلث آب انگور مین سی کم ہوجاوین یعنی پکانی سی نوین اسلام ہے

دسوین زوال مین کا بواطن سی مانند باطن کان اور ناک اور منهه کی که جب نجاست ان چیزونکی اندر سی دور هو جاوی تو آپ سی آپ پاک هو جاتی هین

بیچ بیان احکام وضو کی هی اور اوسمین تین فصلین هین

بیچ بیان موجبات وضو کی هی اور وه پانچ هین بول غائط باد جبکه یه تینون موضع طبعی سی باهر آوین اور بیچ موضع غیر معتاد کی اختلاف کثیر هی خواب هی یعنی سونا اسطرحسی که گوش اور چشم پر غلبه کری که وه کهینی اور سنتی سی باز رکهی اور جو چیزین که عقل کی تئین زائل کرتی هین مانند مستی نشی کی اور بیهوشی اور دیوانگی کی استحاضه قلیله هی اور احکام اوسکی انشاالله تعالی باب اغسال مین بیان هوسنگی بیچ بیان احوال بیت الخلا جانیکی هی واجب هی که عورتین اپنی کو نامحرم سی چهپاوی اور حرام هی قبله کیطرف رو اور پشت کرنا بیچ حالت بول اور غائط کی بلکه وقت استنجا کرنی کی بهی حرام هی اور اگر براز مخرج سی تعدی نکری اختیار هی که چاهی پانی سی استنجا غائط کری یا چاهی سنگ یا کلوخ یا لتی سی اور اگر مخرج سی متعدی هوجائی یعنی پهیل جاوی تو اسوقت واجب هی که پانی سی پاک کری اور حرام هی استنجا اشیا متبرکه اور محترمه سی مانند خاک پاک کی اور روٹی کی اور اوس کاغذ سی

کہ جسمین قرآن مجید یا اسماء انبیاء اور ائمہ علیہم السلام لکہی ہو وین بلکہ اگر از روے
استخفاف کی کری کافر ہو جائیگا اور سنت ہی کہ وقت داخل ہونی کے
بسم اللہ کہی اور یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَبِيْثِ
الْمُخْبِثِ الرِّجْسِ النَّجِسِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور مستحب ہی کہ وقت داخل ہونیکے
پاؤں چپ کو مقدم کری بنا بر مشہور کی اور جب کہ درست بیٹہی یہ دعا پڑہی
اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْقَذٰی وَالْاَذٰی وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور جب
نظر اوسکی پانی پر پڑی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ الْمَآءَ طَهُوْرًا وَ
لَمْ يَجْعَلْهُ نَجِسًا اور جب نظر اوسکی براز پر پڑی تو یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ
الْحَلَالَ وَجَنِّبْنِی الْحَرَامَ

بیچ بیان واجبات وضو کی اور وہ
بارہ چیزین ہین نیت ہی وقت دہونی مونہہ کی اسطرحسی کہ دل مین
خیال کری کہ وضو کرتا ہون مین واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی رفع حدث کی
واجب قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ اور واجب کا قصد کرنا اوسوقت ہی کہ بعد داخل
ہونی وقت کی نماز واجب کی لئی وضو کرتا ہو والا سنت کی نیت کری
اور قربت کے نیت ہر وقت کافی ہی دہونا منہہ کا جگہہ اوگنی بالو نسے
ٹہوڑی تک طول مین اور جسقدر کہ انگوٹہا او بیچ کی اونگلی بہر لی عرض مین

تیسرے دہونا ہاتہہ کا کہنی سی سر اونگلیون تک چوتھے مسح سر کا واجب ہے
کہ مسح کری آگی سر کی تین اسطرحسی کہ نام مسح کا ہوجائی اگرچہ ایک اونگلی سی ہو
اور بہتر ہی کہ تین اونگلیونسی مسح کری اوپر جلد کی یا اوپر بالونکی کہ مخصوص ہین
اوس جگہہ کی پانچوین مسح پاونکا سر اونگلیونسی کعبین تک اور تحقیق کعبین
مین اختلاف ہی چنانچہ مشہور میان علما کی یہ ہی کہ کعب برآمدگی پشت پا ہے
اور بعضی کہتی ہین کہ جوڑ پنڈلی اور قدم کا ہی چھٹے ترتیب ہی جسطرحسی کہ بیان ہوا
ساتوین موالات ہی یعنی فاصلہ بہت نکری وضو کی افعال مین کہ رطوبت
وضو کی خشک ہوجاوی اٹھوین واجب ہی کہ اعضای وضو کو جب تک
ہوسکی آپ دہووی نوین واجب ہی کہ پانی وضو کا پاک ہووی اور پاک
کرنی والا ہودسوین واجب ہی کہ پہلی سی اعضای وضو پاک ہوویں
گیارھوین واجب ہی کہ آب وضو مباح ہووی بارھوین واجب ہی
کہ مکان وضو کا مباح ہووی یعنی اپنی ملک سی ہو یا اگر کسی اور کا ہو تو اوسی
اذن لی لیا ہو اور مستحبات اور مکروہات وضو کی زیادہ اسی ہین کہ اس
رسالہ مین ذکر کئی جائین مگر تہوڑی اونمین سی بیان ہوتی ہین چنانچہ سنت ہے
مسواک کرنا واسطی ہر ایک نماز کی اور مستحب ہی ہاتہونکو بند دستے دہونا اور یہ دعا پڑہنا

بِسمِ اللہِ وَبِاللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی جَعَلَ المَاءَ طَہُورًا وَلَم یَجعَلہُ نَجِسًا

اور بعد اوسکے کلی کرے اور یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ لَقِّنِی حُجَّتِی یَومَ اَلقَاکَ وَ

اَطلِق لِسَانِی بِذِکرِکَ وَشُکرِکَ اور بعد اوسکے ناک مین پانی ڈالے اور

دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ لَا تُحَرِّم عَلَیَّ رِیحَ الجَنَّۃِ وَاجعَلنِی مِمَّن یَشَمُّ رِیحَہَا

وَرَوحَہَا وَطِیبَہَا اور بعد اوسکے منہہ دہووے اور یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ

بَیِّض وَجہِی یَومَ تَسوَدُّ فِیہِ الوُجُوہُ وَلَا تُسَوِّد وَجہِی یَومَ تَبیَضُّ فِیہِ الوُجُوہُ

اور وقت دہونے ہاتہہ دہنی کی یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اَعطِنِی کِتَابِی

بِیَمِینِی وَالخُلدَ فِی الجِنَانِ بِیَسَارِی وَحَاسِبنِی حِسَابًا یَسِیرًا اور وقت

دہونے ہاتہہ بائین کی یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ لَا تُعطِنِی کِتَابِی بِشِمَالِی

وَلَا مِن وَرَاءِ ظَہرِی وَلَا تَجعَلہَا مَغلُولَۃً اِلٰی عُنُقِی وَاَعُوذُ بِکَ مِن

مُقَطَّعَاتِ النِّیرَانِ اور وقت مسح سر کی یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِی

بِرَحمَتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَعَفوِکَ اور وقت مسح پا کی یہ دعا پڑہے

اَللّٰھُمَّ ثَبِّت قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَومَ تَزِلُّ فِیہِ الاَقدَامُ وَاجعَل سَعیِی

فِیمَا یُرضِیکَ عَنِّی یَا ذَا الجَلَالِ وَالاِکرَامِ اور بعد فراغت

کی یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسأَلُکَ تَمَامَ الوُضُوءِ وَتَمَامَ الصَّلٰوۃِ وَ

تمام برضوانك والجنة اور مکروہات وضو سی خشک کرنا ہی آب وضو کا رومال سیے اور وضو کرنا اوس پانی سی کہ آفتاب سی گرم ہوا ہو

بیچ بیان غسلونکی اور اوسمین پانچ فصلین ہین بیچ بیان غسل جنابت کی ہی مخفی نرہی کہ غسل جنابت واجب ہوتا ہی دو سبب سے پہلی اونمین سی نکلنا منی کا ہی سوتی مین ہو یا جاگتی مین مرد ہو یا عورت ہو اور دوسرا سبب جماع ہی فرج زن مین اگرچہ حشفہ داخل ہوا ور انزال نہو وی اور واجبات غسل ترتیبی کی گیارہ ہین نیت ہی وقت دہونی سر وگردنکی اسطرح سی کہ دل مین خیال کری کہ غسل جنابت کرتا ہون واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی دور ہونی حدث جنابت کی یعنی ناپاکی جنابت کی واجب واسطی خوشی حق سبحانہ وتعالی سے کے اور قصد واجب کا بعد داخل ہونی وقت نماز کی درست ہی اور قبل اسکی خلافی ہی احتیاط اسمین ہی کہ قصد قربت یعنی خوشنودی خدا پر اکتفا کری اور دور ہونی جنابت کا خیال رکہی دہونا سر وگردن کا دہونا دہنی جانب کا بدن دہونا بائین جانب کا ترتیب ہی جیسا کی ذکر ہوا پہنچانا پانی کا اوس چیز مین کہ مانع ہو

مانند انگشتری کی ... خود دہونا بدن کا جب تک کہ ہوسکے
... پاک ہونا پانی کا ... مباح ہونا پانی کا ... جاری
کرنا پانی کا تمام بدن پر ... مباح ہونا مکان کا اور اگر غسل ارتماسی
کری بعد نیت کی غوطہ لگانا حوض مین کہ ایک مرتبہ سب جگہہ پانی پہنچ جائی
کفایت کرتا ہی اور مستحب ہی کہ وقت غسل کی یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ طَہِّرْ
قَلْبِی وَزَکِّ عَمَلِی وَتَقَبَّلْ سَعْیِی وَاجْعَلْ مَا عِنْدَکَ خَیْرًا لِّی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِی
مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَہِّرِیْنَ اور مکروہ ہی غسل کرنا اوس پانیسے
کہ جو آفتاب سی گرم ہوا ہو حرام ہی جنب کو پڑہنا سورہای عزائم کا کہ
جنمین سجدہ واجب ہی اور وہ چار سورہ ہین پہلا الم سجدہ دوسرا
حم سجدہ اور تیسرا سورہ والنجم اور چوتہا سورہ اقرأ اور حرام ہی درنک
بہی کرنا مسجد ونمین سوای مسجد نبیؐ اور مسجد حرام کی کہ داخل ہونا بہی
اوسمین حرام ہی ... بیچ بیان غسل حیض کی اور وہ بیچ اغلب
اوقات کی سیاہ اور گرم ہوتا ہی اور سوزش سی آتا ہی اور اقل مدت
اوسکی تین دن ہی اور اکثر دس دن اور احکام اوسکی احکام جنابت کے
ہین اس بات مین کہ مسجد مین نہین ٹہر سکتی اور سورہ ہای سجدہ نہین

پڑہ سکتی

پڑہ سکتی اور مانند اسکی او. علاوہ اس پر یہ ہی کہ خاوند کی پاس نہین جاسکتی
کہ اوسکو مقاربت کرنا اوسی حالت حیض مین حرام ہی اور غسل اوسکا مثل غسل
جنابت کی ہی مگر نماز کی لئی حیض کی غسل مین وضو خواہ قبل خواہ بعد ضرور ہی
بخلاف غسل جنابت کی کہ اوسمین وضو درکار نہین ہی ❊ بیچ بیان
غسل استحاضہ کی اور اوسکی تین قسمین ہین قلیلہ اور متوسطہ اور کثیرہ اور ترکیب
پہچاننی ہر ایک کی یہ ہی کہ عورت فرج مین اپنی روئی کو رکہی
اگر خون اوسکی ایک جانب کو بہرلی تو وہ قلیلہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ ہر
نماز کی واسطی وضو کری اور روئی کو تبدیل کری اور تطہیر کری اور اگر تمام پنبہ کو
بہرلی اور جاری نہو وہ متوسطہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ واسطی نماز صبح کے
غسل کری اور ہر نماز کی واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ اور تطہیر کری
اور اگر پنبہ کو بہرلی اور جاری ہو وہ کثیرہ ہی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز صبح کی
واسطی غسل کری اور ایک غسل کری واسطی نماز ظہر کی اور عصر کی اور ساتہہ پڑہ لے
دونوکو اور ایک غسل کری واسطی نماز مغرب اور عشا کی اور ہر ایک نماز کی
واسطی وضو کری اور تبدیل پنبہ اور خرقہ اور تطہیر کری اور جو عورت کہ ان افعالونکو
بجالاوی حکم اوسکا حکم پاک اور طاہر کا ہی ❊ بیچ بیان غسل نفاس

کی ہی اور وہ خون بعد ولادت کی آتا ہی یا ساتھہ مولود کی اور حکم اوسکا حکم حائض
کا ہی جمیع احکام مین مگر یہ کہ کمی اوسکے کی حد نہین ہی

بیچ بیان غسل میت کی ہی اور وہ واجب کفائی ہی یعنی بعضی آدمیونکی
متکفل ہونی سی سب سی واجب ادا ہوجاتا ہی اور وہ تین غسل ہین
پہلا غسل آب سدر کا یعنی بیر کی پتونکا دوسرا غسل آب کافور سی ہی
اس شرط سی کہ مضاف نہوجاوی تیسرا غسل آب خالص سی ہی
اور واجب ہے قبل غسل کی تطہیر بدنکی اور ازالہ نجاست کا اور کفن کرنا میت کا
بہی واجب کفائی ہی اور وہ تین چیزین ہین پہلی لنگ دوسری پیراہن
تیسری سرتاسری اور زیادہ اس سی مستحب ہی اور حرام ہی کہ کفن حریر
محض کا ہووی اور پتلی ہو کہ بدن اوسکی اندر سی دکہائی دی خواہ مرد کی لئی ہو
اور خواہ عورت کی واسطی اور غسل چہونی میت کا واجب ہوتا ہی جب کہ
چہووی میت سی کسی عضو کو کہ اوسمین پیشتر حیات ہووی اور بعد مرنی کی
سرد ہوچکا ہووی اور احکام دفن کی بیچ خاتمہ کی بیان ہونگی انشاء اللہ تعالی

بیچ بیان احکام تیمم کی اور بیچ اوسکی چار فصلین ہین

بیچ بیان احکام تیمم کی جانتو کہ تیمم اوپر دو قسم کی ہی واجب اور مستحب قسم پہلی

در بیچ بیان تیمم واجب کی ہی مخفی نرہی کہ تیمم واجب ہوتا ہی واسطی اون اشیاکی
مشروط بطہارت ہین مانند نماز واجب اور طواف واجب کی اور جو مانند
سکی ہی اون چیزوہین سی کہ جو غسل اور وضو کی مقام مین بیان ہووین
جبکہ متعذر ہوی وضو اور غسل اور قسم دوسری بیچ بیان تیمم مستحب کی
ہی جانو کہ سنت ہی تیمم واسطی نماز سنت اور طواف سنت کی کہ یہ دونو
اجس وقت کہ وضو نہوسکی بغیر تیمم کی یہ صحیح نہین ہوسکتی

بیچ بیان اسباب تیمم کی مخفی نرہی کہ تیمم صحیح نہین ہی جب تک
کہ پانی پایا جائی اور اگر پانی ممکن ہوا اور ضرر کرتا ہو یا قیمت حسب حال اوسکی
سی زیادہ ہووی یا موجود ہووی اور اسباب واسکی نہوں کہ پانی کوئین سی
نکالی مانند رستی کی اور یا خوف تشنگی کا ہوی کہ باعث ہلاکت کا ہوی
اور اگر عمداً جنب ہو تو اسمین اختلاف ہی اور احوط یہ ہی کہ غسل کری اور اگر
خوف جانکا ہو تو تیمم کری اور واجب ہی تلاش کرنا پانی کا چار طرف
جب پانی نہو پس اگر زمین ناہموار ہو بقدر مسافت ایک تیر کی اگر زمین ہموار
ہو تو بقدر مسافت دو تیر کی تلاش کری اور اگر پانی دور ہو اسقدر کہ اگر
تلاش کی واسطی جائی وقت نماز کا جاتا ہی تو واجب ہی اوسوقت مین بہی تیمم

فصل تیسری وہیچ بیان اون اشیا کی کہ تیمم اوپر اونکی جائز ہی اور اونمین سی خاک
خالص ہی کہ اوپر اوسکی تیمم کرنا بیدغدغہ جائز ہی اور حرام ہی تیمم کرنا اوپر طلا اور نقرہ
اور سب معدنی چیزون کی اور اوپر سنک کی باوجود اختیار کی اسمین اختلاف ہے
اور احوط یہ ہی کہ جب تک خاک خالص ممکن ہو تیمم سنک پر نکری اور جائز نہین ہی
تیمم کرنا اوپر خاکستر کی اور اوپر خاک نجس کی اور مکروہ ہی تیمم اوپر زمین شورزار کے
جب کہ نمک اوپر اوسکی نہو اور اوپر ریت کی فصل چوتھی بیچ بیان کیفیت
تیمم کی واجب ہی بیچ تیمم کی نیت اور صورت اوسکی یہ ہی کہ دلمین خیال کری
کہ تیمم کرتا ہون مین بدلی وضو کی یا غسل کی واسطی مباح ہونی نماز کی اور واسطی خوشی
خدا کی اور اگر نیت مین بدلی وضو کی نہ کہی منافات نہین ہی اور بعد نیت کی دونو ہاتہونکو
ماری خاک خالص پر اور پیشانی پر چہیراو کی بالونسی مسح کری شروع بینی تک
اور بند دست سی سر انگشتان تک اگر بدلی وضو کی ہو تو اوسمین ایک ضرب
واسطی پیشانی کی اور واسطی دونو بند دست کی ہی بنا بر مذہب مشہور کی اور احوط یہ ہی
کہ تیمم خواہ واسطی وضو کی ہو خواہ واسطی غسل کی درمیان ایک ضرب کی اور دو ضربے
کی جمع کری اور واجب ہی حکم نیت مین رہنا اتمام تیمم تک اور تیمم صحیح نہین ہے
قبل داخل ہونی وقت کی باب الحج بیچ بیان نماز کی ہی اور اس باب مین

بیان اعداد نمازین اور وہ چھہ ہین پہلی نماز پنجگانہ چھہ فصلین ہین

ہی دوسری نماز جمعہ اون شرطونسی کہ انشا اللہ تعالی بیان ہونگی تیسری

نماز عیدین ہی چوتہی نماز کسوف وخسوف یعنی سورج گہن اور چاند گہن

اور زلزلہ اور جو امور آسمانی کہ ڈرانی والی ہون مانند آندہی تاریک وغیرہ کی

پانچوین نماز طواف چہٹی وہ نماز کہ واجب ہوتی ہی واجب کرنی سی

مانند نذر وغیرہ کی اور نماز پنجگانہ سترہ رکعت ہین بیچ گہر کی نماز صبح دو رکعت

اور نماز مغرب کی تین رکعت اور نماز ظہر اور عصر اور عشا چار چار رکعت اور بیچ

سفر مین گیارہ رکعت ہین سب دو دو سوای مغرب کی کہ تین

رکعت ہی بیچ اوقات نماز کی مخفی نرہی کہ اول وقت

نماز ظہر کا زوال آفتاب سی مقدار چار رکعت تک وقت مخصوص نماز ظہر

کا ہی اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان ظہر اور عصر کی مگر واجب ہی کہ ظہر کو

مقدم کرین اوس وقت تک کہ باقی رہی غروب آفتاب سی وقت

چار رکعت کا پس وہ وقت مخصوص ہی نماز عصر کی لئی پس ایسی وقت

مین پہلی نماز عصر کو بہ نیت ادا پڑہی اور ظہر کو بعد اوسکی قضا کری اور وقت

نماز مغرب کا غروب آفتاب سی مقدار ادای تین رکعت کی مخصوص ہی

اور بعد اسکی مشترک ہی درمیان نماز مغرب وعشا کی نصف شب تک
مگر یہ کہ باقی رہی وقت چار رکعت کا پس وہ مخصوص وقت نماز عشا کا ہی
پس ایسی وقت مین پہلی نماز عشا کو بہ نیت ادا پڑہی اور مغرب کو بعد و اسکی
قضا کری اور وقت نماز صبح کا طلوع صبح صادق سی طلوع آفتاب تک ہی
بیچ قبلہ کی اور وہ عین کعبہ ہی مع الامکان اور جو شخص
کہ دور قبلہ سی واقع ہو کافی ہی اوسکی واسطی سمت قبلہ کی اور واجب ہی
کہ رو بقبلہ پڑہی مع الامکان بیچ لباس مصلّی کی جائز نہین
ہی مردونکو حریر محض مین نماز پڑہنا اور پہننا بہی مگر سنجاف کہ بمقدار
تین انگشت کی ہووی اور واجب ہی ستر عورتین کا اگرچہ مکان تاریک
مین ہو اور اگر عمداً ترک کری نماز باطل ہوگی اور بعضی علمانی کہا ہی کہ اگر
سہواً بہی ترک کری باطل ہوگی بیچ مکان مصلّی کے
واجب ہی کہ مکان مصلّی کا مباح ہووی اور سجدہ جائز ہی اون چیزون پر
جو از قسم زمین ہووین یا زمین سی اوگی ہووین مانند گہاس اور پتی
درختونکی بشرطیکہ کہاتی اور پہنتی نہ ہون بیچ اذان اور
اقامت کی فضیلین یعنی کلمات اذان اور اقامت کی بیچ بیچ مین اونکی

اٹھارہ اور اقامت کی سترہ اور صورت اوسکی یہ ہی اللّٰہُ اَکبرُ
چار مرتبہ اور اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اور اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
دو مرتبہ اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ دو مرتبہ اور حَیَّ
عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ دو مرتبہ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ دو مرتبہ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دو مرتبہ اور اقامت بہی اسی
طرحسی مگر یہ کہ دو تکبیر پہلی سی کم کری اور حَیَّ عَلٰی خَیْرِ الْعَمَلِ کی بعد دو مرتبہ قَدْ
قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہی اور ایک مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہی اور بعد فراغت اوان کی
سنت ہی کہ یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ قَلْبِیْ بَارًّا وَّعَیْشِیْ قَارًّا وَّرِزْقِیْ دَارًّا وَّ
اَوْلَادِیْ اَبْرَارًا وَّعَمَلِیْ سَارًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَ قَبْرِ رَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ مُسْتَقَرًّا وَّ قَرَارًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بیچ نماز کی پانچ رکن
ہین پہلی نیت دوسری تکبیرۃ الاحرام اور صورت اوسکی یہ ہی کہ اللّٰہُ
اَکْبَرُ کہی اور جائز نہین ہی ترجمہ اسکا اور چہہ تکبیرین افتتاحیہ یعنی شروع
نماز کی پیش از تکبیرۃ الاحرام کی سنت ہین اور چاہی تو بعد تکبیر احرام کے
کہی اور چاہی تو تکبیر احرام کو درمیان انکی کہہ لی اور صورت اونکی یہ ہی
کہ تین بار تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ

الذُّنُوبَ اِلّا اَنتَ بعد اسکی تکبیر کہی اور یہ دعا پڑہی لَبَّیکَ وَسَعدَیکَ
وَالخَیرُ فِی یَدَیکَ وَالشَّرُّ لَیسَ اِلَیکَ وَالمَهدِیُّ مَن هَدَیتَ لَا مَلجَأَ
وَلَا مَنجَا مِنکَ اِلّا اِلَیکَ سُبحَانَکَ وَحَنَانَیکَ تَبَارَکتَ
وَتَعَالَیتَ سُبحَانَکَ رَبَّنَا وَرَبَّ البَیتِ الحَرَامِ بعد اسکی ایک تکبیر کہی
اور بعد اسکی نیت نماز کی کری اور متصل اسکی تکبیرۃ الاحرام کہی اور صورت
نیت کی یہ ہی کہ قصد کری کہ نماز ظہر یا عصر یا مغرب یا عشا یا صبح کی پڑہتا ہون
واجب قُربَةً اِلَی اللّٰہِ اور یہ دعا پڑہے وَجَّهتُ وَجهِیَ لِلَّذِی فَطَرَ
السَّمٰوَاتِ وَالاَرضَ عَالِمِ الغَیبِ وَالشَّهَادَةِ عَلیٰ مِلَّةِ اِبرَاهِیمَ وَدِینِ مُحَمَّدٍ
وَمِنهَاجِ عَلِیٍّ حَنِیفًا مُسلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ المُشرِکِینَ اِنَّ صَلٰوتِی وَنُسُکِی
وَمَحیَایَ وَمَمَاتِی لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ لَا شَرِیکَ لَهُ وَبِذٰلِکَ اُمِرتُ وَاَنَا مِنَ
المُسلِمِینَ تیسری قیام یعنی کہڑی رہنا ہی اور واجبات نماز سی قرائت ہی
کہ دو رکعت اول مین واجب ہی کہ سورہ حمد اور ایک سورہ اور پڑہی
اور اسمین اختلاف ہی کہ دوسرا سورہ واجب ہی یا سنت احتیاط
یہ ہی کہ ترک نکری یہ حکم اول کی دو رکعت کا ہی اور بیچ رکعات اخیرہ کی
اختیار رکہتا ہی بیچ پڑہنی سورہ حمد اور تسبیحات اربعہ کی اور صورت

بیکار

تسبیحات اربعہ کی یہ ہی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ایک مرتبہ واجب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ تین
مرتبہ پڑہی چوتہا رکوع ہی واجب ہی کہ بیچ ہر ایک رکعت کی
ایک مرتبہ رکوع کری اور واجبات رکوع پانچ ہین پہلی کجہ ہونا ہے
اوس قدر کہ ہاتہہ کہٹنو تک پہنچ سکین دوسری واجب ہی کہ بقدر ذکر وا
کی ٹہری تیسری واجب ہی ذکر ایک مرتبہ اور صورت اوسکی یہ ہی کہ
سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ پڑہی اور سنت ہی کہ تین مرتبہ کہی
یا زیادہ چوتہی واجب ہی سر اوٹہانا رکوع سی اور سیدہا کہڑا ہونا
اور سنت ہی کہ بعد کہڑی ہونیکی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ پڑہی پانچوین قرار بیچ
حالت کہڑی ہونیکی اور پانچوین دو سجدی اور اسمین چہہ چیزین واجب ہین
پہلی سجدہ کرنا اوپر سات اعضا کی اور وہ پیشانی اور دو نو کف دست
اور دو نو زانو اور دو نو انگوٹہی پانونکی ہین دوسری واجب ہی کہ پیشانی
اوس پر رکہی کہ سجدہ اوسپر جایز ہو جیسا کہ مذکور ہوا تیسری واجب ہی
کہ جگہہ سجدہ کی برابر ہووی جگہہ کہڑی ہونی سی یا اونچی ہو بقدر چار انگل کی
نہ زیادہ اوس سی چوتہی واجب ہے کہ ذکر کہی اور وہ ایک مرتبہ واجب ہی

اور تین مرتبہ سنت اور صورت اوسکی یہ ہی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی وَبِحَمْدِہٖ
پانچویں واجب ہی ٹہرنا بیچ سجدہ کی بقدر ذکر واجب کی چھٹی واجب ہی
سر اوٹہانا سجدی پہلی سی اور درست بیٹہنا اور سنت ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ
رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑہنا اور واجب ہی بعد اسکی سجدہ دوسرا
بطور سجدۂ اول کی بجالانا اور پہر بعد اوسکی سر کا اوٹہانا اور سنت ہی
درست بیٹہنا اور سنت ہی وقت کہڑی ہونیکی یہ دعا پڑہنا بِحَوْلِ اللّٰہِ
وَقُوَّتِہٖ اَقُوْمُ وَاَقْعُدُ اور سجدات قرآن پندرہ ہین چار اونمین سی
واجب ہین چار سورونمین پہلا الٓمٓ سجدہ دوسرا حٰمٓ سجدہ تیسری وَالنَّجْمِ
چوتہی اِقْرَاْ اور باقی سنت ہین اور احتیاط یہ ہی کہ وقت سجدہ کی رو
بقبلہ ہو اور یہ ذکر پڑہی لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا
وَتَصْدِیْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عُبُوْدِیَّۃً وَرِقًّا سَجَدْتُ لَکَ یَارَبِّ تَعَبُّدًا
وَرِقًّا اور واجبات نماز مین سی تشہد ہی اور وہ واجب ہی بیچ نماز
دو رکعتی کی ایک مرتبہ اور بیچ سہ رکعتی اور چہار رکعتی کی دو مرتبہ
اور صورت اوسکی یہ ہی کہ کہی اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَللّٰہُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور واجبات نماز مین سی بنا بر مذہب مشہور کی
سلام ہی اور صورت سلام کی یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور پہلا سلام
انمین سی سنت ہی اور داخل تشہد ہی اور دوسرا واجب اور تیسرا
پہر سنت ہی اور اگر دوسری سلام کی جگہہ تیسرا سلام کہی تو بہی واجب ادا
ہوجائیگا اور مقام سلام کا آخر نماز ہی خواہ دو رکعت کی ہو خواہ چار
رکعت کی اور تکبیرین سنتی ہر رکعت مین پانچ ہین ایک قبل رکوع کی
اور ایک قبل پہلی سجدی کی اور ایک بعد سر اوٹہانی کی اور ایک
پیش از دوسری سجدی کی اور ایک بعد اوسکی بیچ بیان
باقی نمازونکی اور اوسمین کئی فصلین ہین بیچ نماز جمعہ کی اور وہ
واجب ہی عوض نماز ظہر کی ساتہہ کئی شرطونکی پہلی رخصت امام
کی ہی بیچ وقت حضور اون حضرت کی بنا بر مذہب مشہور کی اور غیبت مین
اختلاف ہی کہ نماز جمعہ واجب عینی ہی یعنی نماز جمعہ پڑہنا بالتعین لازم ہی
اوسکی بدلی ظہر نہین پڑہ سکتا یا واجب تخییری ہی یعنی اختیار ہی کہ

چاہی نماز جمعہ کو پڑہی اور چاہی اوسکی بدلی نماز ظہر کو پڑہی اور افضل نماز جمعہ ہی
اور مشہور قول اخیر ہی اور ایک قول مین جمعہ اس زمانی مین ساقط ہے
اور یہ قول ضعیف ہی لیکن احوط یہی کہ بعد نماز جمعہ کی نماز ظہر کو بہ نیت قربت پڑہی
دوسری عدد اور اشہر یہ ہی کہ سات آدمی مع امام ہووین تیسری پڑہنا
دو خطبونکا کہ مشتمل ہون اوپر حمد و ثنای الہی کی اور درود و رسالت پناہی کے
چوتہی جماعت ہی یعنی واجب ہی کہ عدد مذکور جماعت سی پڑہین اور
صحیح نہین ہی پڑہنا نماز جمعہ کا تنہا تنہا پانچوین یہ کہ درمیان
دو نماز جمعونکی عرصہ ایک فرسخ کا ہووی اور مکروہ ہی سفر کرنا
جمعہ کو بعد صبح کی اور حرام ہی سفر کرنا روز جمعہ کو بعد دوپہر کی اور قبل نماز جمعہ کے
جسکی نزدیک جمعہ واجب عینی ہی اور سنت ہی کہ پہلی رکعت مین بعد حمد کی
سورۂ جمعہ پڑہی اور بعد فراغت قراءت کی سنت ہی قنوت پڑہنا
اور صورت اوسکی یہ ہی اَللّٰھُمَّ اِنَّ عَبِیْدًا مِّنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِیْنَ
قَامُوْا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِیِّكَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا خَیْرَ الْجَزَاءِ
اور رکعت دوسری مین سورۂ منافقون پڑہی خواہ جمعہ پڑہی خواہ ظہر
بیچ بیان نماز عیدین کی یعنی عید فطر و عید قربان اور یہ

دابر

واجب ہی ساتھہ شرائط مذکورہ کی جماعت سی ساتھہ دو خطبون کی
اور نیت قربت پر اس نماز مین اکتفا کرنا بہتر ہی اور بدون جماعت کی
اگر تنہا پڑہی تو نیت سنت کی کری اور خطبونکو موقوف رکہی اور کیفیت
اسکی یہ ہی کہ بعد نیت اور تکبیرۃ الاحرام کی سورہ حمد پڑہی اور بعد اسکی سورہ
سبح اسم ربک الاعلی پڑہی اور تکبیر کہی اور یہ قنوت پڑہی اَللّٰھُمَّ
اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظَمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَھْلَ الْعَفْوِ
وَالرَّحْمَۃِ وَاَھْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَۃِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذَا الْیَوْمِ الَّذِیْ
جَعَلْتَہٗ لِلْمُسْلِمِیْنَ عِیْدًا وَلِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ ذُخْرًا وَمَزِیْدًا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُدْخِلَنَا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ
فِیْہِ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُخْرِجَنَا مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْہُ مُحَمَّدًا
وَاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ
مَا سَاَلَکَ بِہٖ عِبَادُکَ الصَّالِحُوْنَ وَنَعُوْذُبِکَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْہُ
عِبَادُکَ الْمُخْلَصُوْنَ اور بعد اسکی چار تکبیر کہی اور بعد ہر ایک تکبیر کی یہ
قنوت پڑہی اور بعد پانچوین قنوت کی تکبیر رکوع کہہ کی رکوع کری اور
بعد اوسکی سجدہ کری اور رکعت دوسری مین بعد سورہ حمد کی سورہ

والشمس پڑہی اور چار قنوت بعد چار تکبیر کی پڑہی ہر قنوت بعد ہر تکبیر کی
اور بعد چوتہی قنوت کی تکبیر رکوع کی کہہ کی رکوع کری اور سجدی کری
اور تشہد اور سلام پہڑہی اور بعد اوسکی دو خطبی پڑہی فصل تیسری
بیچ بیان نماز آیات کی اور وہ واجب ہوتی ہی جب کی کسوف یا خسوف
ہووی اور وقت اوسکا شروع کسوف سی ہی انجلا تک اور واجب ہی
کہ واسطی اور آفات آسمانی کی مانند آندہی سیاہ اور سرخ اور زرد کے
اور زلزلہ کی نماز پڑہی اور کیفیت اس نماز کی یہ ہی کہ نیت کری اور
تکبیرۃ الاحرام کہی اور اوسکی بعد سورۂ حمد پڑہی اور بعد اوسکی جو سورہ چاہے
پڑہی اور رکوع کری اور بعد رکوع کی سر کو بلند کری اور پہر سورۂ حمد
اور ایک سورہ اور پڑہی اور اسیطرح سی پانچ رکوع کری اور
بعد پانچوین رکوع کی سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہٗ کہی اور دو سجدی کری اور اسیطرحسی
رکعت دوسری پڑہی اور بعد اسکی تشہد اور سلام پہڑہی اور بہتر ہی
کہ اس نماز مین بڑی بڑی سورتی پڑہی اور سنت ہی کہ قبل دوسری رکوع کی اور
چوتہی اور چہٹی اور آٹہوین اور دسوین رکوع کی قنوت پڑہی فصل
چوتھی بیچ بیان نماز اموات کی اور یہ واجب کفائی ہی اوپر اون

مسلمانونکی کہ جو اوسکی موت سی آگاہ ہوئی ہوں اور واجب ہی کہ نماز

پڑہیں اوپر مردہ شیعہ اثنا عشری کی کہ بالغ ہو بلکہ ضرور ہی کہ نماز

پڑہیں اوپر طفل شش سالہ کی اور جائز نہیں ہی نماز پڑہنا اوپر خوارج

اور نواصب کی اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ نیت کری اس طرح سی کہ نماز پڑہتا

ہوں میں اس میت پر واجب قُربَۃً اِلَی اللّٰہِ اور بعد اسکی تکبیر کہی

اور یہ دعا پڑہے اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اور بعد اسکی تکبیر دوسری کہے

اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی

اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اور بعد اسکی تکبیر تیسری کہی

اور یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ تَابِعْ بَيْنَنَا

وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعَوَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور بعد اوسکی تکبیر چوتہی نسی کہے اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا

عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهُ اِلَّا خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ
مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْٓئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَاغْفِرْ لَهٗ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِنْدَكَ فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهٖ فِي الْغَابِرِيْنَ
وَارْحَمْهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور بعد اسکی تکبیر کہی پانچوین اور
اسی تکبیر پر نماز تمام ہوتی ہے اور اگر میت عورت ہو تو بعد چوتہی
تکبیر کی اسطرحسی پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذِهٖ اَمَتُكَ وَابْنَةُ عَبْدِكَ وَابْنَةُ
اَمَتِكَ نَزَلَتْ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّا لَا نَعْلَمُ مِنْهَا اِلَّا
خَيْرًا وَّاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنَّا اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ مُحْسِنَةً فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهَا
وَاِنْ كَانَتْ مُسِيْٓئَةً فَتَجَاوَزْ عَنْهَا وَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا عِنْدَكَ
فِيْ اَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَلٰى اَهْلِهَا فِي الْغَابِرِيْنَ وَارْحَمْهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اور اگر لڑکا ہو تو بعد تکبیر چوتہی کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ
لَنَا وَلِاَبَوَيْهِ اَجْرًا وَّفَرَطًا فصل بیچ بیان نماز
نذر کی اور عہد کی اور قسم کی اور یہ نماز واجب ہوتی ہی جب کہ شرائط
نذر کی پای جامین یعنی صیغہ نذر کا پڑہا جائی اور نذر کرنی والا بالغ اور عاقل
اور مسلمان ہووی اور اگر عورت ہووی ضرور ہی اوسکو رخصت شوہر کے

اور صیغہ نذر کا یہ ہی کہ لِلّٰہِ عَلَیَّ اَنْ اُصَلِّیَ رَکْعَتَیْنِ مثلاً

فصل بیچ بیان نماز سفر کی پوشیدہ نرہی کہ چار رکعتی سفر مین

دو رکعتی ہو جاتی ہی جب کہ پانچ شرطین پائی جائین پہلی اونین سی مسافت ہی

اور وہ آٹھہ فرسخ ہی اور حساب اہل ہندسی قریب چوبیس کوس کی

ہونی مین دوسری قصد مسافت ہی یعنی پہلی سی ارادہ ہو کہ اسقدر مسافت

کو طی کریگا اور اگر مثلاً شکار کی پیچھی تعاقب کری اس خیال سی کہ جہان ملیگا

وہان توقف کرونگا اور آٹھہ فرسخ طی کرجای تو اسکا اعتبار نہین ہے

تیسری سفر کا مباح ہونا چوتھی کثیر السفر نہونا پانچوین یہ کہ بیچ اثنای

سفر کی بیچ وطن اپنی کی نہ پہنچی — بیچ بیان جماعت کی

جانتو کہ فضیلت اوسکی زیادہ اسی ہی کہ اس رسالہ مین بیان ہو مخفی نرہی کہ

جماعت مین ضروری ہی کہ امام شیعہ اثنا عشری عادل ہو اور مقتدی نیت

کری کہ پیچھی اس امام معین کی نماز پڑہتا ہون واسطی خوشی خدا کی اور

جماعت سنّت موکدہ ہی واسطی نماز پنجگانہ کی اور واجب ہی جماعت

بیچ نماز جمعہ کی اور عیدین کی ساتھہ شرطون اونکی کہ گذر چکین اور حرام ہے

نماز پڑہنا پیچھی مخالف مذہب اور مجہول الحال کی اور جائز نہین ہے

نماز پڑہنا بھی نابالغ اور عورت کی مگر عورت تو انکو بھی عورت کے نماز پڑہنا
جائز ہی جبکہ شرائط جماعت کی پائی جائین اور جائز نہین جماعت کرنا نماز ہای
مستحبہ مین مگروہ نمازین کہ مستثنی ہین مانند نماز طلب باران کی اور
واجب ہی بجالانا ماموم کو ہر ایک واجبات نماز سی مگر قرات حمد اور سورہ
اس واسطی کہ جائز نہین ہی ماموم کو قرات کرنا بھی امام کی بلکہ قرات
اوسکی کی تئین کان رکھہ کر سنی بیچ نماز ہای جہریہ کی اور نماز اخفاتیہ مین جبکی
پہلی سُبْحَانَ اللّٰهِ کو پڑہی پہلی رکعتونمین اور تسبیحات اربعہ کی تئین پڑہی یعنی
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ آخر کی رکعتونمین اور
اگر معلوم ہو کہ امام وضو سی نہین ہی بعد فراغت نماز کی لازم ہی امام کو
اعادہ اور ماموم کو احتیاج اعادہ کی نہین ہی اور اسیطرح سی اگر
معلوم ہوی کہ امام رو بقبلہ نہتا یا کہ نیت نہین کی تہی یا فسق اوسکا اور
واجب ہی متابعت کرنا امام کی اور جائز نہین ہی جماعت اوسوقت مین
کہ کوئی چیز حائل ہوئی درمیان ماموم کی اور امام کی اسطرحسی کہ ماموم امام
کو دیکہہ نسکی اور یہی حکم ہی واسطی صفوف کی اور مضایقہ نہین ہی حائل ہونے
مین ایک صف کی دوسری صف کی لئی دیکہنی امام سی بلکہ اونکو دیکہنا

اگلی صف کا کافی ہے اور جائز نہین ہی کہ امام بلند ہووی ماموم سے مگر بقدر ایک
بالشت کی اور عکس اسکا جائز ہی اور اگر علم ہووی کہ یہ امام فاسق یا کافر ہی اور
عمداً نماز پڑہی پیچہی اوسکی نماز اوسکی باطل ہوگی اور اعادہ اوسپر واجب
ہوگا۔ بیچ بیان نمازہای سنتی کی اور وہ زیادہ اسی مین
کہ اس رسالہ مین بیان ہون مگر جو کہ اہم مین اونمین سی وہ بیان ہوتی ہین
ازانجملہ نماز طلب باران ہی اور بجالانا اوس نماز کا جماعت سی افضل ہی
اور بہتر ہی کہ امام روز جمعہ خطبہ مین لوگونکو حکم کری واسطی توبہ اور انابت کی
اور بیان کری احکام اوسکی کی تعیین اور وہ یہ ہے کہ تین روز
بعد جمعہ کی روزہ رکہی اور بیچ روز سوم کی کہ روز دوشنبہ ہو صحرا کو جائی
اور اگر مکہ معظمہ مین ہووی اس نماز کی تعیین بیچ مسجد حرام کی بجالاوی اور
مستحب ہی کہ پا برہنہ ساتہہ خضوع اور خشوع کی استغفار کرتا ہوا صحرا کو جائی اور
بڑہیان اور لڑکی اور چارپاؤنکو لیجاوی اور لڑکونکو ماؤنسی جدا کری اور عورتین
جوان اور مخالفان مذہب کو ہمراہ نہ لیجاوی اور جوانونکو اور فساق کو بہی
نہ لیجائی اور موذن آگی آگی ہوتین اور وقت اذان کی تین بار الصلوٰۃ
کہین اور وقت اس نماز کا وقت نماز عید ہی اور وہ دو رکعت ہی

مانند نماز جمعه کی اور بیچ قنوت کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ
وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بِلَادَكَ الْمَيْتَةَ اور جب نماز فارغ ہوئین تو امام
منبر پر جاوی اور ردا یعنی چادر کو اپنی اولٹ لی اور دو خطبه پڑہی
اور جب خطبه سی فارغ ہو رو بقبله ہو کر سو مرتبه اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہی اور بعد
اسکی منه کو دہنی طرف کر کی سو مرتبه سُبْحَانَ اللّٰهِ کہی اور بعد اوسکی
منه کو بائین طرف کر کی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہی اور بعد اسکی منه کو طرف
آدمیونکی کری اور سو مرتبه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہی اور سب آدمی بہی انہین اذکار
کی تئین جسطرح که مذکور ہوا کہین با آواز ہای بلند اور اسمین اختلاف ہی
که ان اذکار کی تئین قبل خطبه کی بجالائی یا بعد اوسکی اور بہتر یہ ہی که قبل بہی
اور بعد بہی ان اذکار کی تئین عمل مین لائی اور تضرع و زاری بہی درگاه
باری مین بمناجات کرین اور دعائین پڑہین خصوصاً دعای حضرت امام
زین العابدین علیه السلام که صحیفه کامله مین مذکور ہی اور وه یہ ہی اَللّٰهُمَّ
اسْقِنَا الْغَيْثَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ بِغَيْثِكَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ
الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ اَرْضِكَ الْمُونِقِ فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ وَامْنُنْ عَلٰى عِبَادِكَ
بِاِيْنَاعِ الثَّمَرَةِ وَاَحْيِ بِلَادَكَ بِبُلُوغِ الزَّهْرَةِ وَاَشْهِدْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ

السَّفَرَةِ بِسَقْيٍ مِنْكَ نَافِعٍ دَائِمٍ غُزْرُهُ وَاسِعٍ دِرَرُهُ وَابِلٍ سَرِيعٍ عَاجِلٍ تُحْيِي
بِهِ مَا قَدْ مَاتَ وَتَرُدُّ بِهِ مَا قَدْ فَاتَ وَتُخْرِجُ بِهِ مَا هُوَ آتٍ وَتُوَسِّعُ بِهِ فِي
الْأَقْوَاتِ سَحَابًا مُتَرَاكِمًا هَنِيئًا مَرِيئًا طَبَقًا مُجَلْجَلًا غَيْرَ مُلِثٍّ
وَدْقُهُ وَلَا خُلَّبٍ بَرْقُهُ اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيعًا مُمْرِعًا عَرِيضًا
وَاسِعًا غَزِيرًا تَرُدُّ بِهِ النَّهِيضَ وَتَجْبُرُ بِهِ الْمَهِيضَ اللَّهُمَّ اسْقِنَا
سَقْيًا تُسِيلُ مِنْهُ الظِّرَابَ وَتَمْلَأُ مِنْهُ الْجِبَابَ وَتُفَجِّرُ بِهِ الْأَنْهَارَ
وَتُنْبِتُ بِهِ الْأَشْجَارَ وَتُرْخِصُ بِهِ الْأَسْعَارَ فِي جَمِيعِ الْأَمْصَارِ وَتَنْعَشُ بِهِ الْبَهَائِمَ
وَالْخَلْقَ وَتُكْمِلُ لَنَا بِهِ طَيِّبَاتِ الرِّزْقِ وَتُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ وَتُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ
وَتَزِيدُنَا بِهِ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِنَا اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهُ عَلَيْنَا سَمُومًا وَلَا تَجْعَلْ
بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُومًا وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُومًا وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ
عَلَيْنَا أُجَاجًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور اونمین سی نماز عید غدیر ہی اور وہ دو رکعت ہی
بیچ ہر ایک رکعت کی الحمد یکبار اور آیۃ الکرسی اور سورۂ قدر اور سورۂ احد
دس دس مرتبہ پڑہی اور وقت اس نماز کا قبل زوال سی ہی نیم ساعت
اور مستحب ہی کہ دعای طولانی کہ بیچ کتاب تہجد کی مذکور ہی پڑہی اور واسطے

ملول کی بیچ اس رسالہ کی دعا کو ذکر نکیا اور بعد نماز کی حاجت کی تئین
طلب کری اور خطبہ اس نماز کا مانند نماز جمعہ کی قبل از نماز کی پڑہی اور
تنہا بہی پڑہ سکتا ہی فصل نوین بیچ بیان شکیات نماز کی جانتو
کہ اجزا نماز او پر تین طرح کی ہین ایک واجب دوسری رکن تیسری سنت
اور واجب وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً نماز باطل ہوجاوی
اور رکن وہ چیز نماز مین ہی کہ اوسکی زیادتی اور کمی سی عمداً خواہ سہواً نماز
باطل ہو جاوی مگر جماعت مین بعضی مقام مین زیادتی ضرر نہین رکہتی واسطے
متابعت امام کی مثل اسکی کہ قبل امام کی از روی سہو کی رکوع مین چلا جاوے
جب معلوم ہو کہ امام ابہی رکوع مین نہین گیا تو سر کو اٹہالی اور پہر امام
کی ساتہہ رکوع مین جاوی یا امام کی ساتہہ رکوع مین گیا ہو اور قبل امام کے
سہو سی سر اوٹہالی اور جب معلوم ہووی کہ امام ابہی رکوع مین ہی پہر رکوع
مین جاوی اور اسی طرح سی حکم سجدہ کا ہی اور سنت وہ چیز ہی کہ جسکی کم ہونی سے
اگرچہ عمداً ہو نماز باطل نہین ہوتی اور واجب نماز مین آٹہہ ہین موافق
مشہور کی پہلی اونمین سی نیت ہی اور دوسری تکبیرۃ الاحرام تیسری قیام
چوتہی قرأت پانچوین رکوع چہٹی سجدی ساتوین تشہد آٹہوین سلام

اور بعضون

اور مشہور درمیان علما کی یہ ہی کہ ان آٹھہ واجب مین سی پانچ رکن ہین
نیت اور تکبیرۃ الاحرام اور قیام متصل رکوع اور رکوع اور دونو سجدی
اور جانتو کہ آدمی کو نماز مین ان فعلونکی کرنی یا نکرنی مین کبھی یقین ہوتا ہی اور
کبھی ظن اور کبھی وہم اور شک اور سہو ہوتا ہی مخفی نرہی کہ یقین اوسکو کہتی ہین
کہ آدمی کو کسی چیز کی ہونی یا نہونی مین ایسا اعتقاد موافق واقع کی ہووی
کہ دوسری جانب کا شبہہ نرہی اور جس چیز کی ہونی یا نہونی مین دونو
خیال برابر ہون تو اوسکو شک کہتی ہین اور ایک خیال پر زیادہ گمان
جاتا ہو اور دوسری پر کم تو زیادہ گمان کو ظن کہتی ہین اور کم کو وہم اور سہو
اوسکو کہتی ہین کہ آدمی کسی کام کو غفلت مین کری یا ترک کری اور احکام
ان صورتونکی اوپر دو قسم ہین بیچ احکام اجمالی کی اور
وہ یہ ہی کہ جب تو کسی رکن کو عمداً یا سہواً زیادہ یا کم کری تو نماز باطل ہوگی
یقینی مگر بیچ نماز جماعت کی جیسا کہ گذرا اور اگر کسی واجب کو سوای
رکن کی بھول کی زیادہ یا کم کری تو نماز نہین باطل ہوگی اور اگر جانکی کم کری
تو نماز باطل ہوگی بیچ حکم تفصیلی سے کے اور جانتو کہ حکم یقین کا
یہ ہی کہ اوسکو اعتبار کری اور ما نی عدد رکعت مین ہوئی یا کسی فعل مین یا رکن مین

یا واجب مین ہووی اعتبار کری اور مان لیوی نماز صحیح رہیگی
یا باطل ہوگی جب کوئی ایک سجدہ کو یقینی بہولکی زیادہ کرجای تو اعتبار کری
اور مانی یعنی دل مین سمجہی کہ وہ زیادہ ہوا ہی اور اوسکا جو حکم شرع مین ہے
اوسپر عمل کری یعنی نماز کو صحیح جانی اور اسی طور سی نماز کو تمام کری اور
دو سجدہ سہو کی کری اور اگر جانی کہ ایک رکعت مین یقینی بہول کی چار سجدہ
کر گیا ہون تو اعتبار کری اوسکو اور مانی اور حکم اوسکا یہ ہی کہ نماز اوسکی
باطل ہی چہوڑ دی یعنی باقی کی تئین نہ پڑہی اور نئی سری سی نماز کو بجالاوی
اور حکم ظن کا یہ ہی کہ وہ مانند یقین کی ہی اور مسئلین اوسکی مانند مسئلین یقین کے
ہین اور اگر ظن سہین ہووی کہ یہ پہلی رکعت ہی یا دوسری تو اوسکی ماننی مین اور
اعتبار کرنی مین علمانی اختلاف کیا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ اوس نماز کو
موافق ظن کی تمام کری اور اعادہ بہی کری اور حکم سہو کا یہ ہی کہ جو کوئی
کسی رکن کو بہول کی یا جانکی زیادہ کری تو نماز اوسکی باطل ہوجاتی ہی بنابر
مشہور کی مگر نماز جماعت مین جیسا کہ گذرا کہ اگر زیادتی سہو سی ہوجاوی تو نماز نہین
باطل ہوتی اور اگر وہ بہولکی سی کسی رکن کو زیادہ کری جماعت مین تو ظاہر یہ ہے
کہ حکم اوسکا حکم سہو کا ہی اور احتیاط یہ ہی کہ نماز کو تمام کری اور پہر اعادہ کرے

اور اگر کی

اور اگر کسی واجب کو بہولکی زیادہ کری تو نماز باطل نہین ہوتی لیکن احتیاطًا
دو سجدی کری سہو کی اور اگر کسی رکن کو بہول جاوی اور محل اوسکا باقی نرہی
یعنی دوسری رکن مین داخل ہوا ہو یا ایسی افعال مین داخل ہوا ہو کہ اگر بہولی ہوئی
کو اونکی مقام مین پہر بجالاوی تو زیادتی رکن کی یا تاخیر رکن کی عمدًا لازم
ہوتی ہو تو نماز اوسکی باطل ہوجاوی گی بنابر مشہور کی اور اگر محل باقی ہووی
یعنی رکن دوسری مین داخل نہوا ہوئی تو اوسکو ساتہہ مابعد اوسکی کی بجالاوی
نماز صحیح ہی اور حکم شک یہ ہی کہ جو کوئی کثیر الشک نہووی اور اوسکو
شک ہووی رکن یا واجب مین اور محل اوسکا باقی نہووی یعنی اور کسی واجب
مین داخل ہوا ہوئی تو اوسکو بجا نلاوی اور نماز کو اوسی طور سی تمام کری
اور اگر بخلاف اوسکی ہووی یعنی محل اوسکا باقی ہووی اور کسی واجب مین
دخل نہوا ہو تو اوسی بجالاوی نماز اوسکی اُن دونو صورت مین صحیح ہی
اور اگر شک کری عدد رکعتون مین تو حکم اوسکا یہ ہی کہ اگر شک ہووی رکعتی مین
مانند نماز مغرب کی یا دو رکعتی مین مانند نماز صبح کی اور مانند اسکی یا شک کری
دو رکعت اول چار رکعتی مین تو یہ نمازین باطل ہوجاتی ہین بنابر مشہور کی
اور اگر شک ہوئی بعد یقین دو رکعت پہلی کی تو اوسکی طرحین اور صورتین

کہ جاننا اونکا لازم ہی بلکہ بعضی عالمون نی کہا ہی کہ جو کوئی اونکو نجانی تو اوسکی
نماز باطل ہوتی ہی وہ پانچ ہین اور ظاہر یہ ہی کہ جو اون صورتونکی بہت
احتیاج ہوتی ہی تو اون صورتونکا جاننا ضروری ہی لیکن بغیر شک پڑنی کی نماز مین
خلل نہین ہوتا پہلی طرح شک کی اونمین سی یہ ہی کہ شک دو اور تین مین ہو
اگر یہ شک پڑی قبل رکہنی سرکی دوسری سجدی مین تو نماز باطل ہوجاویگی
اور اگر بعد اوٹہانی سرکی دوسری سجدی سی ہوئی تو نماز صحیح رہتی ہی
بنا بر مذہب مشہور اور قوی کی پس حکم اسکا یہ ہی کہ بنا تین پر رکہی یعنی یہ خیال
کری کہ یہ رکعت تیسری ہی ایک رکعت اور پڑہکی نماز کو تمام کری اور دو رکعت
نماز احتیاط کی بیٹہکی یا ایک رکعت کہڑی ہوکی پڑہی مگر اظہر و اشہر یہ ہی
کہ اختیار رکہتا ہی بیچ رکعت احتیاط کی اس مقام مین کہ چاہی ایک رکعت
کہڑی ہوکی پڑہی اور خواہ دو رکعت بیٹہکی اور اگر یہ شک ہووی بعد
رکہنی سرکی دوسری سجدی مین اور قبل اوٹہانی سرکی اوس سی خواہ
ذکر کیا ہووی یا نہ کیا ہووی تو احتیاط یہ ہی کہ اوسی طرح سی کہ گذرا نماز کو
تمام کری اور نماز احتیاط کو پڑہ کی پہر نماز کو اعادہ کری اور دوسری طرح
شک کی اونمین سی یہ ہی کہ شک کری دو اور چار مین تو اگر یہ قبل رکہنی

سر کی دوسری سجدی مین ہووی تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر بعد
اوہٹانی سر کی دوسری سجدی سی ہو تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہہ کی
نماز کو تمام کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی اور اگر بعد رکہنی
سر کی دوسری سجدہ مین شک ہووی اور ذکر کہہ چکا ہووی یا نہین تو اظہر
یہ ہی کہ نماز اوسکی باطل ہو اور اعادہ نماز اوسپر واجب ہی اور تیسری
طرح شک یہ ہی کہ شک کری دو اور تین اور چار مین پس اگر قبل رکہنی سر کی
ہووی دوسری سجدہ مین تو یہان بہی نماز باطل ہوتی ہی اور اگر بعد اوہٹانی سر کی
ہووی دوسری سجدہ مین تو نماز صحیح رہتی ہی چار پر بنا رکہہ کی نماز کو تمام کری
اور دو رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی اور اگر بعد رکہنی سر کی دوسری
سجدہ مین ہووی تو احتیاط یہان بہی یہ ہی کہ اوسی طرحسی نماز کو تمام کری اور چار رکعتین
احتیاط کی پڑہ کی پہر نماز کو اعادہ کری اور چوتہی طرح شک یہ ہی کہ شک کری
تین اور چار مین تو اوس صورت مین نماز صحیح رہتی ہی خواہ یہ شک پڑی رکوع مین خواہ
قبل اوسکی یا سجدون مین یا قبل اوسکی چار پر بنا رکہہ کی نماز کو تمام کرکی
ایک رکعت نماز احتیاط کی کہڑی ہوکی پڑہی جیسا کہ اسکو کہا ہی اکثرونی
اور تخییر اظہر ہی یا دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہہ کی پڑہی لیکن بیٹہہ کی پڑہنا احوط یا ہی

اور [illegible] طرح شک کی یہ ہی کہ شک کری اسمین کہ یہ رکعت کہ مین اسمین
ہون چوتھی رکعت ہی یا پانچوین تو اس شک کی صورتین تین ہین پہلی صورت
اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک پڑی قبل رکوع کی خواہ شروع قرائت مین
کیا ہوی یا نہین تو اس صورت مین نماز صحیح ہی چاہیے بٹھا رکہے کی بغیر رکوع کے
اور سجدونکی بیٹہہ کی اگر تشہد نہ پڑہا ہووی تو تشہد اور سلام پڑہ کی نماز کو تمام
کری اور دو رکعت نماز احتیاط کی بیٹہہ کی پڑہی اور اظہر تخیر ہی جیسا کہ گذرا
اور احتیاطاً دو سجدہ سہو کی کری اور دوسری صورت اس شک کی یہ ہی کہ یہ شک
پڑی بعد تمام کرنی دونو سجدونکی تو یہ نماز صحیح رہتی ہی تشہد پہر پڑہی اور سلام
پہر پڑہی اور دو سجدہ سہو کی جو بجا کری اور تیسری صورت اس شک کے
یہ ہی کہ یہ شک پڑی بعد جانی رکوع کی اور آگی تمام کرنی دونو سجدونکی تو
اوس صورت مین عالمون نی اختلاف کیا ہی بعضی نماز کو باطل جانتی ہین
اور ظاہر اخوند علیہ الرحمۃ کا قول یہ ہی کہ اگر اس رکعت کو تمام کری اور دو سجدے
سہو کی کری تو یہ اوسکو کفایت کری گا اور اگر ساتھہ اوسکی نماز کو پہر اعادہ
کری تو احوط ہووی گا اور یہ احتیاط واجب ہی اور اسی ترک نکری
جانتو کہ سجدہ سہو واجب ہوتی ہین کئی چیز سی پہلی کلام ہی کہ نماز مین بی

قرآن کے کوئی اگر کلام کرے بہولے سے تو اوسپر سجدے سہو کے بعد نماز کے
واجب ہوتے ہین اور دوسرے جب کہ شک کرے چوتہی اور پانچوین
رکعت مین بعد اکمال دونون سجدے کے تو اس صورتین بہی سجدے سہو کے
واجب ہوتے ہین تیسرے سجدے سہو کے واجب ہوتے ہین پہلی تشہد کے
بہولنے سے چوتہے سجدے سہو کے واسطے بہولنے سجدہ پہلی کے اوس وقت کہ بعد
رکوع کے یاد آوے از روے احتیاط کے بجا لائے پانچوین جب کہ سلام کو
بہولسے بے موقع پہڑ جاوے چہٹے جس وقت کہ بہولسے کہڑا ہووے
بیٹہنے کے مقام مین اور بیٹہے کہڑے ہونے کے مقام مین تو اس صورتین
بہی سجدے سہو کے احوط ہین ساتوین واسطے ہر ایک کمی اور زیادتی
کے کہ نماز مین ہووے اسمین اختلاف ہے اور بہتر سجدے سہو کا بجالانا ہے
آٹہوین اوس مقام مین کہ جہان شک ہو درمیان تین اور چار رکعت کے
اور ظن کا غلبہ ہو طرف رکعت چوتہی کے تو اس صورتین ظن پر عمل
کرکے نماز کو تمام کرے اور احتیاطاً سجدے سہو بجالاوے نوین اوس مقام مین کہ شک
کرے زیادتی اور کمی افعال نماز مین مانند اسکے کہ شک کرے کہ تین یا ایک
سجدہ کیا ہے اور یہ بہی جانتا ہے کہ اسمین سے ایک چیز مجہسے صادر ہوئی ہے

تو اس صورت مین بھی احتیاطاً سجدی سہو کی بجالاوی اور جانو کہ کیفیت
سجدی سہو کی یہ ہی کہ پہلی نیت کری اور نیت اس سجدی مین واجب ہی
اور بعد اسکی سجدہ کری اور بعد اوسکی سلام پہیری اور مستحب ہی کہ اللہ اکبر
بعد نیت کی کہی اور بعد سر اوٹھانی کی اور ذکر اس سجدی مین واجب ہی
اور احوط یہ ہی کہ یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
اور آیا تشہد نماز اس سجدون مین چاہئی یا تشہد خفیف کافی ہی اسمین
اختلاف ہی اور ظاہر یہ ہی کہ دونو تشہد کافی ہین مگر اختصار تشہد خفیف پر
احوط اور اولی ہی اور صورت تشہد خفیف کی یہ ہی کہ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور کیفیت نماز احتیاط
کی یہ ہی کہ وہ نماز مانند نماز اصل کی ہی شرائط مین اور دل مین اوسکی
نیت اسطرح کری کہ ایک رکعت نماز احتیاط کی یا دو رکعت واسطی
شک کی کہ نماز ظہر مین مثلاً مجہسی ہوی تہی پڑہتا ہون واجب قربۃً الی اللہ
اور بعد اوسکی اللہ اکبر کہی اور سورہ حمد کو پڑہی فقط اور سورہ دوسرا نہ پڑہی
اور عوض حمد کی تسبیحات اربعہ نہ پڑہی اور ظاہر یہ ہی کہ قنوت اسمین نہین ہی

اور احوط

اور احوط یہ ہی کہ اوسکو بی فاصلہ بجا لاوی اور احوط یہ ہی کہ کوئی منافی
نماز کی بجا نہ لاوی اور اگر درمیان نماز اصل اور نماز احتیاط کے
یا اون اجزا بہولی ہوئی کی کہ بعد نماز کی اونکی قضا چاہئی حدث کری تو چاہئی کہ
وضو کری اور اونکو بجا لاکی نماز کو پہر اعادہ کری اور جب کہ کوئی مبطلات
نماز مین سی سوا حدث کی عمل مین لاوی تو وضو درکار نہین ہی اون چیزونکو
بجا لاکی نماز کو پہر احتیاطاً اعادہ کری اور جانتو کہ کثیر الشک اوس شخص کو
کہتی ہین کہ جسکو نماز مین بہت شک ہوتا ہوا اور اوسکی معنونین عالمون نے
اختلاف کیا ہی بعضی کہتی ہین کہ کثیر الشک اسکو کہتی ہین کہ جو تین نمازونمین
پے در پے شک کری یا ایک نماز مین تین بار اور اکثر عالمون نی یہ لکہا ہی کہ جسکو
عرف مین کہین کہ وہ بہت شک کرتا ہی وہ کثیر الشک ہی اور یہ
قول ترجیح رکہتا ہی اور پہر عالمون نی اختلاف کیا ہی سمین کہ ہر شک
کی کثرت خواہ وہ شک موجب تدارک کا ہو خواہ نہو باعث موقوف
ہونی احکام شک کی ہوتی ہی یا ویسی ہی شک کی زیادتی چاہئی کہ جسمین تدارک
مثل نماز احتیاط کی یا سجدۂ سہو اور مانند اسکی لازم ہووی اخوند علیہ الرحمۃ
نی اس مقام مین اشکال کی ہی اور احوط یہ ہی کہ اگر وہ شخص کثیر الشک ہو اون چیزونمین

کہ تدارک نہین ہوسکتی بعد کذرنی محل سے کے اور پہر شک کری ویسی مقام مین
کہ تلافی اوسکی چاہیی تو احکام شک پر عمل کرکی نماز کو اعادہ کری اور اگر
کثیر الشک شک کری کسی فعل مین تو اگرچہ وقت اوسکا باقی ہووی اسکو
بجا نلاوی اگرچہ رکن ہو اور اسی طرحسی اگر شک کری عدد رکعتو نمین تو زیادتی
پر بنا رکہی مگر یہ کہ کم صحیح ہووی تو کم پر بنا رکہی جیسا کہ شک کری نماز صبح مین
دو اور تین مین تو دو پر بنا رکہہ کی نماز کو تمام کری اور نماز احتیاط ایک رکعت
یا دو رکعت جہان کہ اور لوکون پر بسبب صورتون شک کی واجب ہوتی تہین
اس شخص پر واجب نہین ہوتی ہین اور جہان کہین کہ سجدہ سہو کا سبب
شک کی واجب ہوتا تہا اس پر واجب نہین ہوتا اور کثیر الشک اگر احکام
شک پر عمل کری تو مشہور یہ ہی کہ یہ واسطی اوسکی خلاف شرع ہی اور
اگر نماز مین اوس فعل کو کہ کثیر الشک کو بجا لانا نہین چاہیی بجا لاوی مشہور یہ ہے
کہ نماز باطل ہوجاتی ہی اور یہ مشکل ہی لیکن اگر وہ چیز کہ اوسکو کثیر الشک بجا لایا ہے
مانند سجدہ کی یا فعل کثیر کی ہووی اوس مین حکم بطلان نماز کا بعید نہین ہے
اور اگر اسطرحسی نہ ہووی تو اوس صورت مین صحیح ہونا نماز کا دور نہین ہی
اور جو شخص سہو بہت کری افعال نماز مین تو بعضی عالمون نی کہا ہی کہ حکم اوسکا

مانند

مانند حکم کثیر الشک کی نہین ہی یعنی جو حکم کی مذکور ہوئی اوسپر عمل
کری اور یہ احوط ہی بیچ بیان تعقیب نماز کی اور اوسمین
کئی مقام ہین تمام پہلا بیچ بیان فضیلت تعقیب کی جانتو کہ جناب باریتعالے نے
کلام مجید مین فرمایا ہی فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّكَ فَارْغَبْ
حضرت امام جعفر صادق نی فرمایا بیچ خلاصہ معنی اس آیہ کی کہ جب نماز سے
فارغ ہو تو تعقیب اور دعا مین مشغول ہو اور حاجات اپنی کو حق سبحانہ و تعالیٰ سے
طلب کر اور امید اپنی کی تئین غیر اوسکی سی قطع کر او منقول ہی اوس جناب سی کہ فرمایا
کہ حق سبحانہ و تعالی نی واجب کی ہین نمازین بہترین ساعات مین پس چاہئی
تمکو کہ دعا کرو بعد ہر نماز کی او حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی
کہ تعقیب بعد نماز صبح کی اور بعد نماز عصر کی روزی کو زیادہ کرتی ہی مقام دوسرا
بیچ بیان تعقیبات نماز پنجگانہ کی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ
مختصر مین لکھی جائین اور بہترین اون تعقیبات سی تسبیح حضرت فاطمہ زہرا ہے
اور احادیث کثیرہ اسکی فضیلت مین وارد ہوئی ہین چنانچہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ
ہم حکم کرتی ہین اپنی اطفال کو واسطی پڑہنی تسبیح حضرت فاطمہ کی جیسا کہ

حکم کرتی ہین واسطی نماز پڑہنی کی پس سزاوار یہ ہی کہ تسبیح حضرت فاطمہ
علیہا السلام ترک نکری اسواسطی کہ جو کوئی مداومت کری اوپر پڑہنی کی
تو وہ شقی اور بدبخت ہوگا اور اشہر اور اظہر یہ ہی کہ چونتیس مرتبہ اَللهُ اَکبَرُ
اور تینتیس مرتبہ اَلحَمدُ لِلّٰهِ اور تینتیس مرتبہ سُبحَانَ اللهِ کہی اور بہتر یہ ہی
کہ تسبیح کو سجدہ خاک پاک حضرت امام حسین علیہ السلام پر پڑہی روایت
کی ہی کلینی اور ابن بابویہ نی بسندہای صحیح حضرت امام محمد باقر اور حضرت
امام جعفر صادق علیہما السلام سی کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کمتر اون
چیزون سی کہ کافی ہو بعد نماز کی تعقیبات سی یہ دعا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اَسأَلُكَ مِن كُلِّ خَيرٍ اَحَاطَ بِهِ عِلمُكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِن كُلِّ شَرٍّ
اَحَاطَ بِهِ عِلمُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسأَلُكَ عَافِيَتَكَ فِی اُمُورِی كُلِّهَا
وَاَعُوذُ بِكَ مِن خِزيِ الدُّنيَا وَعَذَابِ الاٰخِرَةِ اور سنت ہی کہ بعد
ہر نماز کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجِرنِی مِنَ النَّارِ
وَارزُقنِی الجَنَّةَ وَزَوِّجنِی الحُورَ العِينَ اور روایت کی ہی
بلد الامین مین جناب حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ جو کوئی
چاہی کہ حق تعالی قیامت مین اوسکی تئین اوپر اعمال بد اوسکی کی مطلع نکری

اور دیوان گناہان اوسکی کو نکہولی چاہئی کہ بعد ہر نماز کی یہ دعا پڑہی
اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتَكَ اَرْجىٰ مِنْ عَمَلِيْ وَاِنَّ رَحْمَتَكَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ عِنْدَكَ عَظِيْماً فَعَفْوُكَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ اَكُنْ
اَهْلاً اَنْ تَرْحَمَنِيْ فَرَحْمَتُكَ اَهْلٌ اَنْ تَبْلُغَنِيْ وَتَسَعَنِيْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ
كُلَّ شَيْءٍ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بیچ بیان تعقیب مخصوص نماز ظہر کی سید ابن طاوس رضی اللہ عنہ نی بسند
معتبر روایت کی ہی کہ راوی نی کہا کہ ایک روز مین خدمت مین امام
جعفر صادق علیہ السلام کی گیا بیچ مدینہ منورہ کی اوسوقت کہ حضرت نماز
ظہر سی فارغ ہوی تہی دیکہا مینی کہ دونو ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کیا
اور یہ دعا پڑہی اَيْ سَامِعَ كُلِّ صَوْتٍ اَيْ جَامِعَ كُلِّ فَوْتٍ اَيْ بَارِئَ كُلِّ
نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ اَيْ بَاعِثُ اَيْ وَارِثُ اَيْ سَيِّدَ السَّادَاتِ اَيْ اِلٰهَ
الْاٰلِهَةِ اَيْ جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ اَيْ مَلِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَيْ رَبَّ الْاَرْبَابِ
اَيْ مَلِكَ الْمُلُوْكِ اَيْ بَطَّاشُ اَيْ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَيْ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيْدُ
اَيْ مُحْصِيَ عَدَدِ الْاَنْفَاسِ وَنَقْلِ الْاَقْدَامِ اَيْ مَنِ السِّرُّ عِنْدَهُ عَلَانِيَةٌ اَيْ مُبْدِئُ
اَيْ مُعِيْدُ اَسْاَلُكَ بِحَقِّكَ عَلٰى خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِيْ

أَوْجَبْتَ لَهُمْ عَلَى نَفْسِكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَمُنَّ

عَلَى السَّاعَةِ السَّاعَةَ بِفَكَاكِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَانْجُزْ لِوَلِيِّكَ وَابْنِ

نَبِيِّكَ الدَّاعِي إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ وَأَمِينِكَ فِي خَلْقِكَ وَعَيْنِكَ فِي

عِبَادِكَ وَحُجَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ عَلَيْهِ صَلَوَاتُكَ وَبَرَكَاتُكَ وَعْدَهُ اللّٰهُمَّ

أَيِّدْهُ بِنَصْرِكَ وَانْصُرْ عَبْدَكَ وَقَوِّ أَصْحَابَهُ وَصَبِّرْهُمْ وَافْتَحْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَاناً

نَصِيراً وَعَجِّلْ فَرَجَهُ وَأَمْكِنْهُ مِنْ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَاءِ رَسُولِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور سید ابن طاؤس رضی اللہ عنہ نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین تعقیب نماز ظہر میں

یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ وَبِيَدِكَ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأَمْرُ

كُلُّهُ عَلَانِيَتُهُ وَسِرُّهُ وَأَنْتَ مُنْتَهَى الشَّأْنِ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى عَفْوِكَ

بَعْدَ قُدْرَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى غُفْرَانِكَ بَعْدَ غَضَبِكَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ مُنْزِلَ الْبَرَكَاتِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ

سَمَوَاتٍ مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ مُبَدِّلَ السَّيِّئَاتِ حَسَنَاتٍ وَجَاعِلَ

الْحَسَنَاتِ دَرَجَاتٍ وَالْمُخْرِجَ إِلَى النُّورِ مِنَ الظُّلُمَاتِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

غَافِرَ الذَّنْبِ وَقَابِلَ التَّوْبِ شَدِيدَ الْعِقَابِ ذَا الطَّوْلِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

أَنْتَ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى

و

وَلَكَ الْحَمْدُ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِي اللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ وَلَكَ الْحَمْدُ فِي الصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ وَلَكَ الْحَمْدُ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَعِنْدَ غُرُوبِهَا وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى نِعَمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى عَدَدًا وَلَا تَنْقَضِي مَدَدًا سَرْمَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ فِيمَا مَضَى وَلَكَ الْحَمْدُ فِيمَا بَقِيَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ ثِقَتِي فِي كُلِّ أَمْرٍ وَعُدَّتِي فِي كُلِّ حَاجَةٍ وَصَاحِبِي فِي كُلِّ ظُلْمَةٍ وَأُنْسِي فِي كُلِّ وَحْشَةٍ وَعِصْمَتِي عِنْدَ كُلِّ هَلَكَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَوَسِّعْ لِي فِي رِزْقِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَنِي وَاقْضِ عَنِّي دَيْنِي وَأَصْلِحْ لِي شَأْنِي إِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا غَمًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ وَلَا سُقْمًا إِلَّا شَفَيْتَهُ وَلَا دَيْنًا إِلَّا قَضَيْتَهُ وَلَا خَوْفًا إِلَّا آمَنْتَهُ وَلَا حَاجَةً إِلَّا قَضَيْتَهَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور صاحب جامع الاخبار نے روایت کی ہے کہ بعد نماز ظہر کے دہنے ہاتھ سے محاسن اپنی کو پکڑے اور یہ دعا پڑھے یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ اور بیچ فقہ الرضا کی

مذکور ہی کہ بعد نماز ظہر کی دونون ہاتھون کو آسمان کی طرف بلند کری

اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ وَاَتَقَرَّبُ

اِلَیْكَ بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمَلٰٓئِكَتِكَ

وَاَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ

اَنْ تُقِیْلَ عَثْرَتِیْ وَتَسْتُرَ عَوْرَتِیْ وَتَغْفِرَ ذُنُوْبِیْ وَتَقْضِیَ حَوَآئِجِیْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ

بِقَبِیْحِ اَفْعَالِیْ فَاِنَّ جُوْدَكَ وَعَفْوَكَ یَسَعُنِیْ پس سجدہ مین جاوی اور یہ دعا

پڑہی یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اَنْتَ مَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ

وَرَازِقِیْ اَنْتَ خَیْرٌ لِّیْ مِنْ اَبِیْ وَاُمِّیْ وَمِنَ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ بِیْ اِلَیْكَ

فَقْرٌ وَّفَاقَةٌ وَّاَنْتَ غَنِیٌّ عَنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اِخْوَانِهِ النَّبِیِّیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِیْنَ وَتَسْتَجِیْبَ

دُعَآئِیْ وَتَرْحَمَ تَضَرُّعِیْ وَاصْرِفْ عَنِّیْ اَنْوَاعَ الْبَلَآءِ یَا رَحْمٰنُ

کفعمی نی روایت کی ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ جو

کوئی بعد نماز کی یا بعد نماز ظہر کی یہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ تو مری کا جب تک حضرت صاحب الامر کی

ملازمت نکری اور کفعمی نی اور اوروں نی روایت کی ہی کہ بعد ظہر کی یہ دعا پڑہیے یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيلَ وَسَتَرَ الْقَبِيحَ يَا مَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيرَةِ وَلَمْ يَهْتِكِ السِّتْرَ يَا عَظِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ حَاجَةٍ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا مُفَرِّجَ كُلِّ كُرْبَةٍ يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّاهُ يَا سَيِّدَاهُ يَا غَايَةَ رَغْبَتَاهُ اَسْئَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْقَائِمِ الْمَهْدِيِّ الْاَئِمَّةِ الْهَادِيَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَا تُشَوِّهَ خَلْقِي بِالنَّارِ وَاَنْ تَفْعَلَ بِي مَا اَنْتَ اَهْلُهُ

بیچ بیان تعقیب

مخصوص نماز عصر کی روایت کی ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاؤس نی بسند ہای صحیح اور معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو کوئی کہ ہر روز بعد نماز عصر کی ایک دفعہ اس استغفار کو پڑہی حق سبحانہ وتعالی وملک

کی تین فرماتا ہی کہ صحیفہ گناہان اوسکی کو پارہ کرین ہرچند کہ بہت ہون اور
وہ استغفار یہ ہی اَستَغفِرُ اللهَ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الحَیُّ القَیُّومُ
ذُو الجَلَالِ وَالاِکرَامِ وَاَسألُهُ اَن یَتُوبَ عَلَیَّ تَوبَةَ عَبدٍ ذَلِیلٍ خَاضِعٍ
فَقِیرٍ بَائِسٍ مِسکِینٍ مُستَجِیرٍ لَا یَملِكُ لِنَفسِهِ نَفعًا وَلَا ضَرًّا وَلَا مَوتًا
وَلَا حَیوٰةً وَلَا نُشُورًا اور سید ابن طاؤس اور کفعمی نی روایت کی ہی کہ امام
موسی کاظم علیہ السلام بعد نماز عصر کی ہاتہون کو آسمان کی طرف
بلند کرتی تہی اور یہ دعا پڑہتی تہی اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ الاَوَّلُ
وَالآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَاَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ اِلَیكَ زِیَادَةُ
الاَشیَاءِ وَنُقصَانُهَا وَاَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ خَلَقتَ خَلقَكَ بِغَیرِ
مَؤُونَةٍ مِن غَیرِكَ وَلَا حَاجَةٍ اِلَیهِم وَاَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ مِنكَ
المَشِیَّةُ وَاِلَیكَ البَدَأُ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ قَبلَ القَبلِ وَخَالِقُ
القَبلِ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ بَعدَ البَعدِ وَخَالِقُ البَعدِ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنتَ تَمحُو مَا تَشَاءُ وَتُثبِتُ وَعِندَكَ اُمُّ الکِتَابِ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنتَ غَایَةُ کُلِّ شَیءٍ وَوَارِثُهُ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ لَا یَعزُبُ
عَنكَ الدَّقِیقُ وَلَا الجَلِیلُ اَنتَ اللهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ لَا یَخفٰی عَلَیكَ اللُّغَاتُ

وَلَا تَتَشَابَهُ عَلَيْكَ الْاَصْوَاتُ كُلَّ يَوْمٍ اَنْتَ فِىْ شَاْنٍ لَا يَشْغَلُكَ شَاْنٌ

عَنْ شَاْنٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَاَخْفٰى دَيَّانُ يَوْمِ الدِّيْنِ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بَاعِثُ مَنْ فِى

الْقُبُوْرِ مُحْيِى الْعِظَامِ وَهِىَ رَمِيْمٌ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْنُوْنِ الْمَخْزُوْنِ الْحَىِّ

الْقَيُّوْمِ الَّذِىْ لَا يَخِيْبُ مَنْ سَاَلَكَ بِهٖ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَ الْمُنْتَقِمِ لَكَ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَنْجِزْلَهٗ

مَا وَعَدْتَهٗ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ اور سید ابن طاؤس نے روایت

کی ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام بعد نماز عصر کے یہ دعا پڑھتے تھے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ

اللّٰهِ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ

وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ سُبْحَانَ

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الْحَىِّ

الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَىِّ الْقَيُّوْمِ

سُبْحَانَ الْعَلِىِّ الْاَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

للملائكة والروح اللهم ان ذنبي امسى مستجيرا بعفوك وخوفي
امسى مستجيرا بامنك وفقري امسى مستجيرا بغناك وذلي
امسى مستجيرا بعزك اللهم صل على محمد وآل محمد واغفر لي
وارحمني انك حميد مجيد اللهم تم نورك فهديت فلك الحمد
وعظم حلمك فعفوت فلك الحمد وجهك ربنا اكرم الوجوه
وجاهك اعظم الجاه وعطيتك افضل العطاء تطاع ربنا فتشكر
وتعصى فتغفر وتجيب المضطر وتكشف الضر وتنجي من الكرب
وتغني الفقير وتشفي السقيم ولا يجازي آلائك احد وانت ارحم
الراحمين اور شیخ طوسی نے بیچ تعقیبات عصر کی اس دعا کو ایراد کیا ہے
تم نورك فهديت فلك الحمد وعظم حلمك فغفرت فلك
الحمد وبسطت يدك فاعطيت فلك الحمد وجهك اكرم الوجوه
وجاهك خير الجاه وعطيتك اعظم العطايا واهنئها يطاع ربنا
فيشكر ويعصى فيغفر يجيب المضطر ويكشف الضر وينجي من الكرب
ويغفر من الذنب ويغني الفقير ويشكر اليسير لا يجازي بآلائك
احد ولا يبلغ مدحتك قول قائل مقام پانچواں بیچ بیان تعقیب مخصوص

[illegible]

نماز مغرب کی سید ابن طاوس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی کہ حضرت امیر المومنینؑ بعد نماز مغرب کی یہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ مَا كَانَ صَالِحًا وَاَصْلِحْ مِنِّيْ مَا كَانَ فَاسِدًا اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْنِيْ عَلٰى فَسَادِ مَا اَصْلَحْتَ مِنِّيْ وَاَصْلِحْ لِيْ مَا اَفْسَدْتُهُ مِنْ نَفْسِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ قَوِيَ عَلَيْهِ بَدَنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَنَالَتْهُ يَدِيْ بِفَضْلِ نِعْمَتِكَ وَبَسَطْتُ اِلَيْهِ يَدِيْ بِسَعَةِ رِزْقِكَ وَاحْتَجَبْتُ فِيْهِ عَنِ النَّاسِ بِسِتْرِكَ وَاتَّكَلْتُ فِيْهِ عَلٰى كَرِيْمِ عَفْوِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ وَنَدِمْتُ عَلٰى فِعْلِهِ وَاسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ وَاَنَا عَلَيْهِ وَرَهِبْتُكَ وَاَنَا فِيْهِ رَاجَعْتُهُ وَعُدْتُ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ عَلِمْتُهُ اَوْ جَهِلْتُهُ ذَكَرْتُهُ اَوْ نَسِيْتُهُ اَخْطَاْتُهُ اَوْ تَعَمَّدْتُهُ وَهُوَ مِمَّا لَا اَشُكُّ اَنَّ نَفْسِيْ مُرْتَهِنَةٌ بِهِ وَاِنْ كُنْتُ نَسِيْتُهُ وَغَفَلْتُ عَنْهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ جَنَيْتُهُ عَلٰى سَيِّدِيْ وَاٰثَرْتُ فِيْهِ شَهْوَتِيْ اَوْ سَعَيْتُ فِيْهِ لِغَيْرِيْ اَوِ اسْتَغْوَيْتُ فِيْهِ مَنْ تَابَعَنِيْ اَوْ كَابَرْتُ فِيْهِ مَنْ مَنَعَنِيْ اَوْ قَهَرْتُهُ بِجَهْلِيْ وَلَطَفْتُ فِيْهِ بِحِيْلَةِ غَيْرِيْ اَوِ اسْتَزَلَّنِيْ اِلَيْهِ مَيْلِيْ وَهَوَايَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ اَرَدْتُ بِهِ وَجْهَكَ فَخَالَطَنِيْ فِيْهِ مَا لَيْسَ لَكَ وَشَارَكَنِيْ فِيْهِ مَا لَمْ يَخْلُصْ لَكَ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا عَقَدْتُهُ عَلٰى نَفْسِيْ ثُمَّ خَالَفَهُ هَوَايَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ وَصَلِّ عَلیٰ بِفَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ
اَلْبَاقِی الدَّآئِمِ الَّذِیْ اَشْرَقَتْ بِنُوْرِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَكُشِفَتْ بِهٖ
ظُلُمَاتُ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَدُبِّرَتْ بِهٖ اُمُوْرُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تُصْلِحَ شَاْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ
حضرت فاطمہ زہرا بعد نماز مغرب کی یہ دعا پڑھتی تھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ مِدْحَتَهُ
الْقَائِلُوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُحْصِیْ نَعْمَآئَهُ الْعَادُّوْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ لَا یُؤَدِّیْ حَقَّهُ الْمُجْتَهِدُوْنَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمُحْیِیْ الْمُمِیْتُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُوالطَّوْلِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ذُوالْبَقَآءِ الدَّآئِمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
لَا یُدْرِكُ الْعَالِمُوْنَ عِلْمَهُ وَلَا یَسْتَخِفُّ الْجَاهِلُوْنَ حِلْمَهُ وَلَا یَبْلُغُ
الْمَادِحُوْنَ مِدْحَتَهُ وَلَا یَصِفُ الْوَاصِفُوْنَ صِفَتَهُ وَلَا یُحْسِنُ الْخَلْقُ
نَعْتَهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ذِی الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَبَرُوْتِ وَالْعِزِّ وَالْكِبْرِیَآءِ
وَالْجَلَالِ وَالْبَهَآءِ وَالْمَهَابَةِ وَالْجَمَالِ وَالْعِزَّةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ
وَالْمِنَّةِ وَالْغَلَبَةِ وَالْفَضْلِ وَالطَّوْلِ وَالْعَدْلِ وَالْحَقِّ وَالْعُلَآءِ
وَالرِّفْعَةِ وَالْمَجْدِ وَالْفَضِیْلَةِ وَالْحِكْمَةِ وَالْغِنَآءِ وَالسَّعَةِ

وَالْبَسْطِ وَالْقَبْضِ وَالْحِلْمِ وَالْعِلْمِ وَالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَالنِّعْمَةِ السَّابِغَةِ وَالثَّنَآءِ
الْحَسَنِ الْجَمِيلِ وَالْاٰلَآءِ الْكَرِيْمَةِ مَلِكِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَمَا
فِيْهِنَّ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَى اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ عَلِمَ اَسْرَارَ الْغُيُوْبِ وَاطَّلَعَ عَلٰى مَا
تُجِنُّ الْقُلُوْبُ فَلَيْسَ عَنْهُ مَذْهَبٌ وَلَا مَهْرَبٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمُتَكَبِّرِ فِيْ سُلْطَانِهِ
الْعَزِيْزِ فِيْ مَكَانِهِ الْمُتَجَبِّرِ فِيْ مُلْكِهِ الْقَوِيِّ فِيْ بَطْشِهِ الرَّفِيْعِ فَوْقَ عَرْشِهِ
الْمُطَّلِعِ عَلٰى خَلْقِهِ وَالْبَالِغِ لِمَا اَرَادَ مِنْ عِلْمِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِكَلِمَاتِهِ قَامَتِ
السَّمٰوٰتُ الشِّدَادُ وَثَبَتَتِ الْاَرَضُوْنَ الْمِهَادُ وَانْتَصَبَتِ الْجِبَالُ الرَّوَاسِيْ
الْاَوْتَادُ وَجَرَتِ الرِّيَاحُ اللَّوَاقِحُ وَسَارَ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ السَّحَابُ وَوَقَفَتْ
عَلٰى حُدُوْدِهَا الْبِحَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ مَخَافَتِهِ وَانْقَمَعَتِ الْاَرْبَابُ
لِرُبُوْبِيَّتِهِ تَبَارَكْتَ يَا مُحْصِيَ قَطْرِ الْمَطَرِ وَوَرَقِ الشَّجَرِ وَمُحْيِيَ اَجْسَادِ
الْمَوْتٰى لِلْحَشْرِ سُبْحَانَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ مَا فَعَلْتَ بِالْغَرِيْبِ
الْفَقِيْرِ اِذَا اَتَاكَ مُسْتَجِيْرًا مُسْتَغِيْثًا مَا فَعَلْتَ بِمَنْ اَنَاخَ بِفِنَآئِكَ
اَوْ تَعَرَّضَ لِرِضَاكَ وَغَدَا اِلَيْكَ فَجَثَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَشْكُوْ اِلَيْكَ
مَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ فَلَا يَكُوْنَنَّ يَا رَبِّ حَظِّيْ مِنْ دُعَآئِيْ الْحِرْمَانَ وَلَا
تُصِيْبُنِيْ مِمَّا اَرْجُوْا مِنْكَ الْخِذْلَانَ يَا مَنْ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ وَلَا يَزُوْلُ

كما لم يزل فإنّما على كل نفس بما كسبت يا من جعل ايام الدنيا تزول وشهورها
تحول وسنينها تدور وانت الدائم لا تبليك الازمان ولا تغيرك
الدهور يا من كل يوم عنده جديد وكل رزق عنده عتيد للضعيف
والقوي والشديد قسمت الارزاق بين الخلائق فسوّيت بين الذرة و
العصفور اللهم اذا ضاق المقام بالناس فنعوذ بك من ضيق
المقام اللهم اذا طال يوم القيمة على المجرمين فقصر ذلك اليوم
علينا كما بين الصلوة اللهم اذا دنيت الشمس من الجماجم
فكان بينها وبين الجماجم مقدار ميل وزيد في حرها حر عشر سنين
فانّا نسألك ان تظلنا بالغمام وتنصب لنا المنابر والكراسي نجلس
عليها والناس ينطلقون في المقام امين رب العالمين اسئلك
اللهم بحق هذه المحامد الا غفرت لي وتجاوزت عني والبستني
العافية في بدني ورزقتني السلامة في ديني فاني اسئلك وانا
واثق باجابتك اياي في مسئلتي وادعوك وانا عالم باستماعك
دعوتي فاستمع دعائي ولا تقطع رجائي ولا ترد ثنائي ولا تخيب دعائي
انا محتاج الى رضوانك وفقير الى غفرانك واسئلك ولا ايس من

مِنْ رَحْمَتِكَ وَادْعُوكَ وَاَنَا غَيْرُ مُحْتَرِزٍ مِنْ سَخَطِكَ رَبِّ وَاسْتَجِبْ لِي
وَامْنُنْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ تَوَفَّنِي مُسْلِماً وَاَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ رَبِّ لَا تَمْنَعْنِي
فَضْلَكَ يَا مَنَّانُ وَلَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي مَخْذُولاً يَا حَنَّانُ رَبِّ ارْحَمْ عِنْدَ
فِرَاقِ الْاَحِبَّةِ صَرْعَتِي وَعِنْدَ سُكُونِ الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي الْمَفَازَةِ الْقَبْرِ غُرْبَتِي وَ
بَيْنَ يَدَيْكَ مَوْقُوفاً لِلْحِسَابِ فَاقَتِي رَبِّ اَسْتَجِيرُكَ مِنَ النَّارِ فَاَجِرْنِي رَبِّ
اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنِي رَبِّ اَفْزَعُ اِلَيْكَ مِنَ النَّارِ فَبَعِّدْنِي رَبِّ اَسْتَرْحِمُكَ
مَكْرُوباً فَارْحَمْنِي رَبِّ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا جَهِلْتُ فَاغْفِرْ لِي رَبِّ قَدْ اَبْرَزَنِي الدُّعَاءُ
لِلْحَاجَةِ اِلَيْكَ فَلَا تُؤْيِسْنِي يَا كَرِيمُ ذَا الْآلَاءِ وَالْاِحْسَانِ وَالتَّجَاوُزِ سَيِّدِي يَا بَرُّ
يَا رَحِيمُ اسْتَجِبْ بَيْنَ الْمُتَضَرِّعِينَ اِلَيْكَ دَعْوَتِي وَارْحَمْ بَيْنَ الْمُنْتَحِبِينَ بِالْعَوِيلِ عَبْرَتِي
وَاجْعَلْ فِي لِقَائِكَ يَوْمَ الْخُرُوجِ مِنَ الدُّنْيَا رَاحَتِي وَاسْتُرْ بَيْنَ الْاَمْوَاتِ يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ
عَوْرَتِي وَاعْطِفْ عَلَيَّ عِنْدَ التَّحَوُّلِ وَحِيداً اِلَى حُفْرَتِي اِنَّكَ اَمَلِي وَمَوْضِعُ طَلِبَتِي
وَالْعَارِفُ بِمَا اُرِيدُ فِي تَوْجِيهِ مَسْأَلَتِي فَاقْضِ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ حَاجَتِي
فَاِلَيْكَ الْمُشْتَكَى وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَالْمُرْتَجَى وَاِلَيْكَ هَارِباً مِنَ الذُّنُوبِ
فَاَقِلْنِي وَاَلْجَئُ مِنْ عَدْلِكَ اِلَى مَغْفِرَتِكَ فَاَدْرِكْنِي وَاِلَيْكَ اَلُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ بَطْشِكَ
فَامْنَعْنِي وَاسْتَرْوِحُ رَحْمَتَكَ مِنْ عِقَابِكَ فَنَجِّنِي وَاَطْلُبُ الْقُرْبَةَ مِنْكَ بِالْاِسْلَامِ

فقربني ومن الفزع الاكبر فآمنّي وفي ظلّ عرشك فظلّلني وكفلين من
رحمتك فهب لي ومن الدنيا سالما فنجّني ومن الظلمات الى النور
فاخرجني ويوم القيمة فبيّض وجهي وحسابا يسيرا فحاسبني وبسرائري
فلا تفضحني وعلى بلائك فصبّرني وكما صرفت عن يوسف السّوء والفحشاء
فاصرفه عنّي وما لا طاقة لي به فلا تحمّلني والى دار السّلام فاهدني
وبالقرآن فانفعني وبالقول الثابت فثبّتني ومن الشيطان الرجيم
فاحفظني وبحولك وقوّتك وجبروتك فاعصمني وبحلمك وعلمك
وسعة رحمتك من جهنّم فنجّني وجنّتك الفردوس فاسكنّي والنظر
الى وجهك فارزقني وبنبيّك محمّد صلّى الله عليه وآله فالحقني ومن
الشياطين واوليائهم ومن شرّ كلّ ذي شرّ فاكفني اللهمّ واعدائي
ومن كادني ان اتوا برّا فجبّن شجّعهم وفضّ جموعهم وكلّل سلاحهم
عرقب دوابّهم وسلّط عليهم العواصف والقواصف ابدا حتّى تصليهم
النار انزلهم من صياصيهم امكنّا من نواصيهم آمين ربّ العالمين
اللهمّ صلّ على محمّد وعلى آل محمّد صلوة يشهد الاوّلون مع الابرار
وسيّد المتّقين وخاتم النبيّين وقائد الخير ومفتاح الرحمة اللهمّ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْاِحْرَامِ بَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِّنَّا التَّحِيَّةَ وَالسَّلَامَ
سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ هُوَ كَمَا وَصَفْتَهٗ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ اَفْضَلَ مَا سَاَلَكَ وَاَفْضَلَ مَا سُئِلْتَ لَهٗ وَاَفْضَلَ مَا
اَنْتَ مَسْئُوْلٌ لَهٗ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اٰمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ **مقام چھٹا بیان**
مخصوص تعقیب نماز عشا کی سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ حضرت امیر المومنین بعد نماز عشا کی یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ
وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَاغْفِرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَّحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ
وَبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ فِيْ نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَجَمِيْعِ مَا خَوَّلْتَنِيْ مِنْ
نِعَمِكَ اَللّٰهُمَّ تَوَلَّنِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ مِمَّا غِبْتُ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ فِيْمَا حَضَرْتُهٗ
يَا مَنْ لَّا تَضُرُّهُ الذُّنُوْبُ وَلَا تَنْقُصُهُ الْمَغْفِرَةُ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَضُرُّكَ وَاَعْطِنِيْ
مَا لَا يَنْقُصُكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فَرَجًا قَرِيْبًا وَّصَبْرًا
جَمِيْلًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّالْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ يُكْثِرُ ذِكْرَكَ وَيُتَابِعُ شُكْرَكَ
وَيَلْزَمُ عِبَادَتَكَ وَيُؤَدِّي أَمَانَتَكَ اللَّهُمَّ طَهِّرْ لِسَانِي مِنَ الْكَذِبِ
وَقَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَبَصَرِي مِنَ الْخِيَانَةِ إِنَّكَ تَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا
أَظَلَّتْ وَرَبَّ الْأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقَلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ
وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ وَاخِرِ كُلِّ شَيْءٍ وَرَبَّ جِبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
وَإِلٰهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمٰعِيلَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوبَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَتَوَلَّانِي بِرَحْمَتِكَ وَتَشْمَلَنِي بِنِعْمَتِكَ
وَتَسْعِدَنِي بِمَغْفِرَتِكَ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ إِلَيْكَ
فَقَرِّبْنِي وَعَلَى حُسْنِ الْخُلُقِ فَقَوِّمْنِي وَمِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
فَسَلِّمْنِي وَفِي آنَاءِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ فَاحْرُسْنِي وَفِي أَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي
وَإِخْوَانِي وَجَمِيعِ مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فَاحْفَظْنِي وَاغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِسَائِرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَا رَبَّ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

العالمين

الْعَالَمِيْنَ وَصَلَوٰتُهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَاٰلِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ اور

سید ابن طاؤس نے بسند ہائے صحیح معاویہ بن عمار سے روایت کی ہے کہ حضرت صادق

علیہ السلام بعد نماز عشائے دعا پڑھتے تھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ تُبَلِّغُنَا بِهَا رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَتُنْجِيْنَا بِهَا مِنْ سَخَطِكَ وَالنَّارِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَرِنِى الْحَقَّ حَقًّا حَتّٰى اَتَّبِعَهُ وَاَرِنِى الْبَاطِلَ بَاطِلًا

حَتّٰى اَجْتَنِبَهُ وَلَا تَجْعَلْهُمَا عَلَىَّ مُتَشَابِهَيْنِ فَاَتَّبِعَ هَوَایَ بِغَيْرِ هُدًى

مِّنْكَ وَاجْعَلْ هَوَایَ تَبَعًا لِّرِضَاكَ وَطَاعَتِكَ وَخُذْ لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ

نَفْسِىْ وَاهْدِنِىْ لِمَا اخْتُلِفَ فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِكَ اِنَّكَ تَهْدِىْ مَنْ تَشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاهْدِنِىْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِىْ فِيْمَنْ عَافَيْتَ

وَتَوَلَّنِىْ فِيْمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِىْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِىْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِىْ

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ وَتُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْكَ تَبَارَكْتَ اَللّٰهُمَّ هَدَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

وَعَظُمَ حِلْمُكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَبَسَطْتَ يَدَكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ

تُطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُعْصٰى رَبَّنَا فَتَسْتُرُ وَتَغْفِرُ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ لَا مَلْجَاَ وَلَا مَنْجَاَ

مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّظَلَمْتُ

نَفْسِي فَارْحَمْنِي وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ
مِنَ الظَّالِمِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ
نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
عَمِلْتُ سُوْءً وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَابْتَنِي مِنْكَ فِي عَافِيَةٍ وَصَحِّبْنِي مِنْكَ فِي عَافِيَةٍ
وَاسْتُرْنِي مِنْكَ بِالْعَافِيَةِ وَارْزُقْنِي تَمَامَ الْعَافِيَةِ وَدَوَامَ الْعَافِيَةِ وَالشُّكْرَ عَلَى
الْعَافِيَةِ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِي وَدِيْنِي وَاَهْلِي وَمَالِي وَوُلْدِي وَاَهْلَ خَزَانَتِي
وَكُلَّ نِعْمَةٍ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ وَتُنْعِمُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ وَاجْعَلْنِي فِي كَنَفِكَ
وَاَمْنِكَ وَكِلَائَتِكَ وَحِفْظِكَ وَحِيَاطَتِكَ وَكِفَايَتِكَ وَسِتْرِكَ وَذِمَّتِكَ
وَجِوَارِكَ وَوَدَائِعِكَ يَا مَنْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ وَلَا يَخِيبُ سَائِلُهُ وَلَا
يَنْفَدُ نَائِلُهُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اَدْرَأُ بِكَ فِي نُحُوْرِ اَعْدَائِي وَكُلِّ مَنْ كَادَنِي وَبَغَى
عَلَيَّ اللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنَا فَارِدْهُ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ وَمَنْ نَصَبَ لَنَا عَدَاوَةً
فَخُذْهُ يَا رَبِّ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاصْرِفْ

عَنِّی مِنَ الْبَلِیَّاتِ وَالْاٰفَاتِ وَالْعَاهَاتِ وَالنِّقَمِ وَلُزُوْمِ السَّقَمِ وَزَوَالِ النِّعَمِ
وَعَوَاقِبِ التَّلَفِ وَمَا طَغٰی بِهِ الْمَآءُ لِغَضَبِكَ وَمَا عَتَتْ بِهِ الرِّیْحُ عَنْ اَمْرِكَ
وَمَا اَعْلَمُ وَمَا لَا اَعْلَمُ وَمَا اَخَافُ وَمَا لَا اَخَافُ وَمَا اَحْذَرُ وَمَا لَا اَحْذَرُ
وَمَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّفَرِّجْ هَمِّیْ وَنَفِّسْ
غَمِّیْ وَسَلِّ حُزْنِیْ وَاكْفِنِیْ مَا ضَاقَ بِهٖ صَدْرِیْ وَمَا عِیْلَ بِهٖ صَبْرِیْ
وَقَلَّتْ فِیْهِ حِیْلَتِیْ وَضَعُفَتْ عَنْهُ قُوَّتِیْ وَعَجَزَتْ عَنْهُ طَاقَتِیْ وَرَدَّتْنِیْ
فِیْهِ الضَّرُوْرَةُ عِنْدَ انْقِطَاعِ الْاٰمَالِ وَخَیْبَةِ الرَّجَآءِ مِنَ الْمَخْلُوْقِیْنَ
اِلَیْكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِیْهِ یَا كَافِیًا مِّنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَكْفِیْ
مِنْهُ شَیْءٌ اِكْفِنِیْ كُلَّ شَیْءٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنْهُ شَیْءٌ یَا كَرِیْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَزِیَارَةَ قَبْرِ نَبِیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ مَعَ التَّوْبَةِ
وَالنَّدَمِ اَللّٰهُمَّ اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ
وَاِخْوَانِیْ وَاَسْتَكْفِیْكَ مَا اَهَمَّنِیْ وَمَا لَمْ یُهِمَّنِیْ وَاَسْئَلُكَ بِخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
الَّذِیْ لَا یَمُنُّ بِهٖ سِوَاكَ یَا كَرِیْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَضٰی عَنِّیْ صَلٰوةً كَانَتْ عَلَی
الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا لیکن واجب نہ بعد طلوع صبح کی طلوع آفتاب تک اور درمیان
مغرب اور عشا کی اور نماز عصر کی مکروہ ہی اور قبل نماز ظہر کی اور بیچ وقت گرمی کی اور بعد نماز

ظہر کی تا وقت عصر خواب قیلولہ ہی اور سنت ہی اور منقول ہی حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام سی کہ ابی حمزہ ثمالی سی فرمایا کہ خواب قبل طلوع آفتاب کی واسطی تیری
خوب نہین ہی اس واسطی کہ حق تعالی روزی بندونکی اسوقت تقسیم کرتا ہی اور
جو کوئی اسوقت خواب مین ہووی روزی سی محروم ہوتا ہی اور سنت ہی وضو
کرنا قبل سونیکی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وضو
کری اور اوپر بچھونونکی سووی حکم مسجد کا رکہتا ہی اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے
کہ وقت خواب کی اس دعا کو ترک نہ کری اُعِیذُ نَفْسِی وَذُرِّیَّتِی وَاَهْلَ بَیْتِی
وَمَالِی بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ
وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ اور منقول ہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سی کہ جو کوئی وقت خواب ان آیات کو پڑہی محفوظ رہی کا شر چور سی اور وہ آیات یہ ہین
قُلِ ادْعُوا اللهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی
وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا وَقُلِ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ
وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اور حدیث
معتبر مین حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی وقت سونیکی

یہ دعا پڑہی تقرا ور پریشانی اوس سی دور ہوا ور کوئی گزندون سی اوسکو
ضرر نہ پہنچا سکی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ
فَوْقَكَ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَكَ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَرَبَّ
التَّوْرٰیةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْحَکِیْمِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ کُلِّ
دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ اور حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص خواب مین ڈرتی یا خواب اوسپر
مستولی ہو اس آیہ کو پڑہی اور اگر کوئی لڑکا عادت سی زیادہ روی اوسپر
اس دعا کو پڑہی فَضَرَبْنَا عَلٰی اٰذَانِهِمْ فِی الْکَهْفِ سِنِیْنَ عَدَدًا ثُمَّ
بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْا اَمَدًا اور حدیث صحیح مین حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اگر کوئی محتلم ہونی سی خوف کری وقت سونیکی
یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْاَحْلَامِ
وَمِنْ اَنْ یَّتَلَاعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَةِ وَالْمَنَامِ اور روایت حسن مین
وارد ہوا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی خواب
پریشان دیکہی وس پہلو سی کہ سوتا تہا پہلو دوسرا بدل کریہ دعا پڑہی اِنَّمَا

النجوی من الشیطان لیحزن الذین اٰمنوا ولیس بضارّہم شیئاً الا باذن اللّٰہ
اور بعد اسکی کہی اعوذ بما عاذت بہ ملٰئکۃ اللّٰہ المقربون وانبیاء
اللّٰہ المرسلون وعباد اللّٰہ الصالحون والائمۃ الراشدون المہدیون
من شر ما رأیت من رؤیای ان تضرّنی من الشیطان الرجیم پس بعد اسکی
بائین طرف اپنی تین دفعہ تہو کی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو کوئی سونی کی وقت اس آیہ کو پڑہے قل انما انا
بشر مثلکم یوحی الی انما الٰہکم الٰہ واحد فمن کان یرجوا
لقاء ربہ فلیعمل عملاً صالحاً ولا یشرک بعبادۃ ربہ احداً تو جس وقت
چاہی شب سی بیدار ہووی اور ایک روایت مین حضرت رسول صلی اللّٰہ
علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر شب بیدار ہووی یہ دعا پڑہے
اللّٰہم لا تؤمنی مکرک ولا تنسنی ذکرک ولا تجعلنی من الغافلین
اقوم ساعۃ کذا وکذا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہے
کہ جو چاہی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہی بعد نماز
عشا کی غسل صحیح کرا اور چار رکعت نماز بجالاوی اور ہر ایک رکعت کی
بعد سورۂ حمد کی سو مرتبہ آیۃ الکرسی پڑہی اور بعد نماز کی ہزار مرتبہ صلوات اور

اوپر پیغمبر اور آل اونکی کی بہیجی اور اوپر کپڑی پاکیزہ کی سووی کہ اوپر اوسکی جماع
حلال اور حرام سی کیا ہووی اور ہاتہہ دہنی کو نیچی رخسارہ کی رکہہ کی سو مرتبہ اس
دعا کو پڑہی سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ اور سو مرتبہ کہی مَاشَآءَ اللهُ پس جو کوئی اس عمل کو بجا لاوی
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو خواب مین دیکہی کا حدیث معتبر مین منقول ہی حضرت
امام جعفر صادق سی کہ ایک شخص نی پوچہا اون حضرت سی کہ کیا باعث ہی کہ مومن
کبہی خواب کو دیکہتا ہی اور مطابق اوسکی بیداری مین پاتا ہی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ اثر
اوسکا بیداری مین نہین پاتا حضرت نی فرمایا کہ جب سوتا ہی روح اوسکی آسمان کی
طرف حرکت کرتی ہی پس جو کچہہ کہ ملکوت آسمان مین دیکہتی ہی بیچ محل تقدیر اور تدبیر کی
پس وہ حق ہی اور اثر اوسکا ظاہر ہوتا ہی بیداری مین اور جو کچہہ کہ زمین اور
ہوا مین دیکہتی ہی وہ خواب پریشان ہی راوی نی عرض کی کہ یا حضرت
روح مومن کی سب آسمان پر جاتی ہی اور کچہہ اسکی بدن مین باقی نہین
رہتی حضرت نی فرمایا کہ اگر ایسا ہو تو مرجاوی بلکہ مانند آفتاب کی
کہ آسمان پر ہی اور روشنی اوسکی زمین پر پڑتی ہی پس اسیطرح حال روح کا ہی
کہ اصل روح تو بدن مین رہتی ہی اور پرتو اوسکا آسمان پر جاتا ہی اور حرکت

کرتا ہی اور حدیث معتبر مین حضرت رسول خدا صلی اللہ علیه وآله سی منقول ہی که رات کو
جاگنا خوب نہین ہی مگر واسطی تین شخصونکی ایک تو وہ که شب کو نماز اور قرآن
پڑہتا ہو اور دوسرا طالب العلم اور تیسری وہ دولہن که خانه شوہر مین جائی اور
حضرت امام محمد باقرؑ سی منقول ہی که حضرت موسی علی نبینا وعلیه السلام نی مناجات
کی که پروردگارا کونسا بندہ تیری نزدیک دشمن تر ہی خطاب پہونچا که ای موسیٰ
وہ شخص که جو رات سی صبح تک مانند مردہ کی پڑا ہی اور دنکی تئین ساتہہ امور
باطله کی رات تک پہونچائی لیکن آداب نماز شب اور ادعیه پوشیدہ نرہی که احادیث
فضیلت نماز شب کی زیادہ اس سی ہین که اس رساله مین یاد کی جائین چنانچه
کتاب کافی مین بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سی روایت کی ہی
که اون حضرت نی فرمایا که شرف اور بزرگی بندہ مومن کی بجالانا نماز شب ہی
اور عزت مومن کی بی پرواہی خلق سی ہی اور بہی اوسی کتاب مین بسند حسن منقول ہے
عبد اللہ بن سنان سی که اوسنی کہا سنا مینی حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے
که حضرت فرماتی تہی که تین چیزین موجب فخر مومن اور زینت اوسکی کی ہین دنیا
اور آخرت مین پہلا اونمین سی بجالانا نماز شب کا آخر شب کو اور بیزاری کرنا
اون چیزونسی که جو ہاتہون مین مردم کی ہی اور محبت اور ولایت ائمه معصومین کی اور

بیچ کتاب تہذیب کی بسند صحیح منقول ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی
کہ اون حضرت نی فرمایا کہ کوئی مرد مومن نہین ہی مگر یہ کہ بیداری کرنی والا ہو بیچ ہر شب
کی ایک مرتبہ اگر اوٹھی تو بہتر ہی ورنہ شیطان کج ہو کر پیشاب کرتا ہی بیچ کان
اوس شخص کی آیا نہین دیکہتا ہی تو کہ جو شخص کہ بیچ رات کی بیدار ہوتا ہی اور نہین
اوٹھتا ہی بنی مین ثقل کو پاتا ہی یہ باعث اوسکا ہی اور بہی بیچ کتاب مذکور
کی بسند صحیح منقول ہی کہ راوی نی سنا حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی کہ اون حضرت نی فرمایا بدرستی کہ بیچ شب کی ایک ساعت ہی کہ جو مرد مومن
بیچ اوس ساعت کی نماز پڑہی اور دعا کری درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مقبول ہوتی ہے
راوی نی عرض کیا کہ وہ کونسی ساعت ہی حضرت نی فرمایا کہ جب نصف شب
گذری اوسوقت سی اوس وقت تک کہ سفید صبح کا پیدا ہو لیکن ادعیہ نماز شب
محمد بن بابویہ نی بیچ کتاب من لایحضرہ الفقیہ کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ جب کہ نماز شب کی واسطی اوٹھی یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاُقَدِّمُهُمْ بَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ
فَاجْعَلْنِیْ بِهِمْ وَجِیْهًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ
بِهِمْ وَلَا تُعَذِّبْنِیْ بِهِمْ وَاهْدِنِیْ بِهِمْ وَلَا تُضِلَّنِیْ بِهِمْ وَارْزُقْنِیْ بِهِمْ

وَلَا تُخْزِنِیْ بِھِمْ وَاقْضِ لِیْ حَوَائِجِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ وَبِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ اور ترکیب اوسکی یہ ہی کہ بعد اوٹھنی کے
بیت الخلا مین جاوی اور بعد رفع احتیاج کی وضو کری مع ادعیۂ مذکورہ اور بعد
اوسکی نیت کری اسطرحسی کہ نماز شب کی پڑہتا ہون سنت واسطی خوشنی
پروردگار کی اور تکبیرۃ الاحرام کہی اور دو رکعت نماز پڑہی مانند نماز صبح کی
اور پہر اسیطرسی چہہ رکعتین نماز شب سی تمام کری اور وقت اوسکا نصف
شب سی ہی طلوع صبح صادق تک شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کتاب مصابیح مین
فرمایا ہی کہ سنت ہی کہ بیچ دو رکعت اول کی اور بیچ اور رکعتونکی سورۂ حمد پڑہی
اور تیس مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی اور اگر ممکن نہووی بیچ رکعت پہلی کی ان
دو رکعتون سی بعد سورۂ حمد کی قل ہو اللہ احد پڑہی اور بیچ رکعت دوسری کی
قل یا ایہا الکافرون پڑہی اور بیچ رکعت اور کی جونسا سورہ چاہی پڑہی
اور سنت ہی کہ بیچ نماز شب کی سورہ ہای طولانی پڑہی مانند سورہ یسین وغیرہ
کی اور اگر وقت تنگ ہووی اختصار کری اوپر سورہ حمد کی فقط اور سنت ہی کہ
نماز شب مین جہر کری اور علماؤن نی ذکر کیا ہی کہ بیچ ہر ایک نماز نوافل کی سورونکی
تئین قرآن شریف سی دیکہہ کر پڑہ سکتا ہی اگرچہ اور سورہ یاد ہوون اور

کرنہ

اور سنت ہے کہ بعد ہر ایک دو رکعت کی یہ پڑھی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَلَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَ یُمِیْتُ وَیُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِهِ
الْخَیْرُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ
الْحَمْدُ وَاَنْتَ قِوَامُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ فَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰاتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْهِنَّ وَمَا بَیْنَهُنَّ وَمَا تَحْتَهُنَّ فَلَكَ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْحَقُّ وَ وَعْدُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ اٰتِیَةٌ لَا رَیْبَ فِیْهَا
وَاَنَّكَ بَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ
تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ یَا رَبِّ حَاكَمْتُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَابْدَأْ بِهِمْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَاخْتِمْ لِیْ بِهِمُ الْخَیْرَ وَاَهْلِكْ
عَدُوَّهُمْ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا قَدَّمْنَا
وَمَا اَخَّرْنَا وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَاقْضِ كُلَّ حَاجَةٍ هِیَ لَنَا بِاَیْسَرِ التَّیْسِیْرِ
وَاَسْهَلِ التَّسْهِیْلِ فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اِخْوَتِهٖ مِنْ جَمِیْعِ النَّبِیِّیْنَ وَ
الْمُرْسَلِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی مَلٰٓئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا
وَاَهْلَ بَیْتِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ الصَّلٰوةِ وَالتَّحِیَّةِ وَالتَّسْلِیْمِ وَاجْعَلْ لِیْ

مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِیْ رِزْقًا حَلَالًا طَیِّبًا وَاسِعًا مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ
وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ مِمَّا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ
مَا شِئْتَ کَمَا شِئْتَ اور بعد اسکی تسبیح حضرت فاطمہ علیہ السلام پڑہی اور اپنی
حاجات حق سبحانہ وتعالی سی طلب کری اور بعد اسکی سجدہ شکر کری اور بہتر ہی کہ بعد فراغت
نماز کی دعای حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پڑہی کہ وہ حضرت بعد فراغت
کی بیچ اعتراف گناہونکی پڑہتی تہی اور ادعیہ صحیفۂ کاملہ سی ہین انشاء اللہ تعالی اپنی
مقام مین بیان ہونگی اور بعد اسکی دو رکعت نماز شفع کی اور ایک رکعت وتر کی
پڑہی اور بہترین اوقات نماز شفع اور وتر کی درمیان صبح صادق اور صبح کاذب
کی ہی شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی کتاب تہذیب مین کہا ہی کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
پڑہتی تہی بیچ نماز شفع اور وتر کی بعد سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد کو تین مرتبہ اور سنت ہی کہ بعد نماز
شفع کی یہ دعا کو پڑہی اِلٰہِیْ تَعَرَّضَ لَکَ فِیْ ھٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَکَ
فِیْہِ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ الطَّالِبُوْنَ وَلَکَ فِیْ ھٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاھِبُ تَمُنُّ بِھَا مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِکَ
وَتَمْنَعُھَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَہُ الْعِنَایَۃُ مِنْکَ وَھَا اَنَا ذَا عَبْدُکَ الْفَقِیْرُ اِلَیْکَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَکَ وَمَعْرُوْفَکَ فَاِنْ کُنْتَ یَا مَوْلَایَ تَفَضَّلْتَ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ

علیٰ احد من خلقک وعدت علیه بعائدۃ من عطفک فصلّ علیٰ محمّد
وآل محمّد الطیّبین الطاهرین الخیّرین الفاضلین وجُد علیّ
بفضلک ومعروفک وکرمک یا ربّ العالمین وصلّی اللّٰه علیٰ
محمّد خاتم النبیّین وآله الطاهرین وسلّم تسلیماً انّ اللّٰه حمید
مجید اللّٰهمّ انّی ادعوک کما امرتنی فاستجب لی کما
وعدتنی انّک لا تخلف المیعاد اور بعد سنتی ایک رکعت وتر
پڑھی اور سنت ہی کہ قنوت تہا ئی طولانی پڑھی اور کافی ہی کہ اس قنوت کو
پڑھے اللّٰهمّ اغفر لنا وارحمنا وعافنا واعف عنّا فی
الدّنیا والآخرۃ انّک علیٰ کلّ شیءٍ قدیر اور شیخ بہائی
علیہ الرحمۃ نی بیچ کتاب مفتاح الفلاح کی ذکر کیا ہی کہ سنت ہی
کہ رکعت وتر مین اس قنوت کو پڑھی اللّٰهمّ انّ کثرۃ الذنوب تکفّ
ایدینا عن انبساطها الیک بالسؤال والمداومۃ علی المعاصی
تمنعنا من التضرّع والابتهال والرجاء یحثّنا علیٰ سؤالک
یا ذا الجلال والاکرام فان لم یعطف السیّد علیٰ عبده
فمن یبتغی النّوال فلا تردّ اکفّنا المتضرّعۃ الیک

اِلَّا بُلُوغَ الْاٰمَالِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی اَشْرَفِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ

بیچ بیان تعقیب نماز صبح کی ابن بابویہ نی بسند معتبر حضرت امام محمد باقر

علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہَ رَبِّیْ کہی حق سبحانہ و تعالیٰ گناہ اوسکی بخشی ہرچند ستر ہزار ہوں اور ابن بابویہ

نی بسند صحیح اور بسندہای معتبر حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی

کہ جو کوئی بعد نماز صبح کی ایکبار سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اوس روز حق سبحانہ و تعالیٰ

اوپر اوسکی گناہ نہ لکہی واسطی ذلیل کرنی شیطان کی شیخ طوسی اور ابن باقی نی کہا ہی

کہ سنت ہی کہ بعد نماز صبح کی اس دعا کو پڑہیے اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ وَہٰذَا الْیَوْمَ الْمُقْبِلَ

خَلْقَانِ مِنْ خَلْقِكَ فَلَا یُہِمَّنِیْ الْیَوْمَ شَیْءٌ مِّنْ رُّکُوْبِ مَحَارِمِكَ وَلَا الْجُرْأَۃِ

عَلٰی مَعَاصِیْكَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ عَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّتِجَارَۃً لَّنْ تَبُوْرَ

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ بَیْنَ یَدَیْ نِسْیَانِیْ وَعَجَلَتِیْ فِیْ یَوْمِیْ ہٰذَا بِسْمِ

اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَصْبَحْتُ بِاللّٰہِ مُؤْمِنًا مُّوْقِنًا

عَلٰی دِیْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسُنَّتِہٖ وَعَلٰی دِیْنِ عَلِیٍّ

عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسُنَّتِہٖ وَعَلٰی دِیْنِ الْاَوْصِیَاۤءِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ

وَسُنَّتِہِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّہِمْ وَعَلَانِیَتِہِمْ وَشَاہِدِہِمْ وَغَائِبِہِمْ

غائبهم اللهمّ انّي استعيذ بك ممّا استعاذ منه محمّد وعلي والاوصياء

عليه وعليهم السّلام وارغب اليك فيما رغبوا اليك فيه

ولا حول ولا قوّة الّا بالله اللهمّ توفّني على الايمان بك والتّصديق

برسلك والولاية بعلي بن ابي طالب عليه السّلام والايتمام

بالائمّة من ال محمّد فانّي قد رضيت بذلك يا ربّ ما اصبحت على

فطرة الاسلام وكلمة الاخلاص وملّة ابراهيم ودين محمّد

وال محمّد اللهمّ احيني ما احييتني عليه وتوفّني عليه وابعثني

عليه اذا بعثتني واجعلني معهم في الدّنيا والاخرة ولا تفرّق بيني

وبينهم طرفة عين ولا اقلّ من ذلك ولا اكثر يا ارحم الرّاحمين

رضيت بالله ربّا وبالاسلام دينا وبمحمّد صلّى الله عليه واله نبيّا و

بالقران كتابا وبعلي اماما وبالحسن والحسين ومحمّد بن علي وجعفر بن

محمّد وموسى بن جعفر وعلي بن موسى ومحمّد بن علي وعلي بن محمّد

والحسن بن علي والحجّة الخلف الصّالح ائمّة وسادة وقادة

اللهمّ اجعلهم ائمّتي وقادتي في الدّنيا والاخرة اللهمّ ادخلني في

كلّ خير ادخلت فيه محمّدا وال محمّد واخرجني من كلّ سوء اخرجت

مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَفِي كُلِّ شِدَّةٍ وَرَخَاءٍ وَفِي كُلِّ عَافِيَةٍ وَبَلَاءٍ وَفِي الْمَشَاهِدِ كُلِّهَا وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا لَا أَقَلَّ مِنْ ذٰلِكَ وَلَا أَكْثَرَ فَإِنِّي بِذٰلِكَ رَاضٍ يَا رَبِّ اور بعضی نے شیخ طوسی نی اور سید ابن طاؤس نی بسند ہای صحیح حضرت امام جعفر صادقؑ سی روایت کی ہی کہ بعد نماز صبح کی اس دعا کو پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ الْأَتْقِيَاءِ الْأَبْرَارِ الَّذِينَ أَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيرًا وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَأَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَثِيرًا كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ وَكَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ عَلٰى إِدْبَارِ اللَّيْلِ وَإِقْبَالِ النَّهَارِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي ذَهَبَ بِاللَّيْلِ مُظْلِمًا بِقُدْرَتِهِ وَجَاءَ بِالنَّهَارِ مُبْصِرًا بِرَحْمَتِهِ خَلْقًا جَدِيدًا وَنَحْنُ فِي عَافِيَةٍ وَسَلَامَةٍ

وَسَلَامَتِهِ وَسِتْرِهِ وَكِفَايَتِهِ وَجَمِيلِ صُنْعِهِ مَرْحَباً بِخَلْقِ اللهِ الْجَدِيدِ

وَالْيَوْمِ الْعَتِيدِ وَالْمَلَكِ الشَّهِيدِ مَرْحَباً بِكُمَا مِنْ مَلَكَيْنِ كَرِيمَيْنِ

وَحَيَّاكُمَا اللهُ مِنْ كَاتِبَيْنِ حَافِظَيْنِ اُشْهِدُكُمَا فَاشْهَدَا لِي وَاكْتُبَا

شَهَادَتِي هٰذِهِ مَعَكُمَا حَتَّى أَلْقَى بِهَا رَبِّي إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا

اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ

بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

وَأَنَّ الدِّينَ كَمَا شَرَعَ وَأَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا وَصَفَ وَالْقَوْلَ كَمَا حَدَّثَ

وَأَنَّ اللهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَأَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَالْقُرْآنَ حَقٌّ وَالْمَوْتَ حَقٌّ

وَمَسْأَلَةَ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ فِي الْقَبْرِ حَقٌّ وَالْبَعْثَ حَقٌّ وَالصِّرَاطَ حَقٌّ وَالْمِيزَانَ

حَقٌّ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَالسَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللهَ

يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ شَهَادَتِي

عِنْدَكَ مَعَ شَهَادَةِ أُولِي الْعِلْمِ بِكَ يَا رَبِّ وَمَنْ أَنْ يَشْهَدَ لَكَ

بِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ وَزَعَمَ أَنَّ لَكَ نِدّاً أَوْ لَكَ وَلَداً أَوْ لَكَ صَاحِبَةً أَوْ

لَكَ شَرِيكاً أَوْ مَعَكَ خَالِقاً أَوْ رَازِقاً فَإِنِّي بَرِيءٌ مِنْهُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ الظَّالِمُونَ عُلُوّاً كَبِيراً فَاكْتُبِ اللّٰهُمَّ شَهَادَتِي

مَكَانَ شَهَادَتِهِمْ وَأَحْيِنِي عَلَى ذَلِكَ وَأَمِتْنِي عَلَيْهِ وَابْعَثْنِي عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي

بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَبِّحْنِي

مِنْكَ صَبَاحاً صَالِحاً مُبَارَكاً مَيْمُوناً لَا خَازِياً وَلَا فَاضِحاً اللَّهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْ أَوَّلَ يَوْمِي هَذَا صَلَاحاً وَأَوْسَطَهُ فَلَاحاً وَآخِرَهُ

نَجَاحاً وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ أَوَّلُهُ فَزَعٌ وَأَوْسَطُهُ جَزَعٌ وَآخِرُهُ وَجَعٌ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي خَيْرَ يَوْمِي هَذَا وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَخَيْرَ مَا قَبْلَهُ

وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا قَبْلَهُ وَشَرِّ

مَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي بَابَ كُلِّ خَيْرٍ فَتَحْتَهُ عَلَى

أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْخَيْرِ وَلَا تُغْلِقْهُ عَنِّي أَبَداً وَأَغْلِقْ عَنِّي بَابَ كُلِّ شَرٍّ فَتَحْتَهُ

عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الشَّرِّ وَلَا تَفْتَحْهُ عَلَيَّ أَبَداً اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَاجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَشْهَدٍ وَمَقَامٍ وَمَحَلٍّ وَمُرْتَحَلٍ

وَفِي كُلِّ شِدَّةٍ وَرَخَاءٍ وَعَافِيَةٍ وَبَلَاءٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاغْفِرْ لِي

مَغْفِرَةً عَزْماً جَزْماً لَا تُغَادِرُ لِي ذَنْباً وَلَا خَطِيئَةً وَلَا إِثْماً اللَّهُمَّ إِنِّي

أَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ تُبْتُ إِلَيْكَ مِنْهُ ثُمَّ عُدْتُ فِيهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا أَعْطَيْتُكَ مِنْ نَفْسِي ثُمَّ لَمْ أَفِ لَكَ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا أَرَدْتُ

وَجِهاتِ مُخالَطَتِهِمْ اِلَيْسَ لَكَ فَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَاغْفِرْ لِي يا رَبِّ

وَلِوالِدَيَّ وَما وَلَدا وَما وَلَدَتْ وَما تَوالَدُوا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ

الْاَحْياءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْواتِ وَلِاِخْوانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونا بِالْاِيمانِ وَلا تَجْعَلْ

فِي قُلُوبِنا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنا اِنَّكَ رَؤُفٌ رَحِيمٌ اَلْحَمْدُ لِلّهِ الَّذِي قَضى

عَنِّي صَلوةً كانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتاباً مَوْقُوتاً وَلَمْ يَجْعَلْنِي مِنَ الْغافِلِينَ

بیچ بیان سجدہ شکر کی پوشیدہ نرہی کہ اجماع علمای شیعہ ہی

اوپراسکی کہ سجدہ شکر ہی بیچ ہر وقت کی کہ کوئی نعمت خدا متجدد ہووے

یا دفع ہووی کوئی بلا بلاؤن سی بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سی

منقول ہی کہ اگر چاہی سجدہ شکر مین سو مرتبہ شکراً شکراً کہی یا سو مرتبہ عفواً عفواً

اور بعضی کتب معتبرہ مین حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی روایت کی ہی بہترین

کلامونکا نزدیک حق سبحانہ وتعالی کی یہ ہی کہ سجدہ شکر مین تین مرتبہ کہی

اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي فَاِنَّهُ لا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ غَيْرُكَ يا مَوْلايَ

اور بسند صحیح حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول

صلی اللہ علیہ وآلہ جب سجدہ شکر کرتی تہی یہ دعا پڑہتی تہی اَللّهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ

ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ اَرْجى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي يا حَيّاً لا يَمُوتُ

اوراد عیہ صباح زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین ایراد کی جائین بہترین
اوسمین سی دعای صحیفہ کاملہ ہی اور وہ اپنی مقام مین بیان ہو گی انشا اللہ تعالے

اور انمین سی دعای عشرات ہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ اٰنَاۤءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّہَارِ سُبْحَانَ
اللّٰہِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ سُبْحَانَ اللّٰہِ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا وَحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ
وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ
سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ سُبْحَانَ ذِی الْکِبْرِیَاۤءِ وَالْعَظَمَۃِ سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَقِّ
الْمُبِیْنِ الْمُہَیْمِنِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْحَیِّ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ الْقَاۤئِمِ
الدَّاۤئِمِ سُبْحَانَ الدَّاۤئِمِ الْقَاۤئِمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی سُبْحَانَ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ
سُبْحَانَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ

الملئکۃ

الملئكة والروح سبحان الدائم غير الغافل سبحان العالم بغير تعليم
سبحان خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الذي يدرك الابصار
ولا تدركه الابصار وهو اللطيف الخبير اللهم اني اصبحت منك في نعمة
وخير وبركة وعافية فصل على محمد واله واتمم علي نعمتك وخيرك
وبركاتك وعافيتك ونجاة من النار وارزقني شكرك وعافيتك
وفضلك وكرامتك ابدا ما ابقيتني اللهم بنورك اهتديت وبفضلك
استغنيت وبنعمتك اصبحت وامسيت اللهم اني اشهدك
وكفى بك شهيدا واشهد ملائكتك وانبيائك ورسلك وحملة
عرشك وسكان سمواتك وارضك وجميع خلقك بانك انت الله
الذي لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا عبدك
ورسولك وانك على كل شيء قدير تحيي وتميت وتميت وتحيي واشهد
ان الجنة حق وان النار حق وان النشور حق وان الساعة اتية لا ريب
فيها وان الله يبعث من في القبور واشهد ان علي ابن ابي طالب
امير المؤمنين حقا حقا وان الائمة من ولده هم الائمة الهداة المهديون
غير الضالين ولا المضلين وانهم اولياءك المصطفون وحزبك

الغائبون وصفوتك وخيرتك من خلقك ونجباؤك الذين انتجبتهم
لدينك واختصصتهم من خلقك واصطفيتهم على عبادك وجعلتهم حجة
على العالمين صلواتك عليهم اجمعين والسلام ورحمة الله وبركاته اللهم
اكتب لي هذه الشهادة عندك حتى تلقنيها وانت عني راض انك على
ما تشاء قدير اللهم لك الحمد حمدا يصعد اوله ولا ينفد اخره اللهم لك الحمد
حمدا تضع لك السماء كنفيها وتسبح لك الارض ومن عليها اللهم لك الحمد
حمدا سرمدا ابدا لا انقطاع له ولا نفاد ولك الحمد حمدا لك ينبغي واليك ينتهي
فيّ وعليّ ولديّ ومعي وقبلي وبعدي وامامي وخلفي وفوقي وتحتي واذا مت
وبقيت فردا وحيدا ثم اذا فنيت ولك الحمد اذا نشرت وبعثت
يا مولاي اللهم ولك الحمد ولك الشكر بجميع محامدك كلها على
جميع نعمائك كلها حتى ينتهي الحمد الى ما تحب ربنا وترضاه اللهم
لك الحمد على كل اكلة وشربة وبطشة وقبضة وبسطة وفي كل موضع
شعرة اللهم لك الحمد حمدا خالدا مع خلودك ولك الحمد حمدا لا منتهى
له دون علمك ولك الحمد حمدا لا امد له دون مشيتك ولك الحمد حمدا
لا اجر لقائله الا رضاك ولك الحمد على حلمك بعد علمك ولك الحمد على

عفوك

عَفوكَ بعدَ قدرتِكَ ولكَ الحمدُ باعثَ الحمدِ ولكَ الحمدُ وارثَ الحمدِ

ولكَ الحمدُ بديعَ الحمدِ ولكَ الحمدُ منتهى الحمدِ ولكَ الحمدُ مبتدعَ الحمدِ ولكَ الحمدُ مشتري الحمدِ

ولكَ الحمدُ وليَّ الحمدِ ولكَ الحمدُ قديمَ الحمدِ ولكَ الحمدُ صادقَ الوعدِ وفيَّ

العهدِ عزيزَ الجندِ قائمَ المجدِ ولكَ الحمدُ رفيعَ الدَّرجاتِ مجيبَ الدَّعواتِ

منزِلَ الآياتِ من فوقِ سبعِ سمواتٍ عظيمَ البركاتِ مخرجَ النورِ

من الظُّلماتِ ومخرجَ من في الظُّلماتِ الى النورِ مبدِّلَ السيئاتِ

حسناتٍ وجاعلَ الحسناتِ درجاتٍ اللّٰهمَّ لكَ الحمدُ غافرَ الذَّنبِ

وقابلَ التَّوبِ شديدَ العقابِ ذا الطَّولِ لا اله الّا انتَ اليكَ المصيرُ اللّٰهمَّ

لكَ الحمدُ في اللَّيلِ اذا يغشى ولكَ الحمدُ في النَّهارِ اذا تجلّى ولكَ الحمدُ في

الآخرةِ والاولى ولكَ الحمدُ عددَ كلِّ نجمٍ وملكٍ في السَّماءِ ولكَ

الحمدُ عددَ الثَّرى والحصى والنَّوى ولكَ الحمدُ عددَ ما في جوِّ السَّماءِ ولكَ

الحمدُ ما في جوفِ الارضِ ولكَ الحمدُ عددَ اوزانِ مياهِ البحارِ ولكَ

الحمدُ عددَ اوراقِ الاشجارِ وقطرِ الامطارِ ولكَ الحمدُ عددَ ما على وجهِ الارضِ

ولكَ الحمدُ عددَ ما احصى كتابُكَ ولكَ الحمدُ عددَ ما احاطَ بهِ علمُكَ

ولكَ الحمدُ عددَ الانسِ والجنِّ والهوامِّ والطَّيرِ والبهائمِ والسِّباعِ حمداً كثيراً طيِّباً

مبارکاً فیہ کما تحب ربنا و ترضی کما ینبغی لکرم وجھک و عز جلالک پس
بعد وسکی وس مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک و لہ الحمد
وھو اللطیف الخبیر اور بعد وسکی وس مرتبہ کہی لا الٰہ الا اللہ وحدہ
لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد یحیی و یمیت و یمیت و یحیی و ھو حی لا یموت
بیدہ الخیر و ھو علی کل شیء قدیر اور وس مرتبہ کہی استغفر اللہ
الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ اور وس مرتبہ کہے
یا اللہ یا اللہ یا اللہ اور وس مرتبہ یا بدیع السموات والارض اور وس مرتبہ
یا ذا الجلال والاکرام اور وس مرتبہ یا حنان یا منان اور وس مرتبہ
یا حی یا قیوم اور وس مرتبہ یا حی لا الٰہ الا انت اور وس مرتبہ یا اللہ
لا الٰہ الا انت اور وس مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور وس مرتبہ
اللھم صل علی محمد و علی آل محمد اور وس مرتبہ اللھم افعل بی ما انت اھلہ
اور وس مرتبہ آمین آمین اور وس مرتبہ قل ھو اللہ احد پس کہی تو اللھم
اصنع بی ما انت اھلہ و لا تصنع بی ما انا اھلہ فانک اھل التقویٰ و اھل
المغفرۃ و انا اھل الذنوب و الخطایا فارحمنی یا مولای و انت ارحم الراحمین
پس تین مرتبہ کہے لا حول و لا قوۃ الا باللہ توکلت علی الحی الذی لا یموت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا

باب ساتواں ۔ بیچ احکام زکوٰۃ کی اور اوسمین کئی فصلین ہین

فصل پہلی ۔ بیچ جنسون زکوٰۃ کی اور وہ نو چیزین ہین پہلے طلا نصاب اوسکا بیس دینار طلائی سکہ دار ہی جب کہ ایک سال اوس پر گذری اور اوسی حال پر رہی زکوٰۃ اوسکی نصف دینار ہی اور اگر دو دینار یا تین زیادہ ہوویں اوسکی زکوٰۃ نہیں چاہی جب تک کہ چار دینار نہ ہوویں اور جب چار دینار ہوویں تو چوتہائی دینار کی دینی ہوتی ہی اور بحساب اشرفی محمد شاہی کی سوا چہ اشرفی برابر بیس دینار کی ہوتی ہین اور چار دینار ایک اشرفی اور ڈہائی ماشہ تخمینًا ہوتی ہین پس چالیسوان حصہ زکوٰۃ کا نکالی اور اگر زیادہ ہو تو اسی حساب سی سمجہ لی ۔ دوسری نقرہ جب دو سو درہم سکہ دار ہوویں اور ایک سال اوس پر گذری پانچ درہم کہ چالیسوان حصہ اوسکا ہی زکوٰۃ مین دیوی پہر اس سی زیادہ مین زکوٰۃ نہین ہی جب تک چالیس درہم کو نہ پہنچی اور جب اسقدر زیادہ ہو تو ایک درہم کہ چالیسوان حصہ ہی اور دیوی اور اسی طرح سی حساب کرتا جاوی اور دو سو درہم یہانکی حساب سی بیالیس روپی محمد شاہی اور ایک اٹہنی کی برابر تخمینًا ہوتی ہین اور چالیس درہم برابر ساڑہی آٹہہ روپی کی ہوتی ہین چالیسوان حصہ زکوٰۃ مین دیوی ۔ تیسری شتر چرنی والی کہ گہر سی دانہ گہاس نہ پاتی ہون اور تفصیل اوسکی

نصاب ہونگی کتابونمین فقہ کی لکھی ہی اس جہت سی کہ ان دیارونمین حاجت اوسکی کم
ہوتی ہی اس رسالہ مین بیان نہین کیا چوتہی گائی پانچوین گوسفند چہٹی گندم
ساتوین جو اٹہوین خرما بشرط اسکی کہ ان اجناس کی تئین خود بویا ہووی

بیچ بیان احکام خمس کی مخفی نرہی کہ وجوب اسکا ثابت ہوا قرآن مجید
اور اخبار متواترہ سید المرسلین و ائمہ طاہرین سی منقول ہی سید کائنات سی کہ جو
شخص دنیا مین اہل بیت میری سی احسان کری مین روز قیامت مین اوسکی مکافات
کرونگا اور شفاعت کرونگا اور اسی طور سی اخبار کثیرہ بیچ فضیلت خمس کی وارد ہوی
ہین و ذکر انکا باعث طول کلام ہی اور خمس بیچ سات چیزونکی واجب ہوتا ہی
پہلی لوٹ ہی دار الحرب سی کہ جہاد سی ہاتہہ آوی پس جو کچہہ لوٹ سی حاصل ہووی
اوسمین سی خمس دیوی دوسری معادن یعنی کان طلا و نقرہ وغیرہ واجب ہی
کہ اسمین سی بہی دیوی تیسری گنج یعنی جو مال کہ زمین مین پوشیدہ ہو اور
دار الحرب مین پاوین کہ بیچ اوسکی مسلمان نہووین یا ہووین یا بیچ دار الاسلام
ہووی اور اوسمین اثر اسلام کا باقی نرہا ہووی خمس اوسکا دیوین اور باقی مال
اوس شخص کا ہووے اور مراد اثر اسلام سی یہ ہی کہ سکہ پادشاہان اسلام کا اوسپر نہووی
چوتہی غوص اور مونگا کہ جو دریا سی بغواصی حاصل کرین خمس اوسکا دیوین پانچوین

جو مال کہ فاضل ہو نفقت سالیانہ سی ہووی خمس اوسکا بھی ہووی [illegible] زمین

کہ [illegible] یہودی یا ورنصرانی نی مسلمان سی خرید لی خمس اوس زمین کا دیوین یا خمس قیمت زمین کی

[illegible] مال حلال جو مخلوط مال حرام مین ہو جاوی اور صاحب اوس مالکا

معلوم نہووی اور مقدار بھی معلوم نہووی [illegible] بیچ مستحقین خمس کی ہی اور وہ مشہور

میان علما کی یہ ہی کہ چھ حصہ کری پہلا حصہ حق سبحانہ تعالی کا دوسرا حصہ حضرت

رسول خدا کا اور تیسرا حصہ حضرت امام کا ہی اور یہ تین حصے نصف خمس ہی او پیغمبر خدا کو

پہنچتا تہا اور بعد حضرت رسول خدا کی منتقل امام کی طرف ہوا او نصف دیگر مین حصہ

یتیمان اور مساکین اور ابن سبیل سادات کا ہی اور مراد سید سی وہ شخص ہی

کہ منسوب ہووی جانب پدر سی حضرت عبد المطلب کی طرف [illegible]

[illegible] بیچ بیان صوم کی اور اوسمین کئی فصلین ہین [illegible] بیچ

فضیلت روزہ کی خصوصا روزہ ماہ مبارک رمضان حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سی

منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ بنای اسلام کی پانچ چیزونکی ہی پہلی اعتقاد کرنا امامت

ائمہ معصومین علیہم السلام کا دوسری نماز تیسری زکوۃ چوتہی حج پانچوین روزہ

اور منقول ہی حضرت رسول خدا سی کہ حضرت نی فرمایا کہ روزہ سپر ہی آتش

دوزخ سی یعنی روزہ مانع ہوگا روز قیامت مین روزہ دارون کو

دخول جہنم سی [illegible] بیچ بیان حقیقت روزہ کی اور وہ باز رکہنا ہی اپنی
تئین اون چیزونسی کہ شارع نی نہی فرمائی ہی اور روزی کو توڑتی ہین پس
سزاوار یہ ہی کہ علم اون چیزونکا حاصل ہووی اور واجب ہی کہ قصد کری ترک
اون چیزونکا کہ جو باتفاق سب عالمونکی روزی مین درست نہین ہین اور جنمین
خلاف ہی اونکی ترک کا قصد احتیاطاً کری اور اتفاقی چار چیزین ہین کہانا اور پینا
اور جماع کرنا اور طلب منی کا کرنا لمس وغیرہ سی جب کی منی باہر آوی اختلاف نہین ہے
کہ اگر عمداً اون چیزونمین سی عمل مین لاوی روزہ باطل ہوگا اور کفارہ اور قضا
واجب ہوگی اور کہانی اور پینی غیر معتاد مین مانند سنگریزونکی اختلاف ہی
اجتناب اوسی بہی لازم ہے اور اسی طرح سی جماع کرنا دبر زن مین یا دبر مرد کے
جب تک انزال نہو ہرچند حرام ہونی مین اسکی شبہہ نہین ہے لیکن روزی کے توڑنی مین
اختلاف ہی اور ارتماس یعنی تمام سر کو پانی مین ڈبونا اور دروغ باندہنا
اوپر خدا اور رسول خدا کی اور اوپر ائمہ کی اور باقی رہنا اوپر جنابت کی تا طلوع
صبح صادق کی باوجود قدرت کی اوپر غسل کی اور عمداً قی کرنا اور حقنہ کرنا بلکہ
شیاف بہی اور حکم انہونکا یہ ہی کہ واسطی ارتماس کی قول اظہر حرمت ہی اور
احتیاطاً کفارہ اور قضا اور واسطی باقی رہنی اوپر جنابت کی تا طلوع صبح عمداً اظہر قضا

اور کفارہ ہی اور واسطی قی کرنی کی البتہ قضا اور احوط کفارہ ہی اور بیچ باقی کی فقط قضا
اور نیت روزہ کی اسطرح کری کہ کل روزہ رکہونگا مین ماہ مبارک رمضان کا واجب
قربۃً الی اللہ اور قصد کافی ہی تلفظ کرنا واجب نہین ہی اور بیچ اس باب کی کئی مسئلی
ہین پہلا اونمین سی یہ ہی کہ جو چیزین کہ بیان ہوئی ہین روزہ کو باطل کرتی ہین اگر عمداً
عمل مین لاوی بی دغدغہ اور اگر سہواً واقع کرین واجب نہین ہی اون پر کوئی چیز قضا اور
کفارہ سی اور اگر جاہل مسئلہ ہو مشہور یہ ہی کہ قضا لازم ہی نہ کفارہ اور اگر اجماع کری
قضا کری اور کفارہ دی احتیاطاً دوسرا مضائقہ نہین چپنا انکو تہی کا اور چبانا
کہانیکا واسطی لڑکونکی اور چکہنا نمک کا وقت پکانی کی جب کی حلق تک نہ پہنچی تیسرا
جائز ہی مردونکو نہانا اگرچہ واسطی خنکی کی ہو چوتہا جائز ہی مسواک کرنا
تر لکڑی سی پانچوین جب کہ صبح طالع ہووی اور مونہہ مین اوسکی کوئی چیز قسم کہانی سے
یا غیر اوسکی ہووی واجب ہی کہ دور کری اور اگر عمداً نگل جاوی روزہ باطل ہی اور
قضا اور کفارہ لازم ہی چہٹی جب کی کوئی شخص ہلال ماہ رمضان کا دیکہی اور سوا
اوسکی کوئی نہ دیکہی روزہ اوسپر واجب ہی اور اگر افطار کری قضا اور کفارہ اوسپر
واجب ہی ساتوین مرد اور عورت دونو خوشی سی جماع کرین اوپر دونونکی
قضا اور کفارہ واجب ہوتا ہی آٹہوین اگر کوئی افطار کری

روزہ ماہ مبارک کی تعیین اور افطار کرنیکو حلال جانی کافر ہوگا اور واجب القتل

بیچ وقت روزہ کی اور وہ دن ہی نہ رات پس اگر نذر کری کہ روزہ

کی تعیین شب و روز رکہونگا نذر اوسکی منعقد نہوگی اور حرام ہی روزہ عید رمضان

اور عید قربان کا اور تین روز اگر شہر منی مین ہووی پس اگر نذر کری ان روزونکے

منعقد نہوگی اور واجب ہوتا ہی اوپر بالغ کی بعد گذرنی پندرہ برس کی یا نکلنی

بالون زہار کی یا محتلم ہونی قبل پندرہوین سال سے اور بالغ ہوتی ہے

عورت بعد تمام ہونی نوین برس کی یا آنی حیض کی یا بال نکلنی کی

بیچ اقسام روزونکی اور وہ چار ہین واجب اور سنت اور حرام اور مکروہ

لیکن واجب پس روزہ ماہ مبارک رمضان کا ہی اور روزہ کفارہ کا اور روزہ بدل

ہدی کا بیچ حج تمتع کی واسطی اوس شخص کی کہ جسکو ہدی قربانی کی لئی نملی اور روزہ نذر کا

اور روزہ عہد کا اور روزہ قسم کا اور فرق ان تینون مین صیغہ کا ہی اور روزہ اعتکاف

کا اور روزہ اعتکاف کا جیسی کہ بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی اور روزہ قضا

کا پوشیدہ نرہی کہ روزہ ماہ مبارک رمضان کا واجب ہوتا ہی دیکہنی چاندسی

یا بیکہ ایک جماعت نی دیکہا ہو اور کہنی اونکی سی علم حاصل ہو یا دو عادل کہین

اور وقت امساک کا طلوع صبح صادق سی ہی یعنی جو سفیدی کہ عرض مین افق کے

پیدا ہوتی ہی اور انتہای وقت غروب آفتاب ہی اور احتیاط یہ ہی کہ سرخی مشرق کی
زائل ہو چکی اور سنت ہی کہ بعد نماز مغرب کی افطار کری اس شرط سی کہ کوئی اوسکا منتظر
نہووی اور اگر کوئی بعد نیت کی سووی یہان تک کہ غروب آفتاب ہووی روزہ
اوسکا صحیح ہی اور اگر نیت نکی ہو اور قبل زوال کی بیدار ہو تجدید نیت کری تو
روزہ اوسکا صحیح ہی اور اگر بعد زوال کی بیدار ہو اوس دنکو امساک کری اور قضا
کری اور ایک جماعت نی کہا ہی کہ جو شخص بیہوش ہووی حکم نائم یعنی سونی والی کا
رکہتا ہی اور احوط قضا ہی فصل بیچ بیان قضا کی واجب ہی کہ قضا کری
اون روزونکی کہ ماہ رمضان مین سی قضا کئی ہین اوسی سال مین اور سنت ہی کہ
قضا کو جلد ادا کری اور بی فاصلہ روزہ رکہی اور جس شخص پر کہ روزہ قضا ہو احتیاط
یہ ہی کہ روزہ سنت نرکہی فصل بیچ بیان اقسام روزہ سنت کی اور روزہ
بہت ہین لیکن سنت موکدہ پندرہ ہین پہلی ان مین سی روزہ حضرت رسول ص ہی
اور احادیث کثیرہ مین وارد ہوا ہی کہ حضرت رسول خدا ص روزہ رکہتی تہی
ہمیشہ اور روزہ ماہ رجب اور روزہ ماہ شعبان کا خصوصا اور روزہ ایام البیض
یعنی تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کا اور روزہ روز مبعث کا کہ
وہ ستائیسوین ماہ رجب ہی اور روزہ تیسری تاریخ شعبان کا

کہ وہ روز ولادت باسعادت حضرت امام حسین علیہ السلام کا ہی اور روزہ
نیمۂ شعبان یعنی روز ولادت کثیر السعادت صاحب العصر والزمان کا اور روزہ
روز غدیر خم یعنی اٹھارہوین ذیحجہ آور روزہ روز مباہلہ کا کہ چوبیسوین اسی مہینی کی
ہی اور روزہ روز ولادت حضرت رسولؐ کہ سترہوین ربیع الاول کی ہی آور
تین روزہ مکروہ ہین پہلی روزہ رکہنا روزہ ہای سنت کو سفر مین اور دوسرا
روزہ روز عرفہ کا کہ ضعیف کردیوی دعا سی تیسرا روزہ مہمان کا بی رخصت
مہماندار کی آور دس روزی حرام ہین آول روزہ عید فطر کا دوم روزہ عید
قربان کا سوم روزہ ایام تشریق کا واسطی اوس شخص کی کہ جو شہر منی مین ہووے
یعنی گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذیحجہ کی چہارم روزہ روز تیسوین شعبان کا
نیت ماہ رمضان سی اگر شبہہ ہووی چاند مین پنجم روزہ نذر اور عہد
اور یمین کا اوپر معصیت کی مانند اسکی کہ کوی نذر کری کہ اگر فلانی عورت سی
زنا کرنا نصیب ہو العیاذ باللہ تو تین روزہ رکہونکا اور مانند اسکی ششم روزہ
صمت کا یعنی کلام نکرنی کا ہرچند جمیع مفطرات کی تئین عمل مین لاوی ہفتم روزہ
وصال کا یعنی قصد کری کہ دن اور رات کا روزہ رکہونکا ہشتم
روزہ سنت واسطی عورت کی بیرخصت شوہر کی نہم حرام ہی روزہ

ماہ مبارک رمضان کا سفر مین دوسرا روزہ بیمار کا جب کہ خوف ضرر کا ہوو

فصل ساتوین بیچ بیان کفارات کی اور وہ زیادہ اس سی ہین کہ اس رسالہ مین لکہی جائین

پہلا کفارہ افطار ماہ مبارک رمضان کا ہی اور وہ واجب ہوتا ہی کہانی سی اور پینے سی اگرمعتاد اور متعارف ہو اتفاقاً اور بیچ غیر معتاد کی اختلاف ہی اور منی خارج کرنی سی اور جماع کرنی سی بیچ قبل زن کی اتفاقاً اور بیچ دبر زنکی اور پر مذہب قوی کے اور باقی رہنا اوپر جنابت کی عمداً صبح تک علی الاقوی اور اختلافی چیزون مین احتیاط اور رجا نتو کہ اگر حلال سی روزہ ونکو افطار کری تو کفارہ ایک بندہ آزاد کری یا دو مہینی تلک پی دپی روزہ رکہی یا ساٹہہ مسکینون کو کہانا کہلا وی اور بعضی علما ترتیب کی قائل ہوئی ہین یعنی اگر قادر نہو بندہ آزاد کرنی پر تو روزی رکہی اور اگر اسی عاجز ہو ساٹہہ مسکینون کو کہانا کہلاوی اور اگر حرام سی افطار کری مانند شراب کی یا گوشت سور کی یا زنا کی یا لواطہ کی بعضی علما قائل ہوی ہین کہ اگر کوئی ان چیزونسی عمل مین لاوی تو اوسپر تینو نکفارہ جو کہ مذکور ہوئی واجب ہوتی ہین اور بعضی قائل جمع کی نہین ہین اور قول پہلا احوط ہی اور جو کہ روزہ قضای ماہ مبارک رمضان کے تئین بعد دوپہر کی افطار کری مشہور یہ ہی کہ کفارہ واجب ہوتا ہی اور بعضی سنت جانتی ہین اور کفارہ اسکا یہ ہی کہ دس مسکینو نکو کہانا کہلاوی اور اگر عاجز ہوی تو تین روزہ رکہی اور ابن ادریس قائل تخییر کی ہوی ہین اور ابن براج کفارہ قسم کا اوسپر لازم جانتی ہین اور ابن بابویہ

کفارہ ماہ مبارک رمضان کو لازم جانتی ہین دوسری کفارہ مخالفت قسم کا ہی اور
وہ یہ ہی کہ اگر کوئی قسم کہاوی ساتہہ اسماء مقدس الہی کی اوپر کرنی ایک کام کی کہ ترک
اوسکا رجحان رکہتا ہوا وریا نہ کرنی ایک فعل کی کہ کرنا اوسکا رجحان نہ رکہتا ہوا ور مخالفت
اوس قسم کی کری تو کفارہ اوسکا یہ ہی کہ ایک بندہ آزاد کری یا دس مسکین کو کہانا
کہلاوی یا دس مسکین کو کپڑا پہناوی اور اگر ان تینونسی عاجز ہووی تو تین روزہ پی درپی رکہی
تیسری کفارہ مخالفت نذر کا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو کوئی نذر کری فعل ایک امر کی تئین کہ
راجح ہووی یا ترک ایک امر کی تئین کہ مرجوح ہووی اور مخالفت کری تو کفارہ
اوسکا بعضون نی لکہا ہی کہ مانند کفارہ قسم کی ہی اور بعضون نی کہا ہی کہ مانند افطار
ماہ مبارک رمضان کی ہی یعنی ایک بندہ آزاد کری یا دو مہینی پی درپی روزہ رکہی
یا ساٹہہ مسکین کو کہانا کہلاوی اور بعضون نی کہا ہی کہ اگر نذر روزہ رکہنی کی
ہووی تو کفارہ اوسکا مانند کفارہ افطار ماہ رمضان کی ہی اور اگر نذر سوای
روزہ کی ہووی تو کفارہ اوسکا مانند کفارہ قسم کی ہی اور اس قول کو مولانا محمد باقر
علیہ الرحمۃ نی قوت دی ہی اور احوط کفارہ ماہ رمضان کا ہی مطلقاً چوتہی کفارہ عہد کا ہی
اور وہ یہ ہی کہ حق سبحانہ وتعالی سی عہد کیا ہوا ایک امر راجح کی تئین یا غیر مرجوح کی
تئین عمل مین لاوی یا ترک کری اور مخالفت اوس عہد کی کری کفارہ اوسکا مانند کفارہ

نذر کی ہی اور احوط وہ ہی کہ جو بیچ نذر کی مذکور ہوا باب ... ن
بیچ بیان احکام حج کی اور اوسمین کی فصلین ہین ... پہلی بیچ
آداب حج کی مخفی نرہی کہ حج اعظم ارکان دین ہی اور جب کہ واجب ہووی تاخیر کرنا اوسمین
گناہ کبیرہ ہی چنانچہ ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ جس پر کہ حج واجب ہووی
اور واسطی بجالانی کی بجاوی اور کوئی مانع شرعی بہی نہ رکہتا ہو پس اگر اس درمیان مین
نجاوی اور موت آوی اوپر دین کی نہین موا بلکہ اوپر دین کفر کی موا اور احادیث
فضیلت حج مین بہت وارد ہوی ہین کہ ذکر کرنا اوسکا باعث تطویل کا ہی
... بیچ شرائط وجوب حج کی پوشیدہ نرہی کہ سات شرطونسی حج واجب
ہوتا ہی پہلی بلوغ دوسری عقل تیسری حریت یعنی غلام پر حج واجب نہین ہی
اگرچہ مالدار ہووی چوتہی استطاعت یعنی قادر ہونا اوپر خرچ راہ اور عیال کی
پانچوین صحت بدن ہی چہٹی ہونا وقت کا اسقدر کہ اپنی تئین مکہ معظمہ مین پہنچاوی
اور افعال کو بجالاوی فصل ... بیچ بیان انواع حج اور مواقیت کی جان تو
کہ حج اوپر تین قسم کی ہی پہلی حج تمتع دوسری حج قران تیسری حج افراد پوشیدہ نرہی
کہ حج تمتع واجب ہوتا ہی واسطی اوس شخص کی کہ مکان اوسکا مکہ معظمہ سی سولہ فرسخ شرعی
ہوی اور حج قران اور افراد واجب ہوتا ہی اوپر اوس شخص کی کہ جو اہل مکہ سی ہووی

یا مکان اوسکا کمتر اسقدر سی ہووی کہ جو ذکر کی گئی پہلی افعال حج تمتع سی احرام عمرہ
ہی میقات سی اور میقات وہ مکان ہی کہ جسی حضرت رسول نی مقرر فرمایا ہی اور
وہ پانچ مکان ہین پہلا اونمین سی ذو الحلیفہ اور وہ میقات ہی اہلی اوس شخص کی
کہ جو مدینہ سی آوی دوسری جحفہ اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ راہ شام سی
آوی تیسری یلملم ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص کی کہ جو راہ یمن سی
آوی چوتہی قرن المنازل ہی اور وہ میقات ہی واسطی اوس شخص
کی کہ جو طائف سی آوی پانچوین عقیق واسطی اوس شخص کی کہ جو عراق عرب سی
آوی مخفی نرہی کہ احرام باندہنا قبل پہنچنی میقات سی صحیح نہین ہی مگر یہ کہ واجب
کیا ہووی مانند نذر وغیرہ کی اور اسیطرحسی حرام ہی حاجیون کو گذرنا میقات سی
بی احرام کی اور اگر عمل مین لاوی واجب ہی کہ میقات پر پہر آوی اور احرام
باندہ کر پہر جاوی فصل بیچ بیان افعال حج تمتع کی مستحب ہی کہ اول
ماہ ذیقعدہ سی سر کی بالونکی تئین اور ڈاڑہی کی بالون کو نہ کم کری اور سنت ہی
برطرف کرنا موئی ہار کا اور بالون زیر بغل کو نورہ سی یا مانند اوسکی سی
اور پہلا امر حج وعمرہ سی احرام ہی اور احرام نام ہی اسکا کہ باز رکہی اپنی کو
کئی چیزون سی کہ بیان اونکا آوی گا مثل نزدیک جانی عورت کی اور خوشبو

لگانی کی اور شکار کرنی کی اور سنت ہی پہلی غسل کرنا احرام کا اور بعضی علما واجب
جانتی ہیں اور نماز احرام کی چھہ رکعت ہیں اور چار رکعت بہی کافی ہیں اور اگر دو
رکعت بہی پڑہی تو بہی کافی ہی اور بعد نماز کی یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّاہِرِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنِ اسْتَجَابَ لَکَ وَاٰمَنَ بِوَعْدِکَ وَاتَّبَعَ اَمْرَکَ
فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ لَا اُوْقٰی اِلَّا مَا وَقَیْتَ وَلَا اٰخُذُ اِلَّا
مَا اَعْطَیْتَ وَقَدْ ذَکَرْتَ الْحَجَّ فَاَسْأَلُکَ اَنْ تَعْزِمَ لِیْ عَلَیْہِ
عَلٰی کِتَابِکَ وَسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَتُقَوِّیَنِیْ عَلٰی
مَا ضَعُفْتُ عَنْہُ وَتُسَلِّمَ مِنِّیْ مَنَاسِکِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ
وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَفْدِکَ الَّذِیْ رَضِیْتَ وَارْتَضَیْتَ وَسَمَّیْتَ وَ
کَتَبْتَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَۃِ اِلَی الْحَجِّ عَلٰی کِتَابِکَ
وَسُنَّۃِ نَبِیِّکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ فَاِنْ عَرَضَ لِیْ عَارِضٌ
یَحْبِسُنِیْ فَحُلَّنِیْ حَیْثُ حَبَسْتَنِیْ بِقَدَرِکَ الَّذِیْ قَدَّرْتَ عَلَیَّ
اَللّٰھُمَّ اِنْ لَّمْ تَکُنْ حَجَّۃٌ فَعُمْرَۃٌ اَحْرَمَ لَکَ شَعْرِیْ وَبَشَرِیْ
وَدَمِیْ وَعِظَامِیْ وَمُخِّیْ وَعَصَبِیْ مِنَ النِّسَآءِ وَالثِّیَابِ

وَالطِّيبِ اَبْتَغِيْ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ اور تین امر واجب ہین پہلی نیت اسطرحسی کہ احرام عمرہ تمتع باندہتا ہون واجب قربۃً الی اللہ دوسرے مقارن کرنا نیت کا ساتہہ لبیک کہنی کی اسطرحسی کہی لبیک اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ تیسری پہناو وکپڑی احرام کا کہ حریر محض سی نہو وین ایک اونمین سی لنگ اور دوسری چادر بغیر سی ہووے اور مستحبات مین سی بلند کہنا تلبیات کا ہی مرد کی واسطی اور اضافہ کرنا تلبیات کا اوپر تلبیات واجبہ کی اور وہ یہ ہین اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ وَالْمُلْكَ لَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَهْلَ التَّلْبِيَةِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تُبْدِئُ وَالْمَعَادُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ تَسْتَغْنِيْ وَتُفْتَقَرُ اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ مَرْهُوْبًا وَمَرْغُوْبًا اِلَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اِلٰهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ ذَا النَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ كَاشِفَ الْكُرُوْبِ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنَا عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدَيْكَ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ يَا كَرِيْمُ لَبَّيْكَ اور مکروہ ہی محرم کو حمام مین جانا اور دہونا جامہ احرام کا ہرچند کہ کثیف ہوگیا ہو اور حرام ہی محرم کو حالت احرام مین شکار کرنا

اور بتانا غیر اپنی کو شکار کی تئین اور حرام ہی محرم کو کہانا گوشت شکار کا ہر چند کہ شکار حلال سی ہو اور حرام ہی محرم کو جماع کرنا اور بوسہ لینا اور نظر کرنا عورت کی طرف شہوت اور خواہش سی اور نکاح کرنا یا نکاح غیر کا پڑہنا اور حرام ہی طلب منی کرنا ساتہہ کسی طرح کی ہووی اور گواہی دینا نکاح کی اور خوشبو لگانا یہان تک کہ حرام ہی غسل دینا میت کا محرم کو کافور سی اور حرام ہی محرم پر سرمہ لگانا اور روغن بدن مین ملنا اور خون بدن سی نکالنا اور انگوٹھی کا پہننا بنیت زینت سی اور ناخن کٹوانا اور بالونکو بدن سی دور کرنا اور حرام ہی کاٹنا درخت کا اور اوکہاڑنا گہاس کا اور درخت حرم کا اگرچہ خشک ہو اور جھوٹہہ بولنا اور گالی دینا اور افتخار اوپر غیر اپنی کی اور قسم کہانا اگرچہ سچ ہو اور مہندی لگانا اور ہتیار ساتہہ اپنی رکہنا بی ضرورت کی اور آئینہ دیکہنا اور جون اور چہر اور پسّو اور مانند انکی کپڑی یا بدن سی دور کرنا اور ہلاک کرنا اونکا اور اپنی جگہہ سی بری جگہہ پر رکہنا اور دانت اوکہاڑنا اور ناک کو بند کرنا بری بو سی احتیاطاً یہ اشیاء مذکورہ مشترک ہین درمیان مرد اور عورت کی اور جو چیزین کہ مخصوص ہین واسطی مرد کی وہ چار ہین پہلی اونمین سی چہپانا مونہہ کا اور سر کا اور کانون کا کسی طرح ہو اور غسل ارتماسی نکری دوسری پہنا کپڑی سئی ہووی کا اور اگر عورت اجتناب کری احوط ہی تیسری سایہ

مین چھپانا چونتھی بی ضرورت پشت پا کو چھپانا مانند جوراب وغیرہ سی اور دو چیزین مخصوص ہین واسطی عورت کی پہلی چھپانا مونہہ کا دوسری پہنا زیور کا قصد زینت سی

فصل [illegible] بیچ طواف کی واجب ہی کہ واسطی طواف واجب کی وضو کری اور اگر احتیاج غسل کی ہووی غسل کری اور اگر طواف مستحب ہو تو واسطی اوسکے مستحب ہی وضو کرنا اور سنت ہی کہ قبل طواف کی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِیْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَرْجُوْ اَنْ اَكُوْنَ مِمَّنْ اَجَابَ دَعْوَتَكَ وَقَدْ جِئْتُ مِنْ شُقَّةٍ بَعِيْدَةٍ وَمِنْ فَجٍّ عَمِيْقٍ سَامِعًا لِنِدَائِكَ وَمُسْتَجِيْبًا لَكَ وَمُطِيْعًا لِاَمْرِكَ وَكُلُّ ذٰلِكَ بِفَضْلِكَ عَلَیَّ وَاِحْسَانِكَ اِلَیَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا وَفَّقْتَنِیْ لَهٗ وَاَبْتَغِیْ بِذٰلِكَ الزُّلْفَةَ عِنْدَكَ وَالْقُرْبَةَ اِلَيْكَ وَالْمَنْزِلَةَ لَدَيْكَ وَالْمَغْفِرَةَ لِذُنُوْبِیْ وَالتَّوْبَةَ عَلَیَّ مِنْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَحَرِّمْ بَدَنِیْ عَلَى النَّارِ وَاٰمِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ وَعِقَابِكَ يَا كَرِيْمُ اور سنت ہی غسل کرنا واسطی داخل ہونے مسجد الحرام کی اور سنت ہی کہ باہر مسجد کی یہ دعا پڑہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

بعد

يَا اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اور بعد وسکی یہ دعا پڑہی بِسْمِ اللّٰهِ

وَبِاللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

اور سنت ہی کہ مونہہ جانب کعبہ کی کری اور دونوں ہاتہوں کو بلند کری اور یہ دعا پڑہی

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا فِيْ اَوَّلِ مَنَاسِكِيْ اَنْ تَقَبَّلَ تَوْبَتِيْ وَاَنْ تَجَاوَزَ

عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَتَضَعَ عَنِّيْ وِزْرِيْ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بَلَّغَنِيْ بَيْتَ

الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّ هٰذَا بَيْتُكَ الْحَرَامُ جَعَلْتَهُ مَثَابَةً

لِلنَّاسِ وَاَمْنًا مُبَارَكًا وَهُدًى لِلْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَالْبَلَدُ

بَلَدُكَ وَالْبَيْتُ بَيْتُكَ جِئْتُكَ اَطْلُبُ رَحْمَتَكَ وَاَؤُمُّ طَاعَتَكَ

مُطِيْعًا لِاَمْرِكَ رَاضِيًا بِقَدَرِكَ اَسْئَلُكَ

مَسْئَلَةَ الْفَقِيْرِ اِلَيْكَ الْخَائِفِ مِنْ عُقُوْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ

افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِيْ

بِطَاعَتِكَ وَمَرْضَاتِكَ اور سنت ہی کہ مونہہ طرف حجر الاسود

کی کری اور یہ دعا پڑہی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى

جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اور بعد اسکی

حجرالاسود کو بوسہ دی اور اگر باعث ہجوم کی قریب اوسکی نجا سکی اوسکی

طرف اشارہ کری اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اٰمَنْتُ بِوَعْدِكَ وَاُوْفِيْ

بِعَهْدِكَ اَللّٰهُمَّ اَمَانَتِيْ اَدَّيْتُهَا وَمِيْثَاقِيْ تَعَاهَدْتُهٗ لِيَشْهَدَ لِيْ

بِالْمُوَافَاتِ اَللّٰهُمَّ تَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَعَلٰى سُنَّةِ نَبِيِّكَ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَكَفَرْتُ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

وَاللَّاتِ وَالْعُزّٰى وَعِبَادَةِ الشَّيْطَانِ وَعِبَادَةِ كُلِّ نِدٍّ

يُدْعٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ بَسَطْتُ يَدَيَّ وَفِيْمَا عِنْدَكَ

عَظُمَتْ رَغْبَتِيْ فَاقْبَلْ سَعْيِيْ وَاغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَمَوَاقِفِ

اَلْخِزْيِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اور واجب ہی نیت طواف کعبہ کی اس طور سے
کہ طواف عمرہ تمتع کرتا ہون واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی استدامت حکم
یعنی باقی رہنا اوپر نیت کی اور کوئی امر خلاف نیت نکری اور واجب ہی کہ حالت
طواف مین خانہ کعبہ کو دست چپ پر رکہی اور واجب ہی کہ طواف کرنی والا
خانہ کعبہ سی بیچ ہر ایک طرف کی کم ہووی اوس مقدار سی کہ جو فاصلہ مقام ابراہیم
سی ہی خانہ کعبہ کو اور واجب ہی کہ پہری گرد خانہ کعبہ کی سات بار اور زیادہ اس سی
نہ پہری اور ہر ایک گردی کو شوط کہتی ہین اور اون سات شوطونکو طواف
کہتی ہین اور واجب ہی کہ دو رکعت نماز طواف کی پڑہی بیچ مقام ابراہیم
کی یا بیچ پہلو اوس مقام کی اور سنت ہی کہ اثنا مین یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ یُمْشٰی بِہٖ عَلٰی ظُلَلِ الْمَآءِ کَمَا یُمْشٰی بِہٖ عَلٰی
جُدَدِ الْاَرْضِ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ تَھْتَزُّلَہٗ اَقْدَامُ مَلٰٓئِکَتِکَ
وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ دَعَاکَ بِہٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ
فَاسْتَجَبْتَ لَہٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْہِ مَحَبَّۃً مِّنْکَ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
الَّذِیْ غَفَرْتَ بِہٖ لِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ
وَمَا تَاَخَّرَ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْہِ نِعْمَتَکَ بیچ بیان سعی کے درمیان صفا

ومروہ کی واجب ہی نیت اس طور سی کہ سعی کرتا ہون درمیان صفا ومروہ کی
واجب قربۃً الی اللہ اور واجب ہی بیچ وقت نیت کی ایڑی پانون کے
زینہ اول صفا سی ملاوی اور واجب ہی مقارن کرنا نیت کا ابتدای جانی سے
طرف مروہ کی اور استدامت حکم نیت کی اور موالات اور واجب ہے
کہ سات شوط سی کم نہووی اور سنت ہی کہ جب کہ مسجد الحرام سی باہر آوے
اوپر صفا کی جاوی اور روبقبلہ ہوی مقابل حجر الاسود کی اور سات مرتبہ کہے
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور بعد اوسکی تین دفعہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ یُمِیْتُ وَیُحْیِیْ وَہُوَ
حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور
بعد اسکی صلوات بہیجی اور تین مرتبہ کہی اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ہَدَانَا
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الْحَیِّ
الدَّائِمِ اور تین مرتبہ کہے اَشْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ لَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ
لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ اور تین نوبت کہی اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْیَقِیْنَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ

اور تین نوبت کہی اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور بعد اسکے کہی اللّٰہُ اَکْبَرُ سو نوبت لَآ اِلٰـہَ
اِلَّا اللّٰہُ سو نوبت اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو نوبت سُبْحَانَ اللّٰہِ سو نوبت
بعد اسکے یہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَنْجَزَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَغَلَبَ
الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ فَلَہُ الْمُلْکُ وَالْحَمْدُ وَحْدَہٗ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِی الْمَوْتِ وَفِیْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ
بِکَ مِنْ ظُلْمَۃِ الْقَبْرِ وَوَحْشَتِہٖ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ فِیْ عَرْشِکَ یَوْمَ
لَاظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ اَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ الرَّحْمٰنَ الرَّحِیْمَ الَّذِیْ
لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُہٗ دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ اَللّٰھُمَّ اسْتَعْمِلْنِیْ
عَلٰی کِتَابِکَ وَسُنَّۃِ نَبِیِّکَ وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِہٖ وَاَعِذْنِیْ
مِنْ مُّضِلَّاتِ الْفِتَنِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ قَطُّ
فَاِنْ عُدْتُّ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَۃِ اِنَّکَ اَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِیْ
وَاَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِکَ فَیَا مَنْ اَنَا مُحْتَاجٌ اِلٰی رَحْمَتِہٖ
اِرْحَمْنِیْ اَللّٰھُمَّ افْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ وَلَا تَفْعَلْ بِیْ
مَآ اَنَا اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اِنْ تَفْعَلْ بِیْ مَآ اَنَا اَھْلُہٗ تُعَذِّبْنِیْ

ولن تطلبني اصحت اتقي عذابك ولا اخاف جورك فيا من هو عدل لا يجور ارحمني اور واجب ہی کہ بعد سعی کی تقصیر کری یعنی ناخن کتروای

اور بدنسی بالونکو زائل کری اگرچہ تین بال ہون خواہ مقراض سی خواہ ہاتہہ سے

او کہاڑی اور مکروہ ہی طواف خانہ کعبہ بعد سعی کی اور قبل تقصیر کی ساتہہ

اعمال احرام کی اشتغال کری اور جو چیزین کہ احرام عمرہ مین بیان ہوئین مقدمات

وغیرہ سی احرام حج مین بہی معتبر ہین اور میقات اس احرام کی شہر مکہ معظمہ ہے

اور نیت اسطرح کری کہ احرام حج تمتع کا بجا لاتا ہون واجب قربۃ الی اللہ

اور مقارن کری نیت کو تکبیرات سی اور تین امر اسمین مستحب ہین پہلی یہ کہ احرام

حج تمتع کا آٹہوین ذیحجہ مین واقع ہووی دوسری مستحب ہی کہ مسجد الحرام

مین ہووی اور بہتر ہی کہ قریب ناودان خانہ کعبہ کی واقع کری تیسری بلند کہنا

تلبیات کا اور واجب ہی کہ بعد احرام کی عرفہ کی دن عرفات کو جاوی اور وہان دو

پہر سی شام تک ٹہری اور اوسکو وقوف عرفات کہتی ہین اور یہ رکن حج ہی اور

جب شام ہووی تو مشعر الحرام کو جاوی طلوع آفتاب تک وہان توقف کری

بعد اوسکی منی کو جاوی اور روز عید کو جمرہ عقبی کو سات سنگریزہ ماری اور اوسکی

بعد قربانی کری اور مرد اوسکی بعد سر کو منڈاوی اور مکہ معظمہ کو مراجعت کری

کی

واسطی طواف زیارت کی اور سعی کی اور بعد وسکی پہرمنی کو جاوی اسطی رہنی کے
بیچ راتون تشریق کی اور رمی جمرات ثلثہ کی اور سنت ہی کہ جب متوجہ عرفات ہووے
یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ وَاِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَوَجْهَكَ اَرَدْتُ
اَسْاَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِيْ فِيْ رِحْلَتِيْ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ وَ
اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ تُبَاهِيْ بِهِ الْيَوْمَ مَنْ هُوَ اَفْضَلُ مِنِّيْ
اور جب کہ راہ عرفات سی منی کو پہنچی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ مِنًى وَهِيَ
مَا مَنَنْتَ بِهٖ عَلَيْنَا مِنَ الْمَنَاسِكِ فَاَسْاَلُكَ اَنْ تَمُنَّ عَلَيَّ بِمَا مَنَنْتَ بِهٖ
عَلٰى اَنْبِيَائِكَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُكَ وَفِيْ قَبْضَتِكَ اور واجب ہی کہ
وقت ظہر کی نیت کری اسطرحسی کہ توقف کرتا ہون مین بیچ عرفات کی اس وقت
سی شام تک واسطی حجۃ الاسلام کی یا واسطی حج تمتع کی واجب قربۃ الی اللہ
اور حکم نیت مین رہی شام تک اور سنت ہی غسل واسطی وقوف کی
اور نیت اس طورسی کری کہ غسل کرتا ہون واسطی وقوف کی سنت قربۃ الی اللہ

فصل دوسری بیچ بیان ادعیہ طلب حاجات اور استغاثات اور اعمال سال اور
زیارات وغیرہ کی اور اوسمین کئی باب ہین باب بیچ بیان ادعیہ حاجات کی کفعمی نی
بیچ کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادقؑ سی روایت کی ہی کہ جسکو کوئی

حاجت درپیش ہووی روز چہارشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ کو روزہ رکھی اور افطار کری
اون چیزونسی کہ جو صاحب ارواح نہووین اور اس دعا کو پڑہی انشاء اللہ تعالی
حاجت اوسکی روا ہوکی اور وہ یہ دعا ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ بِهٖ ابْتَدَعْتَ عَجَائِبَ الْخَلْقِ فِیْ غَامِضِ الْعِلْمِ بِجُوْدِ جَمَالِ
وَجْهِكَ فِیْ عَظِیْمِ عَجِیْبِ خَلْقِ اَصْنَافِ غَرِیْبِ اَجْنَاسِ الْجَوَاهِرِ
فَخَرَّتِ الْمَلَائِكَةُ سُجَّدًا لِهَیْبَتِكَ مِنْ مَخَافَتِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ بِهٖ لِلْكَلِیْمِ عَلَی الْجَبَلِ الْعَظِیْمِ
فَلَمَّا بَدَءَ شُعَاعُ نُوْرِ الْحُجُبِ مِنْ حِجَابِ الْعَظَمَةِ اَثْبَتَّ مَعْرِفَتَكَ
فِیْ قُلُوْبِ الْعَارِفِیْنَ بِمَعْرِفَةِ تَوْحِیْدِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ تَعْلَمُ بِهٖ خَوَاطِرَ رَجْمِ الظُّنُوْنِ
بِحَقَائِقِ الْاِیْمَانِ وَغَیْبِ عَزِیْمَاتِ الْیَقِیْنِ وَكَسْرِ الْحَوَاجِبِ
وَاِغْمَاضِ الْجُفُوْنِ وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ الْاَعْطَافُ وَاِدَارَةُ
لَحْظِ الْعُیُوْنِ وَالْحَرَكَاتِ وَالسُّكُوْنِ فَكَوَّنْتَهُمْ
مِمَّا شِئْتَ اَنْ یَكُوْنَ مِمَّا اِذَا لَمْ تَكُوْنُ فَكَیْفَ
یَكُوْنُ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ

شعر

فَتَقْتَ بِهٖ رَتْقَ عَقِيْمِ غَوَاشِيْ جُفُوْنِ حَدَقِ عُيُوْنِ قُلُوْبِ النَّاظِرِيْنَ

فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ خَلَقْتَ بِهٖ فِي الْهَوَآءِ

بَحْرًا مُعَلَّقًا عُجَاجًا مُغْطَمِطًا فَحَبَسْتَهٗ فِي الْهَوَآءِ عَلٰى صَمِيْمِ تَيَّارِ

الْيَمِّ الزَّاخِرِ فِيْ مُسْتَفْحِلَاتِ عَظِيْمِ تَيَّارِ اَمْوَاجِهٖ عَلٰى ضَحْضَاحِ صَفَآءِ

الْمَآءِ فَعَزَّجَ الْمَوْجُ فَسَبَّحَ مَا فِيْهِ لِعَظَمَتِكَ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْأَلُكَ

بِاسْمِكَ الَّذِيْ تَجَلَّيْتَ بِهٖ لِلْجَبَلِ فَتَحَرَّكَ وَتَزَعْزَعَ وَاسْتَقَرَّ وَ

دَرَجَ اللَّيْلَ الْحَالِكَ وَدَارَ بِلُطْفِهٖ الْفَلَكُ فَتَعَالٰى رَبُّنَا فَلَا اِلٰهَ

اِلَّا اَنْتَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا مَنْ بَدَءَ الْجُوْدَ

كَدُرٍّ مَنْثُوْرٍ بِقَدَرٍ مَقْدُوْرٍ لِغَرَضِ النُّشُوْرِ لِنَقْرَةِ

النَّاقُوْرِ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا وَاحِدُ يَا مَوْلٰى

كُلِّ اَحَدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى الْعَرْشِ وَاحِدٌ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

يَا مَنْ لَا يَنَامُ وَلَا يُرَامُ وَلَا يُضَامُ وَيَا مَنْ بِهٖ تَوَاصَلَتِ

الْاَرْحَامُ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِمُ

السَّلَامُ اور سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جبرئیل نے واسطے

طلب حاجات کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کو یہ دعا تعلیم کیا یَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَيَا قَيُّوْمَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا عِمَادَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا زَيْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَيَا جَمَالَ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرْضِ وَيَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا غَوْثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الْعَابِدِيْنَ وَمُنَفِّسَ
الْمَكْرُوْبِيْنَ وَمُفَرِّجَ الْمَغْمُوْمِيْنَ وَصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَمُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَكَاشِفَ كُلِّ سُوْءٍ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ
اور کلینی نے بیچ کتاب کافی کی محمد ابن مسلم سی کہ راویان حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
اور حضرت امام جعفر صادقؑ سی تہی روایت کی ہی کہ راوی نی عرض کی حضرت سی کہ تعلیم
کیجئی مجکو کوئی دعا حضرت نی فرمایا کہ کیون غافل ہی تو دعای الحاح سی عرض
کی کہ وہ کونسی دعا ہی حضرت نی فرمایا کہ وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ
السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ بِهٖ تَقُوْمُ السَّمَاءُ وَبِهٖ
تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ
تَرْزُقُ الْاَحْيَاءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ الْجِبَالِ
كَيْلَ

وکھیل الجود اوسکو ابن عماری نی کتاب مذکور کی معاویہ بن عمار سی روایت
کی ہی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ حضرت نی فرمایا کہ ای معاویہ آیا نہین جانتا تو
کہ ایک شخص آیا خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السلام مین اور شکایت کی اونحضرت سے
کہ دعا اوس شخص کی دیر مین قبول ہوتی ہی حضرت نی فرمایا کہ کیون غافل ہی
تو دعای سریع الاجابت سی اوسی نی عرض کی کہ وہ کونسی دعا ہی حضرت نی فرمایا
وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ
الْاَكْرَمِ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ النُّوْرِ الْحَقِّ الْبُرْهَانِ الْمُبِيْنِ
الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَّعَ نُوْرٍ وَّ نُوْرٌ مِّنْ نُّوْرٍ وَّ نُوْرٌ فِیْ نُوْرٍ وَّ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ
يُضِیْٓءُ بِهٖ كُلَّ ظُلْمَةٍ وَّ يُكْسَرُ بِهٖ كُلُّ شِدَّةٍ وَّ كُلُّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ
وَّ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّ لَا تَقَرُّ بِهٖ اَرْضٌ وَّ لَا تَقُوْمُ بِهٖ سَمَآءٌ
وَّ يَاْمَنُ بِهٖ كُلُّ خَآئِفٍ وَّ يُبْطَلُ بِهٖ سِحْرُ كُلِّ سَاحِرٍ
وَّ بَغْیُ كُلِّ بَاغٍ وَّ حَسَدُ كُلِّ حَاسِدٍ وَّ يَتَصَدَّعُ لِعَظَمَتِهٖ
الْبَرُّ وَ الْبَحْرُ وَ يَسْتَقِلُّ بِهِ الْفُلْكُ حِيْنَ يَتَكَلَّمُ بِهِ الْمَلَكُ فَلَا يَكُوْنُ
لِلْمَوْجِ عَلَيْهِ سَبِيْلٌ وَّ هُوَ اسْمُكَ الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ الْاَجَلُّ
الْاَجَلُّ النُّوْرُ الْاَكْبَرُ الَّذِیْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَاسْتَوَيْتَ

بِہٖ نَفْسَکَ وَاسْتَوَیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ وَاسْتَوَیْتَ بِہٖ عَلٰی عَرْشِکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ
بِمُحَمَّدٍ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَاَسْاَلُکَ بِکَ وَبِھِمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِیْ کَذَا وَکَذَا بابِ دوسرا بیچ بیان استغاثات کی کفعمی نی بیچ
کتاب بلد الامین کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ واسطی
جس شخص کی کم ہووی روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری دنیا اور
آخرت سی ہووی لکہی اوپر ایک کاغذ سفید کی جو کچہہ کی مرکوز ہووی اور آب جاری مین
نزدیک طلوع آفتاب کی ڈالی اور ناموں کو ایک سطر مین لکہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلَی الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی
الْجَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ
وَمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالْحَسَنِ
وَالْقَائِمِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ رَبِّ
مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاکْشِفْ ضُرِّیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَسْاَلُکَ بِکُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّصِدِّیْقٍ وَّشَھِیْدٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِشْفَعُوْا لِیْ یَا سَادَاتِیْ بِالشَّاْنِ
الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ لَشَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ

فقد

فَقَدْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِی وَاللّٰہُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اِفْعَلْ یَا رَبِّ کَذَا
وَکَذَا اور یہی بیچ کتاب مذکور کی روایت کی ہی کہ لکھی اس عریضہ کو بیچ ایک
کاغذ کی اور ڈالی اوپر قبر کسی ائمہ کی یا بند کری آور مہر کری اور خاک پاکیزہ مین بند کری
اور ڈالی چاہ عمیق مین یا نہر مین کہ پہنچتا ہی بیچ خدمت حضرت صاحب الامر علیہ السلام
کی آور وہ حضرت خود واسطی حاجت اوس شخص کی درگاہ حق سبحانہ تعالی مین مناجات
کرتی ہین آور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَتَبْتُ یَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰہِ
عَلَیْکَ مُسْتَغِیْثًا وَشَکَوْتُ مَا نَزَلَ بِیْ مُسْتَجِیْرًا بِاللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ
بِکَ مِنْ اَمْرٍ قَدْ دَھَمَنِیْ وَاَشْغَلَ قَلْبِیْ وَاَطَالَ فِکْرِیْ وَسَلَبَنِیْ بَعْضَ
لُبِّیْ وَغَیَّرَ خَطِیْرَ نِعْمَۃِ اللّٰہِ عِنْدِیْ اَسْلَمَنِیْ عِنْدَ تَخَیُّلِ وُرُوْدِہِ الْخَلِیْلُ
وَتَبَرَّاَ مِنِّیْ عِنْدَ تَرَائِیْ اِقْبَالِہٖ اِلَیَّ الْحَمِیْمُ وَعَجَزَتْ عَنْ دِفَاعِہٖ
حِیْلَتِیْ وَخَانَنِیْ فِیْ تَحَمُّلِہٖ صَبْرِیْ وَقُوَّتِیْ فَلَجَاْتُ فِیْہِ اِلَیْکَ وَ
تَوَکَّلْتُ فِی الْمَسْئَلَۃِ لِلّٰہِ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ عَلَیْہِ وَعَلَیْکَ فِیْ دِفَاعِہٖ عَنِّیْ
عِلْمًا بِمَکَانِکَ مِنَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلِیِّ التَّدْبِیْرِ وَمَالِکِ
الْاُمُوْرِ وَاثِقًا بِکَ فِی الْمُسَارَعَۃِ فِی الشَّفَاعَۃِ اِلَیْہِ جَلَّ
ثَنَاؤُہٗ فِیْ اَمْرِیْ مُتَیَقِّنًا لِاِجَابَتِہٖ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی

إياك بإعطائي سؤلي وأنت يا مولاي جدير بتحقيق ظني و

تصديق أملي فيك في أمر كذا وكذا اس مقام مین حاجت اپنی کہی

فيما لا طاقة لي بحمله ولا صبر لي عليه وإن كنت مستحقا له

ولأضعافه بقبيح أفعالي وتفريطي في الواجبات التي لله عز وجل

فأغثني يا مولاي صلوات الله عليك عند اللهف وقدم المسألة

لله عز وجل في أمري قبل حلول التلف وشماتة الأعداء فبك

بسطت النعمة علي واسأل الله جل جلاله لي نصرا عزيزا وفتحا

قريبا فيه بلوغ الآمال وخير المبادي وخواتيم الأعمال

والأمن من المخاوف كلها في كل حال إنه جل

ثناؤه لما يشاء فعال وهو حسبي ونعم الوكيل في المبدء

والمآل اور بیچ وقت ڈالنی کی ایک ان نامون مین سی قصد کرے یا عثمان

بن سعید عمری یا بیٹی انکی محمد بن عثمان یا حسین بن روح یا علی بن محمد سمری

کی یہ وکیل ہین اون حضرت کی بیچ زمان غیبت کی انمین سی کسی کو پکارے اور بعد اسکی

یہ دعا پڑھے یا حسین بن روح سلام علیک اشهد أن وفاتك

في سبيل الله وأنك حي عند الله مرزوق وقد خاطبتك

فِی حَیَاتِکَ الَّتِی لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهٰذِهِ رُقْعَتِی وَحَاجَتِی اِلٰی

مَوْلَانَا عَلَیْهِ السَّلَامُ فَسَلِّمْهَا اِلَیْهِ فَاَنْتَ الثِّقَةُ الْاَمِیْنُ

پس رقعہ کو دریا مین ڈالی الخ بلسہو اپیچ بیان استخارہ اور اوسکی دعاؤنمین شیخ مفید

علیہ الرحمہ نی بیچ جواب مسائل غریبہ کی لکہا ہی کہ جائز نہین استخارہ کرنا واسطی فعل

حرام کی یا واسطی ترک کرنی فعل واجب کی اور استخارہ نہین ہی مکر واسطی امر مباح

کی اور واسطی امر سنت کی کہ دونو سانہہ نکر سکی مانند جہاد سنت کی اور حج سنت کی

یا یہ کہ متردد درمیان زیارت دو امام کی اور مانند اسکی اور اقسام استخارہ کے

بہت ہین از انجملہ استخارہ ذات الرقاع ہی کلینی نی کتاب کافی مین حضرت امام

جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب کہ کوئی کسی کام مین ارادہ

کری اور تین رقعہ مین بعد بسم اللہ کی لکہی خِیَرَةٌ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ

لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ اِفْعَلْ اور تین رقعونمین بعد اس دعا کی لاتفعل لکہی اور بعد اوسکی چہنون

رقعونکو نیچی جانماز کی رکہی اور دو رکعت نماز پڑہی بعد اوسکی سجدہ مین جاکر سو مرتبہ

اَسْتَخِیْرُ اللّٰهَ بِرَحْمَتِهٖ خِیَرَةً فِیْ عَافِیَةٍ پڑہی بعد اوسکی سجدہ سی سر کو اوٹہاوی

اور ایک ایک رقعہ کی تین جانماز کی نیچی سی باہر لاوی اگر تین رقعہ پی درپی افعل کے

باہر آوین استخارہ خوب ہی اگر پی درپی تین رقعہ لاتفعل کی باہر آوین بد ہی

اوس فعل کو نکیا چاہی اگر رقعہ مخالف آوین اگر لاتفعل تین آوین اور دو افعل
آوین تو بہی اوس فعل کو نکیا چاہی اور اگر تین افعل آوین اور دو لاتفعل تو اگر
اوس فعل کو ترک کری بہتر ہی اور اگر کری بہی مضائقہ نہین شیخ طوسی نی بیچ
کتاب تہذیب کی روایت کی ہی کہ راوی نی کہا کہ بیچ خدمت حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام کی حاضر ہوا مین اور عرض کی مینی کہ کبہی کسی کام کا ارادہ کرتا
ہون مین اور رای میری ایک امر پر قرار نہین کرتی حضرت نی فرمایا کہ مصحف کو کہول
اور نظر کر بیچ اول صفحہ کی کہ جو کچہہ دیکہہ تو عمل کر اوسپر انشاء اللہ تعالی بہتر ہو گا شیخ
شہید علیہ الرحمۃ نی کتاب ذکری مین حضرت صاحب العصر والزمان ؑ سی روایت
کی ہی کہ جب کسی امر مین چاہی استخارہ کری سورہ حمد کو دس مرتبہ یا تین یا ایک مرتبہ
پڑہی اور بعد اسکی سورہ انا انزلناہ دس مرتبہ پڑہی بعد اوسکی اس دعا کو پڑہیے

باب چوبیسوان بیچ بیان ادعیہ صحیفہ کاملہ کی پس جانتو وہ ادعیہ قابل اسکی ہین کہ
تمام صحیفہ کاملہ بیان کیا جاوی مگر یہ مختصر گنجایش نہین رکہتا اسی لئی ان مین سی چند
ادعیہ بیان ہوتی ہین از انجملہ دعا اون حضرت کی ہی نزدیک صبح و شام کے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ اللَّیْلَ وَالنَّهَارَ بِقُوَّتِهٖ وَمَیَّزَ بَیْنَهُمَا
بِقُدْرَتِهٖ وَجَعَلَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا حَدًّا مَّحْدُوْدًا وَاَمَدًا

عملدودا

مَمْدُوداً يُولِجُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي صَاحِبِهِ وَيُولِجُ صَاحِبَهُ فِيهِ

بِتَقْدِيرٍ مِنْهُ لِلْعِبَادِ فِيمَا يَغْذُوهُمْ بِهِ وَيُنْشِئُهُمْ عَلَيْهِ فَخَلَقَ لَهُمُ اللَّيْلَ

لِيَسْكُنُوا فِيهِ مِنْ حَرَكَاتِ التَّعَبِ وَنَهَضَاتِ النَّصَبِ وَجَعَلَهُ

لِبَاساً لِيَلْبَسُوا مِنْ رَاحَتِهِ وَمَنَامِهِ فَيَكُونَ ذٰلِكَ لَهُمْ جَمَاماً وَ

قُوَّةً وَلِيَنَالُوا بِهِ لَذَّةً وَشَهْوَةً وَخَلَقَ لَهُمُ النَّهَارَ مُبْصِراً لِيَبْتَغُوا

فِيهِ مِنْ فَضْلِهِ وَلِيَتَسَبَّبُوا إِلَىٰ رِزْقِهِ وَيَسْرَحُوا فِي أَرْضِهِ طَلَباً

لِمَا فِيهِ نَيْلُ الْعَاجِلِ مِنْ دُنْيَاهُمْ وَدَرَكُ الْآجِلِ فِي أُخْرَاهُمْ

بِكُلِّ ذٰلِكَ يُصْلِحُ شَأْنَهُمْ وَيَبْلُو أَخْبَارَهُمْ وَيَنْظُرُ كَيْفَ هُمْ

فِي أَوْقَاتِ طَاعَتِهِ وَمَنَازِلِ فُرُوضِهِ وَمَوَاقِعِ أَحْكَامِهِ لِيَجْزِيَ

الَّذِينَ أَسَاؤُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَىٰ

اللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ مَا فَلَقْتَ لَنَا مِنَ الْإِصْبَاحِ وَمَتَّعْتَنَا

بِهِ مِنْ ضَوْءِ النَّهَارِ وَبَصَّرْتَنَا مِنْ مَطَالِبِ الْأَقْوَاتِ وَوَقَيْتَنَا

فِيهِ مِنْ طَوَارِقِ الْآفَاتِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَتِ الْأَشْيَاءُ

كُلُّهَا بِجُمْلَتِهَا لَكَ سَمَاؤُهَا وَأَرْضُهَا وَمَا بَثَثْتَ فِي كُلِّ وَاحِدٍ

مِنْهُمَا سَاكِنُهُ وَمُتَحَرِّكُهُ وَمُقِيمُهُ وَشَاخِصُهُ وَمَا عَلَا فِي الْهَوَاءِ

وَمَا كَنَّ تَحْتَ الثَّرىٰ أَصْبَحْنَا فِي قَبْضَتِكَ يَحْوِينَا مُلْكُكَ وَسُلْطَانُكَ
وَتَضُمُّنَا مَشِيَّتُكَ وَنَتَصَرَّفُ عَنْ أَمْرِكَ وَنَتَقَلَّبُ فِي تَدْبِيرِكَ
لَيْسَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ وَلَا مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَ
وَهٰذَا يَوْمٌ حَادِثٌ جَدِيدٌ وَهُوَ عَلَيْنَا شَاهِدٌ عَتِيدٌ إِنْ أَحْسَنَّا
وَدَّعَنَا بِحَمْدٍ وَإِنْ أَسَأْنَا فَارَقَنَا بِذَمٍّ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَارْزُقْنَا حُسْنَ مُصَاحَبَتِهِ وَاعْصِمْنَا مِنْ سُوءِ مُفَارَقَتِهِ
بِارْتِكَابِ جَرِيرَةٍ أَوِ اقْتِرَافِ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ وَأَجْزِلْ لَنَا
فِيهِ مِنَ الْحَسَنَاتِ وَأَخْلِنَا فِيهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ وَامْلَأْ لَنَا مَا بَيْنَ طَرَفَيْهِ
حَمْدًا وَشُكْرًا وَأَجْرًا وَذُخْرًا وَفَضْلًا وَإِحْسَانًا اللّٰهُمَّ يَسِّرْ
عَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ مَؤُونَتَنَا وَامْلَأْ لَنَا مِنْ حَسَنَاتِنَا
صَحَائِفَنَا وَلَا تُخْزِنَا عِنْدَهُمْ بِسُوءِ أَعْمَالِنَا اللّٰهُمَّ اجْعَلْ لَنَا
فِي كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِهِ حَظًّا مِنْ عِبَادَتِكَ وَنَصِيبًا
مِنْ شُكْرِكَ وَشَاهِدَ صِدْقٍ مِنْ مَلَائِكَتِكَ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاحْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِينَا وَمِنْ خَلْفِنَا
وَعَنْ أَيْمَانِنَا وَعَنْ شَمَائِلِنَا وَمِنْ جَمِيعِ نَوَاحِينَا حِفْظًا

عَاصِمًا

عَاصِمًا مِنْ مَعْصِيَتِكَ هَادِيًا إِلَى طَاعَتِكَ مُسْتَعْمِلًا لِمَحَبَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَوَفِّقْنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا وَلَيْلَتِنَا هٰذِهِ وَفِي جَمِيعِ أَيَّامِنَا لِاسْتِعْمَالِ

الْخَيْرِ وَهِجْرَانِ الشَّرِّ وَشُكْرِ النِّعَمِ وَاتِّبَاعِ السُّنَنِ وَمُجَانَبَةِ الْبِدَعِ وَالْأَمْرِ

بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ وَحِيَاطَةِ الْإِسْلَامِ وَانْتِقَاصِ

الْبَاطِلِ وَإِذْلَالِهِ وَنُصْرَةِ الْحَقِّ وَإِعْزَازِهِ وَإِرْشَادِ الضَّالِّ وَمُعَاوَنَةِ

الضَّعِيفِ وَإِدْرَاكِ اللَّهِيفِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْهُ أَيْمَنَ

يَوْمٍ عَهِدْنَاهُ وَأَفْضَلَ صَاحِبٍ صَحِبْنَاهُ وَخَيْرَ وَقْتٍ ظَلِلْنَا فِيهِ وَاجْعَلْنَا

مِنْ أَرْضَى مَنْ مَرَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ مِنْ جُمْلَةِ خَلْقِكَ أَشْكَرَهُمْ

لِمَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمِكَ وَأَقْوَمَهُمْ بِمَا شَرَعْتَ مِنْ شَرَائِعِكَ وَ

أَوْقَفَهُمْ عَمَّا حَذَّرْتَ مِنْ نَهْيِكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ وَكَفَى

بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ سَمَاءَكَ وَأَرْضَكَ وَمَنْ أَسْكَنْتَهُمَا مِنْ مَلٰئِكَتِكَ وَ

سَائِرِ خَلْقِكَ فِي يَوْمِي هٰذَا وَسَاعَتِي هٰذِهِ وَلَيْلَتِي هٰذِهِ وَمُسْتَقَرِّي

هٰذَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ قَائِمٌ بِالْقِسْطِ

عَدْلٌ فِي الْحُكْمِ رَؤُوفٌ بِالْعِبَادِ مَالِكُ الْمُلْكِ رَحِيمٌ بِالْخَلْقِ وَ

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَخِيَرَتُكَ مِنْ خَلْقِكَ حَمَّلْتَهُ رِسَالَتَكَ

قَدْ اَبَا وَاَمَرْتَهُ بِالنُّصْحِ لِاُمَّتِهِ فَنَصَحَ لَهَا اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ اَكْثَرَ
مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاٰتِهِ عَنَّا اَفْضَلَ مَا اٰتَيْتَ اَحَدًا مِّنْ عِبَادِكَ
وَاجْزِهِ عَنَّا اَفْضَلَ وَاَكْرَمَ مَا جَزَيْتَ اَحَدًا مِّنْ اَنْبِيَاۤئِكَ عَنْ اُمَّتِهِ اِنَّكَ
اَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْجَسِيْمِ الْغَافِرُ لِلْعَظِيْمِ وَاَنْتَ اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْاَخْيَارِ الْاَنْجَبِيْنَ از جملہ دعا او نحضرت کی

وہ دعا پڑہتی تہی اوس وقت کہ جب عارض ہوتی تہی واسطے او نحضرت
کی مہم یا نازل ہوتی تہے اوپر اون حضرت کی الم اور مشکل

يَا مَنْ تُحَلُّ بِهِ عُقَدُ الْمَكَارِهِ وَيَا مَنْ يُفْثَأُ بِهِ حَدُّ الشَّدَاۤئِدِ وَيَا مَنْ يُلْتَمَسُ
مِنْهُ الْمَخْرَجُ اِلٰى رَوْحِ الْفَرَجِ ذَلَّتْ بِقُدْرَتِكَ الصِّعَابُ وَتَسَبَّبَتْ
بِلُطْفِكَ الْاَسْبَابُ وَجَرٰى بِقُدْرَتِكَ الْقَضَاۤءُ وَمَضَتْ عَلٰى اِرَادَتِكَ
الْاَشْيَاۤءُ فَهِيَ بِمَشِيَّتِكَ دُوْنَ قَوْلِكَ مُؤْتَمِرَةٌ وَبِاِرَادَتِكَ دُوْنَ
نَهْيِكَ مُنْزَجِرَةٌ اَنْتَ الْمَدْعُوُّ لِلْمُهِمَّاتِ وَاَنْتَ الْمَفْزَعُ فِى الْمُلِمَّاتِ
لَا يَنْدَفِعُ مِنْهَا اِلَّا مَا دَفَعْتَ وَلَا يَنْكَشِفُ مِنْهَا اِلَّا مَا كَشَفْتَ وَ
قَدْ نَزَلَ بِيْ يَا رَبِّ مَا قَدْ تَكَاَّدَنِيْ ثِقْلُهُ وَاَلَمَّ بِيْ مَا قَدْ بَهَظَنِيْ حَمْلُهُ وَ
بِقُدْرَتِكَ اَوْرَدْتَهُ عَلَيَّ وَبِسُلْطَانِكَ وَجَّهْتَهُ اِلَيَّ فَلَا مُصْدِرَ لِمَا اَوْرَدْتَ

ولا

وَلَا صَارِفَ لِمَا وَجَّهْتَ وَلَا فَاتِحَ لِمَا أَغْلَقْتَ وَلَا مُغْلِقَ لِمَا فَتَحْتَ وَلَا مُيَسِّرَ
لِمَا عَسَّرْتَ وَلَا نَاصِرَ لِمَنْ خَذَلْتَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْتَحْ لِي يَا رَبِّ بَابَ
الْفَرَجِ بِطَوْلِكَ وَاكْسِرْ عَنِّي سُلْطَانَ الْهَمِّ بِحَوْلِكَ وَأَنِلْنِي حُسْنَ النَّظَرِ فِيمَا شَكَوْتُ
وَأَذِقْنِي حَلَاوَةَ الصُّنْعِ فِيمَا سَأَلْتُ وَهَبْ لِي مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَفَرَجاً
هَنِيئاً وَاجْعَلْ لِي مِنْ عِنْدِكَ مَخْرَجاً وَحِيّاً وَلَا تَشْغَلْنِي بِالاهْتِمَامِ عَنْ تَعَاهُدِ
فُرُوضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ فَقَدْ ضِقْتُ لِمَا نَزَلَ بِي يَا رَبِّ ذَرْعاً
وَامْتَلَأْتُ بِحَمْلِ مَا حَدَثَ عَلَيَّ هَمّاً وَأَنْتَ الْقَادِرُ عَلَى كَشْفِ مَا مُنِيتُ بِهِ
وَدَفْعِ مَا وَقَعْتُ فِيهِ فَافْعَلْ بِي ذَلِكَ وَإِنْ لَمْ أَسْتَوْجِبْهُ مِنْكَ يَا ذَا الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ ازانجمله دعای آنحضرت کی واسطے مکاره کی و برے اخلاق کی و مذمت افعال کے اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَيَجَانِ الْحِرْصِ وَسَوْرَةِ الْغَضَبِ وَغَلَبَةِ الْحَسَدِ وَضَعْفِ
الصَّبْرِ وَقِلَّةِ الْقَنَاعَةِ وَشَكَاسَةِ الْخُلُقِ وَإِلْحَاحِ الشَّهْوَةِ وَمَلَكَةِ الْحَمِيَّةِ وَ
مُتَابَعَةِ الْهَوَى وَمُخَالَفَةِ الْهُدَى وَسِنَةِ الْغَفْلَةِ وَتَعَاطِي الْكُلْفَةِ وَإِيثَارِ الْبَاطِلِ
عَلَى الْحَقِّ وَالْإِصْرَارِ عَلَى الْمَأْثَمِ وَاسْتِصْغَارِ الْمَعْصِيَةِ وَاسْتِكْبَارِ الطَّاعَةِ وَ
مُبَاهَاةِ الْمُكْثِرِينَ وَالْإِزْرَاءِ بِالْمُقِلِّينَ وَسُوءِ الْوِلَايَةِ لِمَنْ تَحْتَ أَيْدِينَا وَ
تَرْكِ الشُّكْرِ لِمَنِ اصْطَنَعَ الْعَارِفَةَ عِنْدَنَا أَوْ أَنْ نَعْضُدَ ظَالِماً أَوْ نَخْذُلَ

ملهوفاً او نروم ما ليس لنا بحقٍّ او نقول في العلم بغير علمٍ ونعوذ بك أن ننطوي
على غشِّ أحدٍ مسلمٍ وأن نعجب بأعمالنا ونمدّ في آمالنا ونعوذ بك من
سوء السريرة واحتقار الصغيرة وأن يستحوذ علينا الشيطان او
ينكبنا الزمان او يتهضمنا السلطان ونعوذ بك من تناول الإسراف و
من فقدان الكفاف ونعوذ بك من شماتة الأعداء ومن الفقر إلى
الأكفاء ومن معيشةٍ في شدّةٍ وميتةٍ على غير عدّةٍ ونعوذ بك من الحسرة
العظمى والمصيبة الكبرى وأشقى الشقاء وسوء المآب وحرمان الثواب
وحلول العقاب اللهم صلّ على محمدٍ وآله وأعذني من كلّ ذلك برحمتك
وجميع المؤمنين والمؤمنات يا أرحم الراحمين

از جمله دعا آنحضرت کی در اشتیاق مغفرت حق سبحانه تعالی است

اللهم صلّ على محمدٍ وآله وصيّرنا إلى
محبوبك من التوبة وأزلنا عن مكروهك من الإصرار عن الحوبة اللهم
ومتى وقفنا بين نقصين في دينٍ او دنيا فأوقع النقص بأسرعهما فناءً
واجعل التوبة في أطولهما بقاءً وإذا هممنا بهمّين يرضيك أحدهما
عنّا ويسخطك الآخر علينا فمل بنا إلى ما يرضيك عنّا وأوهن قوّتنا
عمّا يسخطك علينا ولا تخلّ في ذلك بين نفوسنا واختيارها فإنّها

مختالة للباطل الا ما وفقت امارة بالسوء الا ما رحمت اللهم وانك من
الضعف خلقتنا وعلى الوهن بنيتنا ومن ماء مهين ابتدأتنا فلا حول لنا
الا بقوتك ولا قوة لنا الا بعونك فايدنا بتوفيقك وسددنا بتسديدك
واعم ابصار قلوبنا عما خالف محبتك ولا تجعل لشيء من جوارحنا نفوذا
في معصيتك اللهم فصل على محمد واله واجعل همسات قلوبنا وحركات
اعضائنا ولمحات اعيننا ولهجات السنتنا في موجبات ثوابك
حتى لا تفوتنا حسنة نستحق بها جزاءك ولا تبقى لنا سيئة نستوجب
بها عقابك از انجملہ دعا اون حضرت کی ہی بیچ الحاح وزاری کی اللهم
ان تشأ تعف عنا فبفضلك وان تشأ تعذبنا فبعدلك فسهل لنا
عفوك بمنك واجرنا من عذابك بتجاوزك فانه لا طاقة لنا
بعدلك ولا نجاة لاحد منا دون عفوك يا غني الاغنياء ها نحن
عبادك بين يديك وانا افقر الفقراء اليك فاجبر فاقتنا بوسعك
ولا تقطع رجاءنا بمنعك فتكون قد اشقيت من استسعد بك وحرمت
من استرفد فضلك فالى من حينئذ منقلبنا عنك والى اين مذهبنا
عن بابك سبحانك نحن المضطرون الذين اوجبت اجابتهم و

أهل الستر الذين وعدت الكشف عنهم وأشبه الأشياء بمشيتك
وأولى الأمور بك في عظمتك رحمة من استرحمك وغوث من استغاث
بك فارحم تضرعنا إليك وأغننا إذ طرحنا أنفسنا بين يديك اللهم
إن الشيطان قد شمت بنا إذ شايعناه على معصيتك فصل على محمد
وآله ولا تشمته بنا بعد تركنا إياه لك ورغبتنا عنه إليك الحادي ع
شر من دعائه عليه السلام بخواتم الخير يا من ذكره شرف للذاكرين ويا من شكره
فوز للشاكرين ويا من طاعته نجاة للمطيعين صل على محمد وآله واشغل قلوبنا
بذكرك عن كل ذكر وألسنتنا بشكرك عن كل شكر وجوارحنا بطاعتك
عن كل طاعة فإن قدرت لنا فراغا من شغل فاجعله فراغ سلامة
لا تدركنا فيه تبعة ولا تلحقنا فيه سأمة حتى ينصرف عنا كتاب السيئات
بصحيفة خالية من ذكر سيئاتنا ويتولى كتاب الحسنات عنا مسرورين
بما كتبوا من حسناتنا وإذا انقضت أيام حياتنا وتصرمت مدد أعمارنا
واستحضرتنا دعوتك التي لا بد منها ومن إجابتها فصل على محمد وآله
واجعل ختام ما تحصي علينا كتبة أعمالنا توبة مقبولة لا توقفنا بعدها
على ذنب اجترحناه ولا معصية اقترفناها ولا تكشف عنا سترا سترته

عَلٰى رُؤُسِ الْاَشْهَادِ يَوْمَ تُبْلُوا اَخْبَارُ عِبَادِكَ اِنَّكَ رَحِيْمٌ بِمَنْ دَعَاكَ وَ

مُسْتَجِيْبٌ لِمَنْ نَادَاكَ ازاں جملہ دعا اوں حضرت سیّد کے آنی تقصیر کے اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ

يُجِبْنِيْ عَنْ مَسْأَلَتِكَ خِلَالٌ ثَلَاثٌ وَتَحْدُوْنِيْ عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَّاحِدَةٌ

يُجِبُنِيْ اَمْرٌ اَمَرْتَ بِهٖ فَاَبْطَأْتُ عَنْهُ وَنَهْيٌ نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ فَاَسْرَعْتُ اِلَيْهِ وَ

نِعْمَةٌ اَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِيْ شُكْرِهَا وَيَحْدُوْنِيْ عَلٰى مَسْأَلَتِكَ تَفَضُّلُكَ

عَلٰى مَنْ اَقْبَلَ بِوَجْهِهٖ اِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ ظَنِّهٖ اِلَيْكَ اِذْ جَمِيْعُ اِحْسَانِكَ تَفَضُّلٌ

وَاِذْ كُلُّ نِعَمِكَ ابْتِدَاءٌ فَهَا اَنَا ذَا يَا اِلٰهِيْ وَاقِفٌ بِبَابِ عِزِّكَ وُقُوْفَ الْمُسْتَسْلِمِ

الذَّلِيْلِ وَسَائِلُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنِّيْ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْمُعِيْلِ مُقِرٌّ لَكَ

بِاَنِّيْ لَمْ اَسْتَسْلِمْ وَقْتَ اِحْسَانِكَ اِلَّا بِالْاِقْلَاعِ عَنْ عِصْيَانِكَ وَلَمْ اَخْلُ

فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنِ امْتِنَانِكَ فَهَلْ يَنْفَعُنِيْ يَا اِلٰهِيْ اِقْرَارِيْ عِنْدَكَ بِسُوْءِ

مَا اكْتَسَبْتُ وَهَلْ يُنْجِيْنِيْ مِنْكَ اعْتِرَافِيْ لَكَ بِقَبِيْحِ مَا ارْتَكَبْتُ اَمْ اَوْجَبْتَ

لِيْ فِيْ مَقَامِيْ هٰذَا سُخْطَكَ اَمْ لَزِمَنِيْ فِيْ وَقْتِ دُعَائِيْ مَقْتُكَ سُبْحَانَكَ

لَا اَيْئَسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِيْ بَابَ التَّوْبَةِ اِلَيْكَ بَلْ اَقُوْلُ مَقَالَ

الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخِفِّ بِحُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِيْ عَظُمَتْ ذُنُوْبُهٗ

فَجَلَّتْ وَاَدْبَرَتْ اَيَّامُهٗ فَوَلَّتْ حَتّٰى اِذَا رَاٰى مُدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ انْقَضَتْ

وَغَايَةَ الْعُمُرِ قَدِ انْتَهَتْ وَاَيْقَنَ اَنَّهُ لَا مَحِيصَ لَهُ مِنْكَ وَلَا مَهْرَبَ لَهُ
عَنْكَ تَلَقَّاكَ بِالْاِنَابَةِ وَاَخْلَصَ لَكَ التَّوْبَةَ فَقَامَ اِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ
نَقِيٍّ ثُمَّ دَعَاكَ بِصَوْتٍ حَائِلٍ خَفِيٍّ قَدْ تَطَاْطَاَ لَكَ فَانْحَنٰى وَنَكَّسَ رَاْسَهُ فَانْثَنٰى
قَدْ اَرْعَشَتْ خَشْيَتُهُ رِجْلَيْهِ وَغَرَّقَتْ دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوكَ بِيَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَيَا اَرْحَمَ مَنِ انْتَابَهُ الْمُسْتَرْحِمُونَ وَيَا اَعْطَفَ مَنْ اَطَافَ بِهِ
الْمُسْتَغْفِرُونَ وَيَا مَنْ عَفْوُهُ اَكْثَرُ مِنْ نَقِمَتِهِ وَيَا مَنْ رِضَاهُ اَوْفَرُ مِنْ سَخَطِهِ
وَيَا مَنْ تَحَمَّدَ اِلٰى خَلْقِهِ بِحُسْنِ التَّجَاوُزِ وَيَا مَنْ عَوَّدَ عِبَادَهُ قَبُولَ الْاِنَابَةِ وَيَا مَنِ
اسْتَصْلَحَ فَاسِدَهُمْ بِالتَّوْبَةِ وَيَا مَنْ رَضِيَ مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيرِ وَيَا مَنْ كَافٰى
قَلِيلَهُمْ بِالْكَثِيرِ وَيَا مَنْ ضَمِنَ لَهُمْ اِجَابَةَ الدُّعَآءِ وَيَا مَنْ وَعَدَهُمْ عَلٰى نَفْسِهِ
بِتَفَضُّلِهِ حُسْنَ الْجَزَآءِ مَا اَنَا بِاَعْصٰى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتَ لَهُ وَمَا اَنَا بِاَلْوَمِ
مَنِ اعْتَذَرَ اِلَيْكَ فَقَبِلْتَ مِنْهُ وَمَا اَنَا بِاَظْلَمِ مَنْ تَابَ اِلَيْكَ فَعُدْتَ
عَلَيْهِ اَتُوبُ اِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا تَوْبَةَ نَادِمٍ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٍ مِمَّا
اجْتَمَعَ عَلَيْهِ خَالِصِ الْحَيَآءِ مِمَّا وَقَعَ فِيهِ عَالِمٍ بِاَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ
لَا يَتَعَاظَمُكَ وَاَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْاِثْمِ الْجَلِيلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ وَاَنَّ احْتِمَالَ
الْجِنَايَاتِ الْفَاحِشَةِ لَا يَتَكَاَّدُكَ وَاَنَّ اَحَبَّ عِبَادِكَ اِلَيْكَ مَنْ تَرَكَ

الاستکبار علیک وجانب الاصرار ولزم الاستغفار وانا ابرء الیک
من ان استکبر واعوذ بک من ان اصرّ واستغفرک لما قصّرت فیه واستعین
بک علی ما عجزت عنه اللهم صلّ علی محمّد وآله وهب لی ما یجب علیّ لک و
عافنی مما استوجبه منک واجرنی مما یخافه اهل الاساءة فانّک ملیّ
بالعفو مرجوّ للمغفرة معروف بالتجاوز لیس لحاجتی مطلب سواک
ولا لذنبی غافر غیرک حاشاک ولا اخاف علی نفسی الّا ایّاک انّک
اهل التقوی واهل المغفرة صلّ علی محمّد وآله واقض حاجتی وانجح طلبتی
واغفر ذنبی وآمن خوف نفسی انّک علی کلّ شیءٍ قدیر وذلک علیک
یسیر آمین ربّ العالمین و از انجمله دعای آنحضرت سی بیج طلب
حاجتونکی اللهم یا منتهی مطلب الحاجات ویا من عنده نیل الطلبات و
یا من لا یبیع نعمه بالاثمان ویا من لا یکدّر عطایاه بالامتنان ویا من
یستغنی به ولا یستغنی عنه ویا من یرغب الیه ولا یرغب عنه ویا من لا تفنی
خزائنه المسائل ویا من لا تبدّل حکمته الوسائل ویا من لا تنقطع عنده
حوائج المحتاجین ویا من لا یعنیه دعاء الداعین تمدّحت بالغناء عن
خلقک وانت اهل الغنی عنهم ونسبتهم الی الفقر وهم اهل الفقر

اليك فمن حاول سد خلته من عندك ورام صرف الفقر عن
نفسه بك فقد طلب حاجته في مظانها واتى طلبته من وجهها
ومن توجه بحاجته الى احد من خلقك او جعله سبب نجحها دونك
فقد تعرض للحرمان واستحق من عندك فوت الاحسان اللهم ولي
اليك حاجة قد قصر عنها جهدي وتقطعت دونها حيلي وسولت
لي نفسي رفعها الى من يرفع حوائجه اليك ولا يستغني في طلباته عنك
وهي زلة من زلل الخاطئين وعثرة من عثرات المذنبين ثم انتبهت
بتذكيرك لي من غفلتي ونهضت بتوفيقك من زلتي ورجعت و
نكصت بتسديدك عن عثرتي وقلت سبحان ربي كيف يسأل
محتاج محتاجا وانى يرغب معدم الى معدم فقصدتك يا الهي
بالرغبة واوفدت عليك رجائي بالثقة بك وعلمت كثير ما اسألك
يسير في وجدك وان خطير ما استوهبك حقير في وسعك وان
كرمك لا يضيق عن سؤال احد وان يدك بالعطايا اعلى من كل يد
اللهم فصل على محمد واله واحملني بكرمك على التفضل ولا تحملني
بعدلك على الاستحقاق فما انا باول راغب رغب اليك فاعطيته

وَهُوَ يَسْتَحِقُّ الْمَنْعَ وَلَا بِأَوَّلِ سَائِلٍ سَأَلَكَ فَفَضَلْتَ عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْتَوْجِبُ الْحِرْمَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَكُنْ لِدُعَائِيْ مُجِيْبًا وَّمِنْ نِدَائِيْ قَرِيْبًا وَّلِتَضَرُّعِيْ رَاحِمًا وَّلِصَوْتِيْ سَامِعًا وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ عَنْكَ وَلَا تَبُتَّ سَبَبِيْ مِنْكَ وَلَا تُوَجِّهْنِيْ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ وَفِيْ غَيْرِهَا اِلٰى سِوَاكَ وَتَوَلَّنِيْ بِنُجْحِ طَلِبَتِيْ وَقَضَاءِ حَاجَتِيْ وَنَيْلِ سُؤْلِيْ قَبْلَ زَوَالِيْ عَنْ مَوْقِفِيْ هٰذَا بِتَيْسِيْرِكَ لِيَ الْعَسِيْرَ وَحُسْنِ تَقْدِيْرِكَ لِيْ فِيْ جَمِيْعِ الْاُمُوْرِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلٰوةً دَائِمَةً نَّامِيَةً لَّا انْقِطَاعَ لِاَبَدِهَا وَلَا مُنْتَهٰى لِاَمَدِهَا وَاجْعَلْ ذٰلِكَ عَوْنًا لِّيْ وَسَبَبًا لِّنَجَاحِ طَلِبَتِيْ اِنَّكَ وَاسِعٌ كَرِيْمٌ وَّمِنْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ اور بعد اوسکی اپنی حاجت کو جناب باری سی طلب کری بعد وسکی سجدہ مین جاوی اور یہ دعا پڑہے فَضْلُكَ اٰنَسَنِيْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِيْ فَاَسْاَلُكَ بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا و ازان جملہ دعای آنحضرت سی جسوقت دفع ہوتی آنحضرت سی وہ چیز کہ جس سی ڈرتی تہی اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ قَضَائِكَ وَبِمَا صَرَفْتَ عَنِّيْ مِنْ بَلَائِكَ فَلَا تَجْعَلْ حَظِّيْ مِنْ رَّحْمَتِكَ مَا عَجَّلْتَ لِيْ مِنْ عَافِيَتِكَ فَاَكُوْنَ قَدْ شَقِيْتُ بِمَا اَحْبَبْتُ وَسَعِدَ غَيْرِيْ بِمَا كَرِهْتُ وَاِنْ يَّكُنْ مَا ظَلِلْتُ فِيْهِ اَوْ بِتُّ مِنْ هٰذِهِ الْعَافِيَةِ بَيْنَ يَدَيْ بَلَاءٍ لَّا يَنْقَطِعُ وَوِزْرٍ لَّا يَرْتَفِعُ فَقَدِّمْ

لِي مَا أَخَّرْتُ وَأَخِّرْ عَنِّي مَا قَدَّمْتُ فَغَيْرُ كَثِيرٍ مَا عَاقِبَتُهُ الْفَنَاءُ وَغَيْرُ قَلِيلٍ
مَا عَاقِبَتُهُ الْبَقَاءُ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ و از ان جمله دعای ویست
سی برای طلب باران اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ
بِغَيْثِكَ الْمُغْدِقِ مِنَ السَّحَابِ الْمُنْسَاقِ لِنَبَاتِ أَرْضِكَ الْمُونِقِ
فِي جَمِيعِ الْآفَاقِ وَامْنُنْ عَلَى عِبَادِكَ بِإِينَاعِ الثَّمَرَةِ وَأَحْيِ بِلَادَكَ بِبُلُوغِ
الزَّهَرَةِ وَأَشْهِدْ مَلَائِكَتَكَ الْكِرَامَ السَّفَرَةَ بِسَقْيٍ مِنْكَ نَافِعٍ دَائِمٍ
غُزْرُهُ وَاسِعٍ دِرَرُهُ وَابِلٍ سَرِيعٍ عَاجِلٍ تُحْيِي بِهِ مَا قَدْ مَاتَ وَتَرُدُّ بِهِ
مَا قَدْ فَاتَ وَتُخْرِجُ بِهِ مَا هُوَ آتٍ وَتُوَسِّعُ بِهِ فِي الْأَقْوَاتِ سَحَاباً مُتَرَاكِماً
هَنِيئاً مَرِيئاً طَبَقاً مُجَلْجَلاً غَيْرَ مُلِثٍّ وَدْقُهُ وَلَا خُلَّبٍ بَرْقُهُ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا
غَيْثاً مُغِيثاً مَرِيعاً مُمْرِعاً عَرِيضاً وَاسِعاً غَزِيراً تَرُدُّ بِهِ النَّهِيضَ وَتَجْبُرُ بِهِ
الْمَهِيضَ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا سَقْياً تُسِيلُ مِنْهُ الظِّرَابَ وَتَمْلَأُ مِنْهُ الْجِبَابَ
وَتُفَجِّرُ بِهِ الْأَنْهَارَ وَتُنْبِتُ بِهِ الْأَشْجَارَ وَتُرْخِصُ بِهِ الْأَسْعَارَ فِي
جَمِيعِ الْأَمْصَارِ وَتَنْعَشُ بِهِ الْبَهَائِمَ وَالْخَلْقَ وَتُكْمِلُ لَنَا بِهِ طَيِّبَاتِ
الرِّزْقِ وَتُنْبِتُ لَنَا بِهِ الزَّرْعَ وَتُدِرُّ بِهِ الضَّرْعَ وَتَزِيدُنَا بِهِ قُوَّةً إِلَى
قُوَّتِنَا اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ ظِلَّهُ عَلَيْنَا سَمُوماً وَلَا تَجْعَلْ بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوماً

وَلَا تَجْعَلْ بَرْدَهُ عَلَيْنَا حُسُوماً وَلَا تَجْعَلْ صَوْبَهُ عَلَيْنَا رُجُوماً وَلَا تَجْعَلْ مَاءَهُ
عَلَيْنَا اُجَاجاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وازان جمله دعای اون حضرت کے ہے
طلب اخلاق نیک کی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَبَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ اَكْمَلَ
الْاِيْمَانِ وَاجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ وَانْتَهِ بِنِيَّتِيْ اِلٰى اَحْسَنِ النِّيَّاتِ وَبِعَمَلِيْ
اِلٰى اَحْسَنِ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِلُطْفِكَ نِيَّتِيْ وَصَحِّحْ بِمَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَاسْتَصْلِحْ
بِقُدْرَتِكَ مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاكْفِنِيْ مَا يَشْغَلُنِيْ
الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَاسْتَعْمِلْنِيْ بِمَا تَسْئَلُنِيْ غَداً عَنْهُ وَاسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ
فِيْمَا خَلَقْتَنِيْ لَهُ وَاَغْنِنِيْ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِكَ وَلَا تَفْتِنِّيْ بِالنَّظَرِ
وَاَعِزَّنِيْ وَلَا تَبْتَلِيَنِّيْ بِالْكِبْرِ وَعَبِّدْنِيْ لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِيْ بِالْعُجْبِ
وَاَجْرِ لِلنَّاسِ عَلٰى يَدَيَّ الْخَيْرَ وَلَا تَمْحَقْهُ بِالْمَنِّ وَهَبْ لِيْ مَعَالِيَ الْاَخْلَاقِ
وَاعْصِمْنِيْ مِنَ الْفَخْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَلَا تَرْفَعْنِيْ فِي النَّاسِ دَرَجَةً
اِلَّا حَطَطْتَنِيْ عِنْدَ نَفْسِيْ مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِيْ عِزّاً ظَاهِراً اِلَّا اَحْدَثْتَ
لِيْ ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِيْ بِقَدَرِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَمَتِّعْنِيْ بِهُدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهِ وَطَرِيْقَةِ حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةِ

رشد لا اشك فيها وعمرني ما كان عمري بذلة في طاعتك فاذا كان عمري

مرتعاً للشيطان فاقبضني اليك قبل ان يسبق مقتك اليّ او يستحكم

غضبك عليّ اللهم لا تدع خصلة تعاب مني الا اصلحتها ولا عائبة اؤنب

بها الا حسنتها ولا اكرومة فيّ ناقصة الا اتممتها اللهم صل على محمد وآل محمد

وابدلني من بغضة اهل الشنآن المحبة ومن حسد اهل البغي المودة ومن

ظنة اهل الصلاح الثقة ومن عداوة الادنين الولاية ومن عقوق ذوي

الارحام المبرة ومن خذلان الاقربين النصرة ومن حب المدارين تصحيح

المقة ومن رد الملابسين كرم العشرة ومن مرارة خوف الظالمين حلاوة

الامنة اللهم صل على محمد وآله واجعل لي يداً على من ظلمني ولساناً على

من خاصمني وظفراً بمن عاندني وهب لي مكراً على من كايدني وقدرة

على من اضطهدني وتكذيباً لمن قصبني وسلامة ممن توعدني ووفقني

لطاعة من سددني ومتابعة من ارشدني اللهم صل على محمد وآله وسددني

لان اعارض من غشني بالنصح واجزي من هجرني بالبر واثيب من حرمني بالبذل

واكافي من قطعني بالصلة واخالف من اغتابني الى حسن الذكر وان اشكر

الحسنة واغضي عن السيئة اللهم صل على محمد وآله وحلني بحلية

الصَّالِحِينَ وَ أَلْبِسْنِي زِينَةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ وَ كَظْمِ الْغَيْظِ

وَ إِطْفَاءِ النَّائِرَةِ وَ ضَمِّ أَهْلِ الْفُرْقَةِ وَ إِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَ إِفْشَاءِ الْعَارِفَةِ

وَ سَتْرِ الْعَائِبَةِ وَ لِينِ الْعَرِيكَةِ وَ خَفْضِ الْجَنَاحِ وَ حُسْنِ السِّيرَةِ وَ سُكُونِ الرِّيحِ

وَ طِيبِ الْمُخَالَقَةِ وَ السَّبْقِ إِلَى الْفَضِيلَةِ وَ إِيثَارِ التَّفَضُّلِ وَ تَرْكِ التَّعْيِيرِ وَ الْإِفْضَالِ

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَحِقِّ وَ الْقَوْلِ بِالْحَقِّ وَ إِنْ عَزَّ وَ اسْتِقْلَالِ الْخَيْرِ وَ إِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَ فِعْلِي

وَ اسْتِكْثَارِ الشَّرِّ وَ إِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَ فِعْلِي وَ أَكْمِلْ ذَلِكَ لِي بِدَوَامِ الطَّاعَةِ وَ لُزُومِ

الْجَمَاعَةِ وَ رَفْضِ أَهْلِ الْبِدَعِ وَ مُسْتَعْمِلِ الرَّأْيِ الْمُخْتَرَعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا كَبِرْتُ وَ أَقْوَى قُوَّتِكَ فِيَّ إِذَا نَصِبْتُ وَ

لَا تَبْتَلِيَنِّي بِالْكَسَلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَ لَا الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَ لَا بِالتَّعَرُّضِ

لِخِلَافِ مَحَبَّتِكَ وَ لَا مُجَامَعَةِ مَنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَ لَا مُفَارَقَةِ مَنِ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي أَصُولُ بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَ أَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

وَ أَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمَسْكَنَةِ وَ لَا تَفْتِنِّي بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ

إِذَا اضْطُرِرْتُ وَ لَا بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا افْتَقَرْتُ وَ لَا بِالتَّضَرُّعِ

إِلَى مَنْ دُونَكَ إِذَا رَهِبْتُ فَأَسْتَحِقَّ بِذَلِكَ خِذْلَانَكَ وَ مَنْعَكَ وَ

إِعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

فِي رَوْعِي مِنَ التَّمَنِّي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدِ ذِكْراً لِعَظَمَتِكَ وَتَفَكُّراً فِي قُدْرَتِكَ
وَتَدْبِيراً عَلَى عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرَى عَلَى لِسَانِي مِنْ لَفْظَةِ فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمِ
عِرْضٍ أَوْ شَهَادَةِ بَاطِلٍ أَوِ اغْتِيَابِ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ
ذٰلِكَ نُطْقاً بِالْحَمْدِ لَكَ وَإِغْرَاقاً فِي الثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَذَهَاباً فِي
تَمْجِيدِكَ وَشُكْراً لِنِعْمَتِكَ وَاعْتِرَافاً بِإِحْسَانِكَ وَإِحْصَاءً لِمِنَنِكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أُظْلَمَنَّ وَأَنْتَ مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلِمَنَّ وَأَنْتَ
الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَضِلَّنَّ وَقَدْ أَمْكَنَتْكَ هِدَايَتِي وَلَا أَفْتَقِرَنَّ
وَمِنْ عِنْدِكَ وُسْعِي وَلَا أَطْغَيَنَّ وَمِنْ عِنْدِكَ وُجْدِي اَللّٰهُمَّ إِلَى
مَغْفِرَتِكَ وَفَدْتُ وَإِلَى عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَى تَجَاوُزِكَ اشْتَقْتُ
وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَلَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا فِي عَمَلِي
مَا أَسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَا لِي بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَى نَفْسِي إِلَّا فَضْلُكَ
فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ وَأَنْطِقْنِي بِالْهُدَى
وَأَلْهِمْنِي التَّقْوَى وَوَفِّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى وَاسْتَعْمِلْنِي بِمَا هُوَ أَرْضَى
اَللّٰهُمَّ اسْلُكْ بِيَ الطَّرِيقَةَ الْمُثْلَى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِلَّتِكَ أَمُوتُ
وَأَحْيَى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَمَتِّعْنِي بِالْاِقْتِصَادِ وَاجْعَلْنِي

من أهل السداد ومن أدلة الرشاد ومن صالحي العباد وارزقني
فوز المعاد وسلامة المرصاد اللهم خذ لنفسك من نفسي ما يخلصها
وأبق لنفسي من نفسي ما يصلحها فإن نفسي هالكة أو تعصمها اللهم أنت
عدتي إن حزنت وأنت منتجعي إن حرمت وبك استغاثتي إن كرثت
وعندك مما فات خلف ولما فسد صلاح وفيما أنكرت تغيير
فامنن علي قبل البلاء بالعافية وقبل الطلب بالجدة وقبل الضلال
بالرشاد واكفني مؤنة معرة العباد وهب لي أمن يوم المعاد وامنحني حسن
الإرشاد اللهم صل على محمد وآله وادرأ عني بلطفك واغذني
بنعمتك وأصلحني بكرمك وداوني بصنعك وأظلني في ذراك
وجللني رضاك ووفقني إذا اشتكلت علي الأمور لأهداها وإذا تشابهت
الأعمال لأزكاها وإذا تناقضت الملل لأرضاها اللهم صل على
محمد وآله وتوجني بالكفاية وسمني حسن الولاية وهب لي
صدق الهداية ولا تفتني بالسعة وامنحني حسن الدعة ولا تجعل
عيشي كدا كدا ولا ترد دعائي علي ردا فإني لا أجعل لك ضدا
ولا أدعو معك ندا اللهم صل على محمد وآله وامنعني من السرف

وَحَصِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَوَفِّرْ مَلَكَتِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَاَصِبْ بِي

سَبِيلَ الْهِدَايَةِ لِلْبِرِّ فِيمَا اُنْفِقُ مِنْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

وَاكْفِنِي مَؤُنَةَ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ غَيْرِ احْتِسَابٍ فَلَا اَشْتَغِلَ

عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا اَحْتَمِلَ اِصْرَ تَبِعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ

فَاَطْلِبْنِي بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا اَرْهَبُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصُنْ وَجْهِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي

بِالْاِقْتَارِ فَاَسْتَرْزِقَ اَهْلَ رِزْقِكَ وَاَسْتَعْطِيَ شِرَارَ خَلْقِكَ فَاَفْتَتِنَ

بِحَمْدِ مَنْ اَعْطَانِي وَاُبْتَلٰى بِذَمِّ مَنْ مَنَعَنِي وَاَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ

وَلِيُّ الْاِعْطَاءِ وَالْمَنْعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي صِحَّةً

فِي عِبَادَةٍ وَفَرَاغًا فِي زَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالٍ وَوَرَعًا فِي اِجْمَالٍ

اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِعَفْوِكَ اَجَلِي وَحَقِّقْ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ

اَمَلِي وَسَهِّلْ اِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسِّنْ فِي جَمِيعِ

اَحْوَالِي عَمَلِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَنَبِّهْنِي لِذِكْرِكَ فِي اَوْقَاتِ

الْغَفْلَةِ وَاسْتَعْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي اَيَّامِ الْمُهْلَةِ وَانْهَجْ لِي اِلٰى مَحَبَّتِكَ سَبِيلًا

سَهْلَةً اَكْمِلْ لِي بِهَا خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَاَفْضَلِ

مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهٗ وَاَنْتَ مُصَلٍّ عَلٰى اَحَدٍ بَعْدَهٗ وَاٰتِنَا فِي

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ النَّارِ

ازانجمله دعا ہی آنحضرت سی واسطی صحت اور عافیت کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

وَاَلْبِسْنِيْ عَافِيَتَكَ وَجَلِّلْنِيْ عَافِيَتَكَ وَحَصِّنِّيْ بِعَافِيَتِكَ وَاَكْرِمْنِيْ

بِعَافِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِعَافِيَتِكَ وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَافِيَتِكَ وَهَبْ لِيْ

عَافِيَتَكَ وَاَفْرِشْنِيْ عَافِيَتَكَ وَاَصْلِحْ لِيْ عَافِيَتَكَ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ

وَبَيْنَ عَافِيَتِكَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعَافِنِيْ عَافِيَةً

كَافِيَةً شَافِيَةً عَالِيَةً نَامِيَةً عَافِيَةً تُوَلِّدُ فِيْ بَدَنِي الْعَافِيَةَ عَافِيَةَ الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِالصِّحَّةِ وَالْاَمْنِ وَالسَّلَامَةِ فِيْ دِيْنِيْ وَبَدَنِيْ وَالْبَصِيْرَةِ فِيْ قَلْبِيْ

وَالنَّفَاذِ فِيْ اُمُوْرِيْ وَالْخَشْيَةِ لَكَ وَالْخَوْفِ مِنْكَ وَالْقُوَّةِ عَلٰى مَا اَمَرْتَنِيْ

بِهٖ مِنْ طَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابِ لِمَا نَهَيْتَنِيْ عَنْهُ مِنْ مَعْصِيَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَامْنُنْ

عَلَيَّ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَزِيَارَةِ قَبْرِ رَسُوْلِكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُكَ وَبَرَكَاتُكَ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاٰلِ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ فِيْ عَامِيْ

هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَاجْعَلْ ذٰلِكَ مَقْبُوْلًا مَشْكُوْرًا مَذْكُوْرًا لَدَيْكَ مَذْخُوْرًا

عِنْدَكَ وَاَنْطِقْ بِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ وَذِكْرِكَ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْكَ لِسَانِيْ

واشرح لمراشد دينك قلبي واعذني وذريتي من الشيطان الرجيم ومن شر السامة
والهامة واللامة والعامة ومن شر كل شيطان مريد ومن شر كل سلطان عنيد ومن شر ما
كل مترف حفيد ومن شر كل ضعيف وشديد ومن شر كل شريف ووضيع ومن شر كل كبير
وصغير ومن شر كل قريب وبعيد ومن شر كل من نصب لرسولك ولاهل بيته
حربا من الجن والانس ومن شر كل دابة انت آخذ بناصيتها انك على صراط مستقيم
اللهم صل على محمد وآله ومن اراد بي سوءا فاصرفه عني وادحر عني مكره
وادرأ عني شره ورد كيده في نحره واجعل بين يديه سدا حتى تعمي عني بصره
وتصم عن ذكري سمعه وتقفل دون اخطاري قلبه وتخرس عني لسانه
وتقمع رأسه وتذل عزه وتكسر جبروته وتذل رقبته وتفسخ كبره وتؤمنني من جميع
ضره وشره وغمزه وهمزه ولمزه وحسده وعداوته وحبائله ومصائده ورجله
وخيله انك عزيز قدير. واز انجمله دعاى آنحضرت سى اسطى پدر و مادر اوسكى كى
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك واهل بيته الطاهرين واخصصهم بافضل
صلواتك ورحمتك وبركاتك وسلامك واخصص اللهم والدي بالكرامة لديك والصلوة
منك يا ارحم الراحمين اللهم صل على محمد وآله والهمني علم ما يجب لهما علي الهاما واجمع لي علم
ذلك كله تماما ثم استعملني بما تلهمني منه ووفقني للنفوذ فيما تبصرني من علمه حتى لا يفوتني استعمال

شي

شَیْءٍ عَلَّمْتَنِیهِ وَلَا تُثْقِلْ أَرْکَانِی عَنِ الْحُفُوفِ فِیمَا أَلْهَمْتَنِیهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
کَمَا أَوْجَبْتَ لَنَا الْحَقَّ عَلَی الْخَلْقِ بِسَبَبِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی أَهَابُهُمَا هَیْبَةَ السُّلْطَانِ
الْعَسُوفِ وَأَبَرُّهُمَا بِرَّ الْأُمِّ الرَّؤُوفِ وَاجْعَلْ طَاعَتِی لِوَالِدَیَّ وَبِرِّی بِهِمَا أَقَرَّ لِعَیْنِی مِنْ رَقْدَةِ
الْوَسْنَانِ وَأَثْلَجَ لِصَدْرِی مِنْ شَرْبَةِ الظَّمْآنِ حَتّٰی أُوثِرَ عَلٰی هَوَایَ هَوَاهُمَا
وَأُقَدِّمَ عَلٰی رِضَایَ رِضَاهُمَا وَأَسْتَکْثِرَ بِرَّهُمَا بِی وَإِنْ قَلَّ وَأَسْتَقِلَّ بِرِّی بِهِمَا
وَإِنْ کَثُرَ اَللّٰهُمَّ خَفِّضْ لَهُمَا صَوْتِی وَأَطِبْ لَهُمَا کَلَامِی وَأَلِنْ لَهُمَا عَرِیکَتِی
وَاعْطِفْ عَلَیْهِمَا قَلْبِی وَصَیِّرْنِی بِهِمَا رَفِیقًا وَعَلَیْهِمَا شَفِیقًا اَللّٰهُمَّ اشْکُرْ لَهُمَا تَرْبِیَتِی
وَأَثِبْهُمَا عَلٰی تَکْرِمَتِی وَاحْفَظْ لَهُمَا مَا حَفِظَا مِنِّی فِی صِغَرِی اَللّٰهُمَّ وَمَا مَسَّهُمَا مِنِّی
مِنْ أَذًی أَوْ خَلَصَ إِلَیْهِمَا عَنِّی مِنْ مَکْرُوهٍ أَوْ ضَاعَ قِبَلِی لَهُمَا مِنْ حَقٍّ فَاجْعَلْهُ حِطَّةً
لِذُنُوبِهِمَا وَعُلُوًّا فِی دَرَجَاتِهِمَا وَزِیَادَةً فِی حَسَنَاتِهِمَا یَا مُبَدِّلَ السَّیِّئَاتِ بِأَضْعَافِهَا
مِنَ الْحَسَنَاتِ اَللّٰهُمَّ وَمَا تَعَدَّیَا عَلَیَّ فِیهِ مِنْ قَوْلٍ أَوْ أَسْرَفَا عَلَیَّ فِیهِ مِنْ فِعْلٍ أَوْ ضَیَّعَاهُ
لِی مِنْ حَقٍّ أَوْ قَصَّرَا بِی عَنْهُ مِنْ وَاجِبٍ فَقَدْ وَهَبْتُهُ لَهُمَا وَجُدْتُ بِهِ عَلَیْهِمَا وَرَغِبْتُ
إِلَیْکَ فِی وَضْعِ تَبِعَتِهِ عَنْهُمَا فَإِنِّی لَا أَتَّهِمُهُمَا عَلٰی نَفْسِی وَلَا أَسْتَبْطِئُهُمَا فِی بِرِّی
وَلَا أَکْرَهُ مَا تَوَلَّیَاهُ مِنْ أَمْرِی یَا رَبِّ فَهُمَا أَوْجَبُ حَقًّا عَلَیَّ وَأَقْدَمُ إِحْسَانًا إِلَیَّ
وَأَعْظَمُ مِنَّةً لَدَیَّ مِنْ أَنْ أُقَاصَّهُمَا بِعَدْلٍ أَوْ أُجَازِیَهُمَا عَلٰی مِثْلٍ أَیْنَ إِذًا یَا إِلٰهِی

طُولُ شُغْلِهِمَا بِتَرْبِيَتِي وَ أَيْنَ شِدَّةُ تَعَبِهِمَا فِي حِرَاسَتِي وَ أَيْنَ إِقْتَارُهُمَا عَلَى أَنْفُسِهِمَا

لِلتَّوْسِعَةِ عَلَيَّ هَيْهَاتَ مَا يَسْتَوْفِيَانِ مِنِّي حَقَّهُمَا وَ لَا أُدْرِكُ مَا يَجِبُ عَلَيَّ لَهُمَا وَ

لَا أَنَا بِقَاضٍ وَظِيفَةَ خِدْمَتِهِمَا فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَعِنِّي يَا خَيْرَ مَنِ اسْتُعِينَ بِهِ وَ وَفِّقْنِي

يَا أَهْدَى مَنْ رُغِبَ إِلَيْهِ وَ لَا تَجْعَلْنِي فِي أَهْلِ الْعُقُوقِ لِلْآبَاءِ وَ الْأُمَّهَاتِ يَوْمَ

تُجْزَى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ

وَ اخْصُصْ أَبَوَيَّ بِأَفْضَلِ مَا خَصَصْتَ بِهِ آبَاءَ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ وَ أُمَّهَاتِهِمْ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ لَا تُنْسِنِي ذِكْرَهُمَا فِي أَدْبَارِ صَلَوَاتِي وَ فِي كُلِّ آنٍ مِنْ آنَاءِ لَيْلِي وَ فِي

كُلِّ سَاعَةٍ مِنْ سَاعَاتِ نَهَارِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ اغْفِرْ لِي بِدُعَائِي لَهُمَا

وَ اغْفِرْ لَهُمَا بِبِرِّهِمَا بِي مَغْفِرَةً حَتْماً وَ ارْضَ عَنْهُمَا بِشَفَاعَتِي لَهُمَا رِضًى

عَزْماً وَ بَلِّغْهُمَا بِالْكَرَامَةِ مَوَاطِنَ السَّلَامَةِ اللَّهُمَّ وَ إِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ

لَهُمَا فَشَفِّعْهُمَا فِيَّ وَ إِنْ سَبَقَتْ مَغْفِرَتُكَ لِي فَشَفِّعْنِي فِيهِمَا حَتَّى نَجْتَمِعَ بِرَأْفَتِكَ فِي

دَارِ كَرَامَتِكَ وَ مَحَلِّ مَغْفِرَتِكَ وَ رَحْمَتِكَ إِنَّكَ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَ الْمَنِّ الْقَدِيمِ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ و از جمله دعاهای آنحضرت است برای فرزندان اللَّهُمَّ وَ مُنَّ عَلَيَّ بِبَقَاءِ

وُلْدِي وَ بِإِصْلَاحِهِمْ لِي وَ بِإِمْتَاعِي بِهِمْ إِلَهِي امْدُدْ لِي فِي أَعْمَارِهِمْ وَ زِدْ لِي

فِي آجَالِهِمْ وَ رَبِّ لِي صَغِيرَهُمْ وَ قَوِّ لِي ضَعِيفَهُمْ وَ أَصِحَّ لِي أَبْدَانَهُمْ وَ أَدْيَانَهُمْ وَ أَخْلَاقَهُمْ

وَ عَافِهِمْ

وعافهم في أنفسهم وفي جوارحهم وفي كل ما عنيت به من أمرهم وأدرر لي و
على يدي أرزاقهم واجعلهم أبراراً أتقياء بصراء سامعين مطيعين لك و
لأوليائك محبين مناصحين ولجميع أعدائك معاندين ومبغضين آمين
اللهم اشدد بهم عضدي وأقم بهم أودي وكثر بهم عددي وزين بهم
محضري وأحي بهم ذكري واكفني بهم في غيبتي وأعني بهم على حاجتي
واجعلهم لي محبين وعلي حدبين مقبلين مستقيمين لي مطيعين غير عاصين
ولا عاقين ولا مخالفين ولا خاطئين وأعني على تربيتهم وتأديبهم وبرهم
وهب لي من لدنك معهم أولاداً ذكوراً واجعل ذلك خيراً لي واجعلهم لي
عوناً على ما سألتك وأعذني وذريتي من الشيطان الرجيم فإنك خلقتنا و
أمرتنا ونهيتنا ورغبتنا في ثواب ما أمرتنا ورهبتنا عقابه وجعلت لنا
عدواً يكيدنا سلطته منا على ما لم تسلطنا عليه منه وأسكنته صدورنا
وأجريته مجاري دمائنا لا يغفل إن غفلنا ولا ينسى إن نسينا يؤمننا
عقابك ويخوفنا بغيرك إن هممنا بفاحشة شجعنا عليها وإن هممنا
بعمل صالح ثبطنا عنه يتعرض لنا بالشهوات وينصب لنا بالشبهات
إن وعدنا كذبنا وإن منانا أخلفنا وإلا تصرف عنا كيده يضلنا وإلا تقنا خباله

بِسَتْرِ لَنا اَللّٰهُمَّ فَاقْهَرْ سُلْطانَهُ عَنّا بِسُلْطانِكَ حَتّىٰ تَحْبِسَهُ عَنّا بِكَثْرَةِ الدُّعاءِ لَكَ

فَنُصْبِحَ مِنْ كَيْدِهِ فِي الْمَعْصُومِينَ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِي كُلَّ سُؤْلِي وَاقْضِ لِي حَوائِجِي

وَلا تَمْنَعْنِي الْاِجابَةَ وَقَدْ ضَمِنْتَها لِي وَلا تَحْجُبْ دُعائِي عَنْكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِي بِهِ وَامْنُنْ

عَلَيَّ بِكُلِّ ما يُصْلِحُنِي فِي دُنْيايَ وَآخِرَتِي ما ذَكَرْتُ مِنْهُ وَما نَسِيتُ اَوْ اَظْهَرْتُ اَوْ اَخْفَيْتُ

اَوْ اَعْلَنْتُ اَوْ اَسْرَرْتُ وَاجْعَلْنِي فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ مِنَ الْمُصْلِحِينَ بِسُؤالِي اِيّاكَ

الْمُنْجِحِينَ بِالطَّلَبِ اِلَيْكَ غَيْرِ الْمَمْنُوعِينَ بِالتَّوَكُّلِ عَلَيْكَ الْمُعَوَّدِينَ بِالتَّعَوُّذِ

بِكَ الرّابِحِينَ فِي التِّجارَةِ عَلَيْكَ الْمُجارِينَ بِعِزِّكَ الْمُوَسَّعِ عَلَيْهِمُ الرِّزْقُ

الْحَلالُ مِنْ فَضْلِكَ الْواسِعِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ الْمُعَزِّينَ مِنَ الذُّلِّ بِكَ وَالْمُجارِينَ

مِنَ الظُّلْمِ بِعَدْلِكَ وَالْمُعافَيْنَ مِنَ الْبَلاءِ بِرَحْمَتِكَ وَالْمُغْنَيْنَ مِنَ الْفَقْرِ بِغِناكَ

وَالْمَعْصُومِينَ مِنَ الذُّنُوبِ وَالزَّلَلِ وَالْخَطاءِ بِتَقْواكَ وَالْمُوَفَّقِينَ لِلْخَيْرِ وَالرُّشْدِ

وَالصَّوابِ بِطاعَتِكَ وَالْمُحالِ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الذُّنُوبِ بِقُدْرَتِكَ التّارِكِينَ

بِكُلِّ مَعْصِيَتِكَ السّاكِنِينَ فِي جِوارِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنا جَمِيعَ ذٰلِكَ بِتَوْفِيقِكَ

وَرَحْمَتِكَ وَاَعِذْنا مِنْ عَذابِ السَّعِيرِ وَاَعْطِ جَمِيعَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِماتِ

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِناتِ مِثْلَ الَّذِي سَأَلْتُكَ لِنَفْسِي وَلِوُلْدِي فِي عاجِلِ

الدُّنْيا وَآجِلِ الْآخِرَةِ اِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ سَمِيعٌ عَلِيمٌ عَفُوٌّ غَفُورٌ رَؤُفٌ

رَحِيمٌ

رَحِيمٌ وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۔ از جملہ دعا

او حضرت کی واسطی ہمسایگان اور دوستان کی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَوَلَّنِي فِي

جِيرَانِي وَمَوَالِيَّ الْعَارِفِينَ بِحَقِّنَا وَالْمُنَابِذِينَ لِأَعْدَائِنَا بِأَفْضَلِ وِلَايَتِكَ وَوَفِّقْهُمْ لِإِقَامَةِ

سُنَّتِكَ وَالْأَخْذِ بِمَحَاسِنِ أَدَبِكَ فِي إِرْفَاقِ ضَعِيفِهِمْ وَسَدِّ خَلَّتِهِمْ وَعِيَادَةِ مَرِيضِهِمْ

وَهِدَايَةِ مُسْتَرْشِدِهِمْ وَمُنَاصَحَةِ مُسْتَشِيرِهِمْ وَتَعَهُّدِ قَادِمِهِمْ وَكِتْمَانِ أَسْرَارِهِمْ

وَسَتْرِ عَوْرَاتِهِمْ وَنُصْرَةِ مَظْلُومِهِمْ وَحُسْنِ مُوَاسَاتِهِمْ بِالْمَاعُونِ وَالْعَوْدِ

عَلَيْهِمْ بِالْجِدَةِ وَالْإِفْضَالِ وَإِعْطَاءِ مَا يَجِبُ لَهُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ أَجْزِي

بِالْإِحْسَانِ مُسِيئَهُمْ وَأُعْرِضُ بِالتَّجَاوُزِ عَنْ ظَالِمِهِمْ وَأَسْتَعْمِلُ حُسْنَ الظَّنِّ فِي

كَافَّتِهِمْ وَأَتَوَلَّى بِالْبِرِّ عَامَّتَهُمْ وَأَغُضُّ بَصَرِي عَنْهُمْ عِفَّةً وَأُلِينُ جَانِبِي لَهُمْ تَوَاضُعاً

وَأَرِقُّ عَلَى أَهْلِ الْبَلَاءِ مِنْهُمْ رَحْمَةً وَأُسِرُّ لَهُمْ بِالْغَيْبِ مَوَدَّةً وَأُحِبُّ بَقَاءَ النِّعْمَةِ

عِنْدَهُمْ نُصْحاً وَأُوجِبُ لَهُمْ مَا أُوجِبُ لِحَامَّتِي وَأَرْعَى لَهُمْ مَا أَرْعَى لِخَاصَّتِي اللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْزُقْنِي مِثْلَ ذٰلِكَ مِنْهُمْ وَاجْعَلْ لِي أَوْفَى الْحُظُوظِ فِيمَا

عِنْدَهُمْ وَزِدْهُمْ بَصِيرَةً فِي حَقِّي وَمَعْرِفَةً بِفَضْلِي حَتَّى يَسْعَدُوا بِي وَأَسْعَدَ بِهِمْ

آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ۔ از جملہ دعا او حضرت کی واسطی [illegible] سرحد کے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَصِّنْ ثُغُورَ الْمُسْلِمِينَ بِعِزَّتِكَ وَأَيِّدْ حُمَاتَهَا بِقُوَّتِكَ وَأَسْبِغْ

عطاياهم من جدتك اللهم صل على محمد وآله وكثر عدتهم واشحذ اسلحتهم واحرس
حوزتهم وامنع حومتهم وألف جمعهم ودبر امرهم وواتر بين ميرهم وتوحد بكفاية
مؤنهم واعضدهم بالنصر واعنهم بالصبر والطف لهم في المكر اللهم صل على محمد و
آله وعرفهم ما يجهلون وعلمهم ما لا يعلمون وبصرهم ما لا يبصرون اللهم صل
على محمد وآله وانسهم عند لقائهم العدو ذكر دنياهم الخداعة الغرور وامح
عن قلوبهم خطرات المال الفتون واجعل الجنة نصب اعينهم ولوح منها
لابصارهم ما اعددت فيها من مساكن الخلد ومنازل الكرامة والحور
الحسان والانهار المطردة بانواع الاشربة والاشجار المتدلية بصنوف
الثمر حتى لا يهم احد منهم بالادبار ولا يحدث نفسه عن قرنه بفرار اللهم
افلل بذلك عدوهم واقلم عنهم اظفارهم وفرق بينهم وبين اسلحتهم واخلع
وثائق افئدتهم وباعد بينهم وبين ازودتهم وحيرهم في سبلهم وضللهم
عن وجههم واقطع عنهم المدد وانقص منهم العدد واملأ افئدتهم الرعب
واقبض ايديهم عن البسط واخزم السنتهم عن النطق وشرد بهم من خلفهم
ونكل بهم من ورائهم واقطع بخزيهم اطماع من بعدهم اللهم عقم ارحام نسائهم
ويبس اصلاب رجالهم واقطع نسل دوابهم وانعامهم لا تأذن لسمائهم في

قطر

قطر ولا لأرضهم في نبات اللهم وقو بذلك محال أهل الإسلام وحصن به
ديارهم وثمر به أموالهم وفرغهم عن محاربتهم لعبادتك وعن منابذتهم
للخلوة بك حتى لا يعبد في بقاع الأرض غيرك ولا تعفر لأحد منهم جبهة
دونك اللهم اغز بكل ناحية من المسلمين على من بإزائهم من المشركين
وأمددهم بملائكة من عندك مردفين حتى يكشفوهم إلى منقطع التراب
قتلا في أرضك وأسرا أو يقروا بأنك أنت الله الذي لا إله إلا أنت وحدك
لا شريك لك اللهم واعمم بذلك أعداءك في أقطار البلاد من الهند والروم
والترك والخزر والحبش والنوبة والزنج والسقالبة والديالمة وسائر
أمم الشرك الذين تخفى أسماؤهم وصفاتهم وقد أحصيتهم بمعرفتك وأشرفت
عليهم بقدرتك اللهم اشغل المشركين بالمشركين عن تناول أطراف المسلمين
وخذهم بالنقص عن تنقصهم وثبطهم بالفرقة عن الاحتشاد عليهم اللهم
أخل قلوبهم من الأمنة وأبدانهم من القوة وأذهل قلوبهم عن الاحتيال وأوهن
أركانهم عن منازلة الرجال وجبنهم عن مقارعة الأبطال وابعث عليهم
جندا من ملائكتك ببأس من بأسك كفعلك يوم بدر تقطع به دابرهم
وتحصد به شوكتهم وتفرق به عددهم اللهم وامزج مياههم بالوباء وأطعمتهم

بالأدواء وارم بلادهم بالخسوف وألحّ عليها بالقذوف وافرعها بالمحول واجعل
ميرهم في أحصّ أرضك وأبعدها عنهم وامنع حصونها منهم واصبهم
بالجوع المقيم والسقم الأليم اللهم وأيّما غازٍ غزاهم من أهل ملّتك أو مجاهدٍ
جاهدهم من أتباع سنّتك ليكون دينك الأعلى وحزبك الأقوى وحظّك
الأوفى فلقّه اليسر وهيّئ له الأمر وتولّه بالنجح وتخيّر له الأصحاب واستقو له
الظهر وأسبغ عليه في النفقة ومتّعه بالنشاط وأطف عنه حرارة الشوق
وأجره من غمّ الوحشة وأنسه ذكر الأهل والولد وأثر له حسن النيّة وتولّه
بالعافية وأصحبه السلامة وأعفه من الجبن وألهمه الجرأة وارزقه
الشدّة وأيّده بالنصرة وعلّمه السير والسنن وسدّده في الحكم واعزل عنه
الرياء وخلّصه من السمعة واجعل فكره وذكره وظعنه وإقامته فيك ولك فإذا
صافّ عدوّك وعدوّه فقلّلهم في عينه وصغّر شأنهم في قلبه وأدل له
منهم ولا تدلهم منه فإن ختمت له بالسعادة وقضيت له بالشهادة
فبعد أن يجتاح عدوّك بالقتل وبعد أن يجهد بهم الأسر وبعد أن تأمن
أطراف المسلمين وبعد أن يولّي عدوّك مدبرين اللهم وأيّما مسلم خلف
غازياً أو مرابطاً في داره أو تعهّد خالفيه في غيبته أو أعانه بطائفة من

ماله

مَالِهِ اَوْ اَمَدَّهُ بِعِتَادٍ اَوْ شَحَذَهُ عَلَى جِهَادٍ اَوْ اَتْبَعَهُ فِي وَجْهِهِ دَعْوَةً اَوْ رَعَى لَهُ مِنْ وَرَائِهِ

حُرْمَةً فَاٰجِرْ لَهُ مِثْلَ اَجْرِهِ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَمِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَوِّضْهُ مِنْ فِعْلِهِ عِوَضًا

حَاضِرًا يَتَعَجَّلُ بِهِ نَفْعَ مَا قَدَّمَ وَسُرُوْرَ مَا اَتَى بِهِ اِلَى اَنْ يَنْتَهِيَ بِهِ الْوَقْتُ اِلَى

مَا اَجْرَيْتَ لَهُ مِنْ فَضْلِكَ وَاَعْدَدْتَ لَهُ مِنْ كَرَامَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَيُّمَا مُسْلِمٍ اَهَمَّهُ

اَمْرُ الْاِسْلَامِ وَاَحْزَنَهُ تَحَزُّبُ اَهْلِ الشِّرْكِ عَلَيْهِمْ فَنَوَى غَزْوًا اَوْ هَمَّ بِجِهَادٍ

فَقَعَدَ بِهِ ضَعْفٌ اَوْ اَبْطَاَتْ بِهِ فَاقَةٌ اَوْ اَخَّرَهُ عَنْهُ حَادِثٌ اَوْ عَرَضَ لَهُ دُوْنَ

اِرَادَتِهِ مَانِعٌ فَاكْتُبِ اسْمَهُ فِي الْعَابِدِيْنَ وَاَوْجِبْ لَهُ ثَوَابَ الْمُجَاهِدِيْنَ

وَاجْعَلْهُ فِي نِظَامِ الشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً عَالِيَةً عَلَى الصَّلَوَاتِ مُشْرِفَةً فَوْقَ التَّحِيَّاتِ صَلٰوةً لَا يَنْتَهِي

اَمَدُهَا وَلَا يَنْقَطِعُ عَدَدُهَا كَاَتَمِّ مَا مَضَى مِنْ صَلَوَاتِكَ عَلَى اَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ

اِنَّكَ الْمَنَّانُ الْحَمِيْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ الْفَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ وازان جمله دعا اون

حضرتسی وسطی رزق کی اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ ابْتَلَيْتَنَا فِي اَرْزَاقِنَا بِسُوْءِ الظَّنِّ وَفِي

اٰجَالِنَا بِطُوْلِ الْاَمَلِ حَتَّى الْتَمَسْنَا اَرْزَاقَكَ مِنْ عِنْدِ الْمَرْزُوْقِيْنَ وَطَمِعْنَا

بِاٰمَالِنَا فِي اَعْمَارِ الْمُعَمَّرِيْنَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَهَبْ لَنَا يَقِيْنًا صَادِقًا

تَكْفِيْنَا بِهِ مِنْ مَؤُنَةِ الطَّلَبِ وَاَلْهِمْنَا ثِقَةً خَالِصَةً تُعْفِيْنَا بِهَا مِنْ شِدَّةِ

النَّصَبِ وَاجْعَلْ مَا صَرَّحْتَ بِهِ مِنْ عِدَتِكَ فِي وَحْيِكَ وَاتْبَعْتَهُ مِنْ قَسَمِكَ فِي
كِتَابِكَ قَاطِعاً لِاهْتِمَامِنَا بِالرِّزْقِ الَّذِي تَكَفَّلْتَ بِهِ وَحَسْماً لِلِاشْتِغَالِ بِمَا
ضَمِنْتَ الْكِفَايَةَ لَهُ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْأَصْدَقُ وَاَقْسَمْتَ وَقَسَمُكَ
الْأَبَرُّ الْأَوْفَى وَفِي السَّمَاءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوعَدُونَ ثُمَّ قُلْتَ فَوَرَبِّ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
إِنَّهُ لَحَقٌّ مِثْلَ مَا أَنَّكُمْ تَنْطِقُونَ وازانجمله دعا انحضرت سی واسطی ادا کرنی قرض کی
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِيَ الْعَافِيَةَ مِنْ دَيْنٍ تُخْلِقُ بِهِ وَجْهِي وَيَحَارُ
فِيهِ ذِهْنِي وَيَتَشَعَّبُ لَهُ فِكْرِي وَيَطُولُ بِمُمَارَسَتِهِ شُغْلِي وَأَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ
مِنْ هَمِّ الدَّيْنِ وَفِكْرِهِ وَشُغْلِ الدَّيْنِ وَسَهَرِهِ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِذْنِي مِنْهُ
أَسْتَجِيرُ بِكَ يَا رَبِّ مِنْ ذِلَّتِهِ فِي الْحَيٰوةِ وَمِنْ تَبِعَتِهِ بَعْدَ الْوَفَاةِ فَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَجِرْنِي مِنْهُ بِوُسْعٍ فَاضِلٍ أَوْ كَفَافٍ وَاصِلٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَاحْجُبْنِي عَنِ السَّرَفِ وَالْإِزْدِيَادِ وَقَوِّمْنِي بِالْبَذْلِ وَالْاِقْتِصَادِ
وَعَلِّمْنِي حُسْنَ التَّقْدِيرِ وَاقْبِضْنِي بِلُطْفِكَ عَنِ التَّبْذِيرِ وَأَجْرِ مِنْ أَسْبَابِ
الْحَلَالِ أَرْزَاقِي وَوَجِّهْ فِي أَبْوَابِ الْبِرِّ إِنْفَاقِي وَازْوِ عَنِّي مِنَ الْمَالِ مَا يُحْدِثُ
لِي مَخِيلَةً أَوْ تَأَدِّياً إِلَى بَغْيٍ أَوْ مَا أَتَعَقَّبُ مِنْهُ طُغْيَاناً اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ صُحْبَةَ
الْفُقَرَاءِ وَأَعِنِّي عَلَى صُحْبَتِهِمْ بِحُسْنِ الصَّبْرِ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا

الفانية

الْفَانِيَةِ وَذُخْرَهُ لِي فِي خَزَائِنِكَ الْبَاقِيَةِ وَاجْعَلْ مَا خَوَّلْتَنِي مِنْ حُطَامِهَا وَعَجَّلْتَ

لِي مِنْ مَتَاعِهَا بُلْغَةً إِلَى جِوَارِكَ وَوُصْلَةً إِلَى قُرْبِكَ وَذَرِيعَةً إِلَى جَنَّتِكَ إِنَّكَ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْكَرِيمُ واز انجمله دعا و حضرت سی بیچ ذکر طلب

توبہ کی اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَا يَصِفُهُ نَعْتُ الْوَاصِفِينَ وَيَا مَنْ لَا يُجَاوِزُهُ رَجَاءُ الرَّاجِينَ

وَيَا مَنْ لَا يَضِيعُ لَدَيْهِ أَجْرُ الْمُحْسِنِينَ وَيَا مَنْ هُوَ مُنْتَهَى خَوْفِ الْعَابِدِينَ

وَيَا مَنْ هُوَ غَايَةُ خَشْيَةِ الْمُتَّقِينَ هَذَا مَقَامُ مَنْ تَدَاوَلَتْهُ أَيْدِي الذُّنُوبِ

وَقَادَتْهُ أَزِمَّةُ الْخَطَايَا وَاسْتَحْوَذَ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ فَقَصَّرَ عَمَّا أَمَرْتَ

بِهِ تَفْرِيطاً وَتَعَاطَى مَا نَهَيْتَ عَنْهُ تَغْرِيراً كَالْجَاهِلِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ أَوْ

كَالْمُنْكِرِ فَضْلَ إِحْسَانِكَ إِلَيْهِ حَتَّى إِذَا انْفَتَحَ لَهُ بَصَرُ الْهُدَى وَتَقَشَّعَتْ

عَنْهُ سَحَائِبُ الْعَمَى أَحْصَى مَا ظَلَمَ بِهِ نَفْسَهُ وَفَكَّرَ فِيمَا خَالَفَ بِهِ رَبَّهُ فَرَأَى

كَبِيرَ عِصْيَانِهِ كَبِيراً وَجَلِيلَ مُخَالَفَتِهِ جَلِيلاً فَأَقْبَلَ نَحْوَكَ مُؤَمِّلاً لَكَ مُسْتَحْيِياً

مِنْكَ وَوَجَّهَ رَغْبَتَهُ إِلَيْكَ ثِقَةً بِكَ فَأَمَّكَ بِطَمَعِهِ يَقِيناً وَقَصَدَكَ بِخَوْفِهِ إِخْلَاصاً قَدْ خَلَا

طَمَعُهُ مِنْ كُلِّ مَطْمُوعٍ فِيهِ غَيْرِكَ وَأَفْرَخَ رَوْعُهُ مِنْ كُلِّ مَحْذُورٍ مِنْهُ سِوَاكَ فَمَثَلَ

بَيْنَ يَدَيْكَ مُتَضَرِّعاً وَغَمَّضَ بَصَرَهُ إِلَى الْأَرْضِ مُتَخَشِّعاً وَطَأْطَأَ رَأْسَهُ لِعِزَّتِكَ

مُتَذَلِّلاً وَأَبَثَّكَ مِنْ سِرِّهِ مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُ خُضُوعاً وَعَدَّدَ مِنْ ذُنُوبِهِ

ما أنت أحصى لها خشوعاً واستغاث بك من عظيم ما وقع به في علمك و
قبيح ما فضحه في حكمك من ذنوب أدبرت لذاتها فذهبت وأقامت
تبعاتها فلزمت لا ينكر يا إلهي عدلك إن عاقبته ولا يستعظم عفوك
إن عفوت عنه ورحمته لأنك الرب العظيم الكريم الذي لا يتعاظمه
غفران الذنب العظيم اللهم فها أنا ذا قد جئتك مطيعاً لأمرك فيما أمرت به
من الدعاء متنجزاً وعدك فيما وعدت به من الإجابة إذ تقول ادعوني أستجب
لكم اللهم فصل على محمد وآله والقني بمغفرتك كما لقيتك بإقراري وارفعني عن
مصارع الذنوب كما وضعت لك نفسي واسترني بسترك كما تأنيتني
عن الانتقام مني اللهم وثبت في طاعتك نيتي وأحكم في عبادتك
بصيرتي ووفقني من الأعمال لما تغسل به دنس الخطايا عني وتوفني على
ملتك وملة نبيك محمد عليه السلام إذا توفيتني اللهم إني أتوب
إليك في مقامي هذا من كبائر ذنوبي وصغائرها وبواطن سيئاتي
وظواهرها وسوالف زلاتي وحوادثها توبة من لا يحدث نفسه بمعصية
ولا يضمر أن يعود في خطيئة وقد قلت يا إلهي في محكم كتابك إنك تقبل التوبة
عن عبادك وتعفو عن السيئات وتحب التوابين فاقبل توبتي كما وعدت

واعف

وَاعْفُ عَنْ سَيِّئَاتِي كَمَا ضَمِنْتَ وَاَوْجِبْ لِي مَحَبَّتَكَ كَمَا شَرَطْتَ وَلَكَ يَا رَبِّ

شَرْطِي اَلَّا اَعُوْدَ فِي مَكْرُوْهِكَ وَضَمَانِي اَلَّا اَرْجِعَ فِي مَذْمُوْمِكَ وَعَهْدِي

اَنْ اَهْجُرَ جَمِيْعَ مَعَاصِيْكَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَعْلَمُ بِمَا عَمِلْتُ فَاغْفِرْ لِي مَا عَمِلْتُ

وَاصْرِفْنِي بِقُدْرَتِكَ اِلٰى مَا اَحْبَبْتَ اَللّٰهُمَّ وَعَلَيَّ تَبِعَاتٌ قَدْ حَفِظْتُهُنَّ وَتَبِعَاتٌ

قَدْ نَسِيْتُهُنَّ وَكُلُّهُنَّ بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ وَعِلْمِكَ الَّذِي لَا يَنْسٰى فَعَوِّضْ

مِنْهَا اَهْلَهَا وَاحْطُطْ عَنِّي وِزْرَهَا وَخَفِّفْ عَنِّي ثِقْلَهَا وَاعْصِمْنِي مِنْ

اَنْ اُقَارِفَ مِثْلَهَا اَللّٰهُمَّ وَاِنَّهُ لَا وَفَاءَ لِي بِالتَّوْبَةِ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ وَلَا اسْتِمْسَاكَ

بِي عَنِ الْخَطَايَا اِلَّا عَنْ قُوَّتِكَ فَقَوِّنِي بِقُوَّةٍ كَافِيَةٍ وَتَوَلَّنِي بِعِصْمَةٍ مَانِعَةٍ اَللّٰهُمَّ

اَيُّمَا عَبْدٍ تَابَ اِلَيْكَ وَهُوَ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ فَاسِخٌ لِتَوْبَتِهِ وَعَائِدٌ فِي

ذَنْبِهِ وَخَطِيْئَتِهِ فَاِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اَكُوْنَ كَذٰلِكَ فَاجْعَلْ تَوْبَتِي هٰذِهٖ

تَوْبَةً لَا اَحْتَاجُ بَعْدَهَا اِلٰى تَوْبَةٍ تَوْبَةً مُوْجِبَةً لِمَحْوِ مَا سَلَفَ وَالسَّلَامَةِ فِيْمَا بَقِيَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعْتَذِرُ اِلَيْكَ مِنْ جَهْلِي وَاَسْتَوْهِبُكَ سُوْءَ فِعْلِي فَاضْمُمْنِي اِلٰى

كَنَفِ رَحْمَتِكَ تَطَوُّلًا وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِ عَافِيَتِكَ تَفَضُّلًا اَللّٰهُمَّ وَاِنِّي

اَتُوْبُ اِلَيْكَ مِنْ كُلِّ مَا خَالَفَ اِرَادَتَكَ اَوْ زَالَ عَنْ مَحَبَّتِكَ مِنْ خَطَرَاتِ

قَلْبِي وَلَحَظَاتِ عَيْنِي وَحِكَايَاتِ لِسَانِي تَوْبَةً تَسْلَمُ بِهَا كُلُّ جَارِحَةٍ عَلٰى

حيالها من تبعاتك وتأمن مما يخاف المعتدون من أليم سطواتك اللهم
فارحم وحدتي بين يديك ووجيب قلبي من خشيتك واضطراب
أركاني من هيبتك فقد أقامتني يا رب ذنوبي مقام الخزي بفنائك
فإن سكت لم ينطق عني أحد وإن شفعت فلست بأهل الشفاعة اللهم
صل على محمد وآله وشفع لي في خطاياي كرمك وعد على سيئاتي بعفوك ولا تجزني
جزائي من عقوبتك وابسط علي طولك وجللني بسترك وافعل بي فعل
عزيز تضرع إليه عبد ذليل فرحمه أو غني تعرض له عبد فقير فنعشه اللهم
لا خفير لي منك فليخفرني عزك ولا شفيع لي إليك فليشفع لي
فضلك وقد أوجلتني خطاياي فليؤمني عفوك فما كل ما نطقت به
عن جهل مني بسوء أثري ولا نسيان لما سبق من ذميم فعلي لكن لتسمع
سماؤك ومن فيها وأرضك ومن عليها ما أظهرت لك من الندم ولجأت
إليك فيه من التوبة فلعل بعضهم برحمتك يرحمني لسوء موقفي أو تدركه الرقة
علي لسوء حالي فينالني منه بدعوة هي أسمع لديك من دعائي أو شفاعة أوكد عندك
من شفاعتي تكون بها نجاتي من غضبك وفوزتي برضاك اللهم إن يكن الندم توبة
إليك فأنا أندم النادمين وإن يكن الترك لمعصيتك إنابة فأنا أول

المنيبين

الْمُنِيبِينَ وَإِنْ يَكُنِ الْاسْتِغْفَارُ حِطَّةً لِلذُّنُوبِ فَإِنِّي لَكَ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
اللَّهُمَّ فَكَمَا أَمَرْتَ بِالتَّوْبَةِ وَضَمِنْتَ الْقَبُولَ وَحَثَثْتَ عَلَى الدُّعَاءِ وَوَعَدْتَ
الْإِجَابَةَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاقْبَلْ تَوْبَتِي وَلَا تَرْجِعْنِي مَرْجِعَ الْخَيْبَةِ مِنْ رَحْمَتِكَ
إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ وَالرَّحِيمُ لِلْخَاطِئِينَ الْمُنِيبِينَ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا هَدَيْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَمَا اسْتَنْقَذْتَنَا بِهِ وَصَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ صَلٰوةً تَشْفَعُ لَنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَوْمَ الْفَاقَةِ إِلَيْكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَهُوَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ وازجملہ دعای آنحضرت سی واسطی دیکھنی ماہ نو کی أَيُّهَا الْخَلْقُ
الْمُطِيعُ الدَّائِبُ السَّرِيعُ الْمُتَرَدِّدُ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيرِ الْمُتَصَرِّفُ فِي فَلَكِ
التَّدْبِيرِ آمَنْتُ بِمَنْ نَوَّرَ بِكَ الظُّلَمَ وَأَوْضَحَ بِكَ الْبُهَمَ وَجَعَلَكَ آيَةً مِنْ آيَاتِ
مُلْكِهِ وَعَلَامَةً مِنْ عَلَامَاتِ سُلْطَانِهِ وَامْتَهَنَكَ بِالزِّيَادَةِ وَالنُّقْصَانِ وَالطُّلُوعِ
وَالْأُفُولِ وَالْإِنَارَةِ وَالْكُسُوفِ فِي كُلِّ ذٰلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ وَإِلَى إِرَادَتِهِ
سَرِيعٌ سُبْحَانَهُ مَا أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَأَلْطَفَ مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ
جَعَلَكَ مِفْتَاحَ شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرٍ حَادِثٍ فَأَسْأَلُ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَ
خَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرَكَ وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ هِلَالَ بَرَكَةٍ لَا تَمْحَقُهَا الْأَيَّامُ وَطَهَارَةٍ لَا تُدَنِّسُهَا

الاثام هلال امن من الآفات وسلامة من السيئات هلال سعد
لا نحس فيه ويمن لا نكد معه ويسر لا يمازجه عسر وخير لا يشوبه شر
هلال امن وايمان ونعمة واحسان وسلامة واسلام اللهم صل على محمد
وآله واجعلنا من ارضى من طلع عليه وازكى من نظر اليه واسعد من تعبد
لك فيه ووفقنا فيه للتوبة واعصمنا فيه من الحوبة واحفظنا فيه
من مباشرة معصيتك واوزعنا فيه شكر نعمتك والبسنا فيه
جنن العافية واتمم علينا باستكمال طاعتك فيه المنة انك انت المنان
الحميد وصلى الله على محمد وآله الطيبين الطاهرين باب پنجم دعای ہفتہ کے اور وہ سات
ہیں کہ اس رسالہ میں بیان ہوئیں اور بہتر ہیں ان ادعیہ کی دعای صحیفہ کاملہ کی ہیں اور وہ یہ
ہیں دعای یکشنبہ کو بسم الله الذي لا ارجو الا فضله ولا اخشى الا عدله ولا اعتمد
الا قوله ولا امسك الا بحبله بك استجير يا ذا العفو والاحسان من الظلم
والعدوان ومن غير الزمان وتواتر الاحزان ومن انقضاء المدة قبل
التأهب والعدة واياك استرشد لما فيه الصلاح والاصلاح وبك
استعين فيما يقترن به النجاح والانجاح واياك ارغب في لباس العافية
وتمامها وشمول السلامة ودوامها واعوذ بك يا رب من همزات

الشياطين

الشياطين واحترز بسلطانك من جور السلاطين فتقبل ما كان من
صلواتي وصومي واجعل غدي وما بعده افضل من ساعتي ويومي و
اعزني في عشيرتي وقومي واحفظني في يقظتي ونومي فانت الله خير
حافظا وانت ارحم الراحمين اللهم اني ابرء اليك في يومي هذا وما بعده
من الآحاد من الشرك والالحاد واخلص لك دعائي تعرضا للاجابة واقيم
على طاعتك رجاء للاثابة فصل على محمد خير خلقك الداعي الى حقك
واعزني بعزك الذي لا يضام واحفظني بعينك التي لا تنام واختم
بالانقطاع اليك امري وبالمغفرة عمري انك انت الغفور الرحيم

دعاء روز دوشنبه

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي لم يشهد احدا حين فطر السموات والارض
ولا اتخذ معينا حين برء النسمات لم يشارك في الالهية ولم يظاهر
في الوحدانية كلت الالسن عن غاية صفته والعقول عن كنه معرفته
وتواضعت الجبابرة لهيبته وعنت الوجوه لخشيته وانقاد كل
عظيم لعظمته فلك الحمد متواترا متسقا ومتواليا مستوسقا
وصلواته على رسوله ابدا وسلامه دائما سرمدا اللهم اجعل اول
يومي هذا صلاحا واوسطه فلاحا واخره نجاحا واعوذ بك من يوم اوله

فزع واوسطه جزع وآخره وجع اللهم انی استغفرک لکل نذر نذرته وکل وعد
وعدته وکل عهد عاهدته ثم لم اف به واسئلک فی حمل مظالم عبادک
عندی فایما عبد من عبیدک او امة من امائک کانت له قبلی مظلمة ظلمتها
ایاه فی نفسه او فی عرضه او فی ماله او فی اهله وولده او غیبة اغتبته
او تحامل علیه بمیل او هوی او انفة او حمیة او ریاء او عصبیة غائبا کان
او شاهدا حیا کان او میتا فقصرت یدی وضاق وسعی عن ردها
الیه والتحلل منه فاسئلک یا من یملک الحاجات وهی مستجیبة
لمشیته ومسرعة الی ارادته ان تصلی علی محمد وآل محمد وان ترضیه
عنی بما شئت وتهب لی من عندک رحمة انه لا تنقصک المغفرة و
لا تضرک الموهبة یا ارحم الراحمین اللهم اولنی فی کل یوم اثنتین نعمتین
منک اثنتین سعادة فی اوله بطاعتک ونعمة فی آخره بمغفرتک یا من
هو الاله ولا یغفر الذنوب سواه دعای روز سه شنبه بسم الله
الرحمن الرحیم والحمد لله والحمد حقه کما یستحقه حمدا کثیرا واعوذ به
من شر نفسی ان النفس لامارة بالسوء الا ما رحم ربی واعوذ به
من شر الشیطان الذی یزیدنی ذنبا الی ذنبی واحترز به من کل جبار

وَجَوْرِ سُلْطَانٍ جَائِرٍ وَعَدُوٍّ قَاهِرٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ جُنْدِكَ فَاِنَّ جُنْدَكَ هُمُ
الْغَالِبُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ حِزْبِكَ فَاِنَّ حِزْبَكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ
اَوْلِيَائِكَ فَاِنَّ اَوْلِيَائَكَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ
دِيْنِيْ فَاِنَّهُ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ فَاِنَّهَا دَارُ مَقَرِّيْ وَاِلَيْهَا مِنْ مُجَاوَرَةِ
اللِّئَامِ مَفَرِّيْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ وَالْوَفَاةَ رَاحَةً لِيْ مِنْ
كُلِّ شَرٍّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَتَمَامِ عِدَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَصْحَابِهِ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَهَبْ لِيْ فِي الثُّلَاثَاءِ ثَلَاثًا لَا تَدَعْ
لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا غَمًّا اِلَّا اَذْهَبْتَهُ وَلَا عَدُوًّا اِلَّا دَفَعْتَهُ بِبِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَاءِ وَبِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ اَسْتَدْفِعُ كُلَّ مَكْرُوْهٍ اَوَّلُهُ سَخَطُهُ
وَاَسْتَجْلِبُ كُلَّ مَحْبُوْبٍ اَوَّلُهُ رِضَاهُ فَاخْتِمْ لِيْ مِنْكَ بِالْغُفْرَانِ يَا وَلِيَّ الْاِحْسَانِ

و از ان جمله دعای آنحضرت است در روز چهارشنبه بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ اللَّيْلَ لِبَاسًا وَالنَّوْمَ سُبَاتًا وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا وَالْقَمَرَ نُوْرًا
لَكَ الْحَمْدُ اَنْ بَعَثْتَنِيْ مِنْ مَرْقَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهُ سَرْمَدًا حَمْدًا دَائِمًا
لَا يَنْقَطِعُ اَبَدًا وَلَا يُحْصِيْ لَهُ الْخَلَائِقُ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْ خَلَقْتَ فَسَوَّيْتَ
وَقَدَّرْتَ وَقَضَيْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْيَيْتَ وَاَمْرَضْتَ وَشَفَيْتَ وَعَافَيْتَ وَ

أعليت وعلى العرش استويت وعلى الملك احتويت ادعوك دعاء
من ضعفت وسيلته وانقطعت حيلته واقترب اجله وتدانى في الدنيا امله
واشتدت الى رحمتك فاقته وعظمت لتفريطه حسرته وكثرت زلته
وعثرته وخلصت لوجهك توبته فصل على محمد خاتم النبيين وعلى اهل
بيته الطيبين الطاهرين وارزقني شفاعة محمد صلى الله عليه واله و
لا تحرمني صحبته انك انت ارحم الراحمين اللهم اقض لي في الاربعاء اربعا
اجعل قوتي في طاعتك ونشاطي في عبادتك ورغبتي في ثوابك وزهدي
فيما يوجب لي اليم عقابك انك لطيف لما تشاء و از ان جمله دعاى
روز پنجشنبه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي اذهب الليل مظلما
بقدرته وجاء بالنهار مبصرا برحمته وكساني ضياءه وانا في نعمته
اللهم فكما ابقيتني له فابقني لامثاله وصل على النبي محمد واله ولا تفجعني
فيه وفي غيره من الليالي والايام بارتكاب المحارم واكتساب المآثم
وارزقني خيره وخير ما فيه وخير ما بعده واصرف عني شره وشر ما فيه
وشر ما بعده اللهم اني بذمة الاسلام اتوسل اليك وبحرمة القرآن
اعتمد عليك وبمحمد المصطفى صلى الله عليه واله استشفع لديك فاعرف

اللهم

اَللّٰهُمَّ ذِمَّتِيَ الَّتِي رَجَوْتُ بِهَا قَضَاءَ حَاجَتِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ
لِي فِي الْخَمِيسِ خَمْساً لاَ يَتَّسِعُ لَهَا اِلاَّ كَرَمُكَ وَلاَ يُطِيقُهَا اِلاَّ نِعَمُكَ سَلاَمَةً
اَقْوىٰ بِهَا عَلَىٰ طَاعَتِكَ وَعِبَادَةً اَسْتَحِقُّ بِهَا جَزِيلَ مَثُوبَتِكَ وَسَعَةً فِي الْحَالِ
مِنَ الرِّزْقِ الْحَلاَلِ وَاَنْ تُؤْمِنَنِي فِي مَوَاقِفِ الْخَوْفِ بِاَمْنِكَ وَتَجْعَلَنِي مِنْ
طَوَارِقِ الْهُمُومِ وَالْغُمُومِ فِي حِصْنِكَ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ تَوَسُّلِي
بِهِ شَافِعاً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ نَافِعاً اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وازان جمله دعای
اوّن حضرت سی دعای روز جمعه بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الْاَوَّلِ قَبْلَ الْاِنْشَاءِ وَالْاِحْيَاءِ وَالْآخِرِ بَعْدَ فَنَاءِ الْاَشْيَاءِ وَالْعَلِيمِ
الَّذِي لاَ يَنْسىٰ مَنْ ذَكَرَهُ وَلاَ يَنْقُصُ مَنْ شَكَرَهُ وَلاَ يُخَيِّبُ مَنْ دَعَاهُ وَ
لاَ يَقْطَعُ رَجَاءَ مَنْ رَجَاهُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُشْهِدُكَ وَكَفىٰ بِكَ شَهِيداً وَاُشْهِدُ
جَمِيعَ مَلاَئِكَتِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَنْ بَعَثْتَ مِنْ اَنْبِيَائِكَ
وَرُسُلِكَ وَاَنْشَاْتَ مِنْ اَصْنَافِ خَلْقِكَ اَنِّي اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللهُ
لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَلاَ عَدِيلَ وَلاَ خُلْفَ لِقَوْلِكَ وَ
لاَ تَبْدِيلَ وَاَنَّ مُحَمَّداً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَدّىٰ مَا حَمَّلْتَهُ
اِلَى الْعِبَادِ وَجَاهَدَ فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ حَقَّ الْجِهَادِ وَاَنَّهُ بَشَّرَ بِمَا هُوَ حَقٌّ مِنَ

الثواب في القدر بما هو صدق من العقاب اللهم ثبتني على دينك ما احييتني

ولا تزغ قلبي بعد اذ هديتني وهب لي من لدنك رحمة انك انت

الوهاب صل على محمد وآل محمد واجعلني من اتباعه وشيعته واحشرني

في زمرته ووفقني لاداء فرض الجمعات وما اوجبت علي فيها من الطاعات

وقسمت لاهلها من العطاء في يوم الجزاء انك انت العزيز الحكيم

و از ان جمله دعای انحضرت سی عا روز شنبه بی بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله

كلمة المعتصمين ومقالة المتحرزين واعوذ بالله تعالى من جور الجائرين

وكيد الحاسدين وبغي الظالمين واحمده فوق حمد الحامدين اللهم انت

الواحد بلا شريك والملك بلا تمليك لا تضاد في حكمك ولا تنازع

في ملكك اسألك ان تصلي على محمد عبدك ورسولك وان توزعني

من شكر نعماك ما تبلغ بي غاية رضاك وان تعينني على طاعتك

لزوم عبادتك واستحقاق مثوبتك بلطف عنايتك وترحمني

وصدني عن معاصيك ما احييتني وتوفقني لما ينفعني ما ابقيتني

وان تشرح بكتابك صدري وتحط بتلاوته وزري وتمنحني السلامة

في ديني ونفسي ولا توحش بي اهل انسي وتتم احسانك فيما بقي من

عمري

عنہم کما احسنت بنا منتہی یا ارحم الراحمین **باب چھٹا** بیچ اعمال سال کی

اور اوسمین بارہ فصلیں ہیں **فصل پہلی** بیچ اعمال اور فضیلت ماہ مبارک رمضان کی مخفی

نرہی کہ یہ مہینا بہترین مہینوں کا ہی اور ماہ خدا ہی بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سی روایت

کی ہی کہ آخر شعبان میں حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ایک خطبہ پڑہا اور وہ خطبہ بیچ

کتب مبسوطہ کی مذکور ہی اور اعمال شب اول میں سے طلب ہلال ہی حضرت امام جعفر صادق سی منقول ہی

کہ جب ہلال ماہ مبارک رمضان کو دیکہی و مستقبل قبلہ ہووے اور ماہ کیطرف اشارہ نکری اور سر کو آسمان کی طرف بلند کری

اور خطاب کری ہلال کو اور یہ دعا پڑہی رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ

عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَۃِ اِلٰی

مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ

وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور کلینی نی بیچ کتاب کافی کی حضرت امام محمد باقر

سی روایت کی ہی کہ حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ جب ماہ مبارک رمضان کو دیکہتی تہی و مستقبل قبلہ

ہو کر دستہای مبارک کو بلند کرتی تہی اور یہ دعا پڑہتی تہے اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا

بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِیَۃِ الْمُجَلِّلَۃِ وَالرِّزْقِ

الْوَاسِعِ وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَتِلَاوَۃَ الْقُرْاٰنِ

فِیْہِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ اور ابن عقیل علیہ الرحمہ نی اس دعا کو

وقت دیکھنی ہلال ماہ مبارک رمضان کی واجب جانتا ہی اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی خَلَقَنِی وَ

خَلَقَکَ وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہُ

عَلَینَا اِھلَالاً مُبَارَکاً اَللّٰھُمَّ اَدخِلہُ عَلَینَا بِالسَّلَامَۃِ وَالاِسلَامِ

وَالیَقِینِ وَالاِیمَانِ وَالبِرِّ وَالتَّقوٰی وَالتَّوفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرضٰی

اور بہترین دعاہای ہلال ماہ مبارک سی دعای صحیفہ کاملہ ہی کہ بیچ باب تیسری کی بیان ہوی اور

سنت ہی بیچ شب اول ماہ مبارک رمضان کی جماع ساتھہ زن حلال کی کرنا اور سنت ہی غسل بیچ

شب اول کی حضرت امام جعفر صادق سی منقول ہی کہ جو کوئی غسل کری بیچ شب اول ماہ مبارک رمضان کی

نہر جاری مین اور تیس چلو پانی کی سر پر ڈالی باطہارت معنوی ہی تا ماہ مبارک آیندہ تک اور سنت ہی سحر کو

ماہ مبارک رمضان مین کہانا حضرت رسولؐ سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ ترک نکری امت میری سحر

کہانیکو اور ادعیہ سحر زیادہ ہی ہین کہ اس رسالہ مین ساتہہ وین بہترین ادعیہ و مختصرترین اونکی یہ ہی

یَا مَفزَعِی عِندَ کُربَتِی وَیَا غَوثِی عِندَ شِدَّتِی اِلَیکَ فَزِعتُ وَبِکَ استَغَثتُ

وَبِکَ لُذتُ وَلَا اَلُوذُ بِسِوَاکَ وَلَا اَطلُبُ الفَرَجَ اِلَّا مِنکَ فَاَغِثنِی وَفَرِّج

عَنِّی یَا مَن یَقبَلُ الیَسِیرَ وَیَعفُو عَنِ الکَثِیرِ اِقبَل مِنِّی الیَسِیرَ وَاعفُ عَنِّی الکَثِیرَ

اِنَّکَ اَنتَ الغَفُورُ الرَّحِیمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسئَلُکَ اِیمَانًا تُبَاشِرُ بِہٖ قَلبِی وَیَقِینًا

صَادِقًا حَتّٰی اَعلَمَ اَنَّہُ لَن یُصِیبَنِی اِلَّا مَا کَتَبتَ لِی وَرَضِّنِی مِنَ العَیشِ بِمَا

قسمت

قسمت لی یا ارحم الراحمین یا عدتی فی کربتی ویا صاحبی فی شدتی ویا ولیی
فی نعمتی ویا غایتی فی رغبتی انت الساتر عورتی والآمن روعتی والمقیل
عثرتی فاغفرلی خطیئتی یا ارحم الراحمین اور سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے
کہ وقت سحر کی دعا یہ ہے سبحان من یعلم جوارح القلوب سبحان من یحصی
عدد الذنوب سبحان من لا یخفی علیہ خافیۃ فی السموات والارضین
سبحان الرب الودود سبحان الفرد الوتر سبحان العظیم الاعظم سبحان
من لا یعتدی علی اہل مملکتہ سبحان من لا یؤاخذ اہل الارض بالوان
العذاب سبحان الحنان المنان سبحان الرؤف الرحیم سبحان الجبار الجواد الکریم
الحلیم سبحان البصیر العلیم سبحان البصیر الواسع سبحان اللہ علی اقبال
النہار سبحان اللہ علی ادبار اللیل واقبال النہار ولہ الحمد والعظمۃ والکبریاء
مع کل نفس وکل طرفۃ عین وکل لمحۃ سبق فی علمہ سبحانک ملأ ما احصی کتابک
سبحانک سبحانک زنۃ عرشک سبحانک سبحانک سبحانک اور سید ابن طاؤس نے
بیچ کتاب اقبال کی روایت کی ہے کہ حضرت صاحب الامر نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ بیچ ہر شب ماہ
مبارک رمضان کی اس دعا کو پڑھو کہ اس مہینے میں قبول ہوتی ہیں دعائیں تمہاری اور فرشتگان
آسمان سنتے ہیں اور واسطے صاحب دعا کی طلب مغفرت کرتے ہیں اور وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ

اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ

النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِيْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ

اَذِنْتَ لِيْ فِيْ دُعَائِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِيْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ

دَعْوَتِيْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِيْ فَكَمْ يَا اِلٰهِيْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا

وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيْعِ مَحَامِدِهٖ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهٖ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

لَا مُضَادَّ لَهٗ فِيْ مُلْكِهٖ وَلَا مُنَازِعَ لَهٗ فِيْ اَمْرِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

فِيْ خَلْقِهٖ وَلَا شَبِيْهَ لَهٗ فِيْ عَظَمَتِهٖ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ اَمْرُهٗ

وَحَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُوْدِ يَدَهُ الَّذِيْ لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهٗ

وَلَا تَزِيْدُهٗ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ اِلَّا جُوْدًا وَّكَرَمًا اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اَسْئَلُكَ قَلِيْلًا مِّنْ كَثِيْرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِيْ اِلَيْهِ عَظِيْمَةٍ وَّغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيْمٌ وَّهُوَ

عِنْدِيْ كَثِيْرٌ وَّهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَّسِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِيْ وَتَجَاوُزَكَ

عَنْ خَطِيْئَتِيْ وَصَفْحَكَ عَنْ ظُلْمِيْ وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيْحِ عَمَلِيْ وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيْرِ

جُرْمِيْ

جُرمِي عِندَ ماكانَ مِن خطائِي وعمدِي اطمعني في ان اسئلك مالا استوجبه

مِنك الذي رزقتني من رحمتك واريتني من قدرتك وعرفتني من اجابتك

فصرت ادعوك آمنا واسئلك مستانسا لا خائفا ولا وجلا مدلا

عليك فيما قصدت فيه اليك فان ابطأ عني عتبت بجهلي عليك ولعل

الذي ابطأ عني هو خير لي لعلمك بعاقبة الامور فلم ار مولى كريما اصبر

على عبد لئيم منك علي يا رب انك تدعوني فاولي عنك وتحبب الي

فاتبغض اليك وتتودد الي فلا اقبل منك كان لي التطول عليك فلم

يمنعك ذلك من الرحمة بي والاحسان الي والتفضل علي بجودك

وكرمك فارحم عبدك الجاهل وجد عليه بفضل احسانك انك جواد

كريم الحمد لله مالك الملك مجري الفلك مسخر الرياح فالق الاصباح ديان

يوم الدين رب العالمين الحمد لله على حلمه بعد علمه والحمد لله على عفوه

بعد قدرته والحمد لله على طول اناته في غضبه وهو قادر على ما يريده

الحمد لله خالق الخلق باسط الرزق فالق الاصباح ذي الجلال والاكرام

والفضل والانعام الذي بعد فلا يرى وقرب فشهد النجوى تبارك

وتعالى الحمد لله الذي ليس له منازع يعادله ولا شبيه يشاكله و

لا ظَهِيرَةٌ بعاضِدُهُ قهر بعزته الاعزاء وتواضع لعظمته العظماء فبلغ بقدرته ما يشاء الحمد لله الذي يجيبني حين اناديه ويستر علي كل عورة وانا اعصيه ويعظم النعمة علي فلا اجازيه فكم من موهبة هنيئة قد اعطاني وعظيمة مخوفة قد كفاني وبهجة مونقة قد اراني وبلية موبقة قد درأ عني فاثني عليه حامدا واذكره مسبحا الحمد لله الذي لا يهتك حجابه ولا يغلق بابه ولا يرد سائله ولا يخيب امله الحمد لله الذي يؤمن الخائفين وينجي الصالحين ويرفع المستضعفين ويضع المستكبرين ويهلك ملوكا ويستخلف آخرين والحمد لله قاصم الجبارين مبير الظالمين مدرك الهاربين نكال الظالمين صريخ المستصرخين موضع حاجات الطالبين معتمد المؤمنين الحمد لله الذي من خشيته ترعد السماء وسكانها وترجف الارض وعمارها وتموج البحار ومن يسبح في غمراتها الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله الحمد لله الذي يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق ويطعم ولا يطعم ويميت الاحياء ويحيي الموتى وهو حي لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وامينك وصفيك وحبيبك

وخيرتك

خِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ رِسَالاتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ
وَأَجْمَلَ وَأَكْمَلَ وَأَزْكىٰ وَأَنْمىٰ وَأَطْيَبَ وَأَطْهَرَ وَأَسْنىٰ وَأَكْثَرَ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
وَتَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ وَسَلَّمْتَ عَلىٰ أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكَ وَأَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ
وَصَفْوَتِكَ وَأَهْلِ الْكَرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ وَأَخِي رَسُولِكَ
وَحُجَّتِكَ عَلىٰ خَلْقِكَ وَآيَتِكَ الْكُبْرىٰ وَالنَّبَإِ الْعَظِيمِ وَصَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ
الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلىٰ سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ
وَإِمَامَيِ الْهُدىٰ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ عَلىٰ
أَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ
جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسىٰ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَالْخَلَفِ
الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلىٰ عِبَادِكَ وَأُمَنَائِكَ فِي بِلادِكَ صَلَاةً
كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ وَلِيِّ أَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلىٰ كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ
فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ

له ابدله من بعد خوفه امنا يعبدك لا يشرك بك شيئا اللهم اعزه
واعزز به وانصره وانتصر به وانصره نصرا عزيزا وافتح له فتحا يسيرا و
اجعل له من لدنك سلطانا نصيرا اللهم اظهر به دينك وسنة نبيك
حتى لا يستخفي بشيء من الحق مخافة احد من الخلق اللهم انا نرغب اليك
في دولة كريمة تعز بها الاسلام واهله وتذل بها النفاق واهله وتجعلنا
فيها من الدعاة الى طاعتك والقادة الى سبيلك وترزقنا بها كرامة
الدنيا والآخرة اللهم ما عرفتنا من الحق فحملناه وما قصرنا عنه
فبلغناه اللهم المم به شعثنا واشعب به صدعنا وارتق به فتقنا و
كثر به قلتنا واعزز به ذلتنا واغن به عائلنا واقض به عن مغرمنا واجبر
به فقرنا وسد به خلتنا ويسر به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به
اسرنا وانجح به طلبتنا وانجز به مواعيدنا واستجب به دعوتنا واعطنا
به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا والآخرة امالنا واعطنا به فوق رغبتنا
يا خير المسئولين واوسع المعطين اشف به صدورنا واذهب بغيظ
قلوبنا واهدنا به لما اختلف فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء
الى صراط مستقيم وانصرنا به على عدوك وعدونا اله الحق آمين رب العالمين

اللهم

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَشْكُوْا اِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا

وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَعِنَّا عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهِ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهُ وَضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ

تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ

تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کیکن اعمال شب قدر پس جانو کہ انیسوین ١٩

اور اکیسوین ٢١ اور تیئسوین شب قدر ہی اور علمای امامیہ نی اجماع کیا ہی کہ

ان تین شبونکی ایک شب مین ہی پس سزاوار یہ ہی کہ ان شبونکو احیا کری

یعنی جاگی اور اعمال ان شبونکی او پر دو قسم کی ہین پہلی قسم اونمین سی یہ ہی

کہ اعمال مشترک ہین بیچ تینون شبونکی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی

منقول ہی کہ بیچ ہر ایک شب قدر کی دو رکعت نماز بجا لاوی اور بیچ ہر ایک

رکعت کی بعد سورہ حمد کی سات مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اور بعد فراغت

کی ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑہی حضرت نی فرمایا

کہ نہ اوٹھی گا اپنی جگہہ سی مگر یہ کہ حق سبحانہ وتعالی اوسکو اور اوسکی

مان اور باپ کو بخشی اور کئی فرشتونکو واسطی لکہنی حسنات کی اوسکی واسطی

لی حکم کری گا کہ سال آیندہ تک لکہین اور ایک فرشتی کو بیچ بہشت کی بہیجی گا کہ

واسطی اوسکے درختونکو بووی اور قصرونکو واسطی دسکے بناکری اور نہرونکو
جاری کری اور دنیا سی نجات کا وجب تک کہ ان چیزونکو نہ دیکھ لی
اور بیچ شبونکی غسل کرنا سنت موکدہ ہی اور بہتر یہ ہی کہ قریب غروب آفتاب
کی غسل کری کہ نماز مغرب کو ساتھہ ان غسلونکی بجالاوی اور سنت ہی ان
شبونمین قرآن مجید کو ہاتھہ مین لی اور کہولی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَاؤُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ
وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیْ حَوَائِجِیْ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اور بعد
جاجت اپنی حق سبحانہ تعالی سی طلب کری انشا اللہ تعالی حاجت اوسکی رَوا ہوی
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قرآن سر پر رکہی اور
دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ
مَدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ بِكَ یَا اَللّٰهُ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ
بِالْحَسَنِ اور دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ
اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِمُوْسَی ابْنِ جَعْفَرٍ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ ابْنِ مُوْسٰی

اور

اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اور دس مرتبہ بِالْحَسَنِ
بْنِ عَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ اور بعد اسکی سوال کری حاجات اپنی کو اور
زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی بیچ ہر ایک ان تین شب کی سنت ہی
اور انشاء اللہ تعالی بیچ باب بارہوینکی بیان ہوگی دوسری قسم بیچ اعمال
مخصوص واسطی انیسوین شب کے وہ یہ ہین کہ سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ قَتَلَۃَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ کہی بعد اوسکی یہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِیْمَا تَفْرُقُ
مِنَ الْاَمْرِ الْحَکِیْمِ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ
اَنْ تَکْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِکَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّھُمُ الْمَشْکُوْرِ سَعْیُھُمُ
الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُھُمُ الْمُکَفَّرِ عَنْھُمْ سَیِّئَاتُھُمْ وَاجْعَلْ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ
اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ وَتَفْعَلَ بِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ مَا ھُوَ
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور اعمال شب اکیسوین کے
زیادہ شب سابق سی ہین اور اعمال سابقہ کو بہی عمل مین لاوی اور بیچ اکثر احادیث
معتبرہ کی وارد ہوا ہی کہ شب تئیسوین شب قدر ہی اور اوسمین ایک غسل اول
شب مین سنت ہی اور ایک آخر شب مین بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق

علیه السلام سی منقول هی که جو کوئی سورهٔ عنکبوت اور سورهٔ روم کو بیچ
شب تیئسوین کی پڑہی حضرت نی قسم کہائی اور فرمایا که وه اهل بهشت سی
هی اور مین استثنا نهین کرتا کسی شخص کو اور خوف نهین کرتا که حق سبحانه تعالی
باعث اس سوگند کی میری اوپر کسی گناه کو لکہی اور نزدیک حق تعالی کی مرتبت
ان سورونکی بهت هی اور اون حضرت سی منقول هی که اس شب مین
هزار مرتبه سورهٔ انا انزلناه اور سوره حم دخان پڑہی اور حضرت امام محمد تقی
علیه السلام سی منقول هی که جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیه السلام
کو بیچ اس شب کی پڑہی تو مصافحه کری کا ارواح ایک لاکه چوبیس هزار
پیغمبرونسی که بیچ اس شب کی حق تعالی سی رخصت لیتی هین واسطی زیارت
حضرت امام حسین علیه السلام کی اور جسقدر چاهی بیچ اس شب کی کلام مجید
پڑہی اور پڑہنا اس شب مین ادعیه صحیفه کامله کا بهتر هی خصوصا دعاے
مکارم الاخلاق اور دعاهائی توبه که بیچ فصل ادعیه صحیفه کامله کی بیان هوئین
اسواسطی که امید شب قدر کی بیچ اس شب کی زیاده هی پس چاهیی که جسقدر
هو سکی کلام مجید اور اعمال کو بجالاوی اور بیچ روزان شبونکی بهی چاهیی
که مشغول تلاوت قرآن مجید اور عبادت کی رهی اسواسطی که ایک حدیث

معتبر

معتبر مین منقول ہی کہ روز قدر بھی بیچ فضیلت کی مانند فضیلت شب قدر کے ہی لیکن اعمال ہر روز ماہ مبارک رمضان کی پس جانتو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد ہر نماز کی ماہ رمضان مین اس دعا کو پڑہیے یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیْمُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ وَھٰذَا شَھْرٌ عَظَّمْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَفَضَّلْتَہٗ عَلَی الشُّھُوْرِ وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِیْ فَرَضْتَ صِیَامَہٗ عَلَیَّ وَھُوَ شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِیْہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ فَیَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْکَ مُنَّ عَلَیَّ بِفَکَاکِ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ فِیْمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور بسند صحیح منقول ہی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سی اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی کہ بیچ ہر روز کے اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ وَھٰذَا شَھْرُ الصِّیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْقِیَامِ وَھٰذَا شَھْرُ الْاِنَابَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ التَّوْبَۃِ وَھٰذَا شَھْرُ

لِلْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَهٰذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِنِّي عَلٰى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَسَلِّمْهُ لِي وَسَلِّمْنِي فِيهِ وَ
أَعِنِّي عَلَيْهِ بِأَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ
وَأَوْلِيَائِكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِي فِيهِ لِعِبَادَتِكَ وَدُعَائِكَ
وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظِّمْ لِي فِيهِ الْبَرَكَةَ وَأَحْسِنْ لِي فِيهِ الْعَافِيَةَ وَأَجْزِلْ لِي
فِيهِ التَّوْبَةَ وَأَصِحَّ لِي فِيهِ بَدَنِي وَأَوْسِعْ لِي فِيهِ رِزْقِي وَاكْفِنِي فِيهِ مَا أَهَمَّنِي
وَاسْتَجِبْ فِيهِ دُعَائِي وَبَلِّغْنِي فِيهِ رَجَائِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَذْهِبْ عَنِّي فِيهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّأْمَةَ وَالْفَتْرَةَ وَالْقَسْوَةَ
وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ الْعِلَلَ وَالْأَسْقَامَ وَالْهُمُومَ وَالْأَحْزَانَ
وَالْأَعْرَاضَ وَالْأَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوبَ وَاصْرِفْ عَنِّي فِيهِ
السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِذْنِي فِيهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
وَهَمْزِهِ وَلَمْزِهِ وَنَفْثِهِ وَنَفْخِهِ وَوَسْوَسَتِهِ وَتَثْبِيطِهِ وَبَطْشِهِ وَكَيْدِهِ
وَمَكْرِهِ وَحَبَائِلِهِ وَخُدَعِهِ وَأَمَانِيِّهِ وَغُرُورِهِ وَفِتْنَتِهِ وَشَرَكِهِ وَأَحْزَابِهِ

وَأَتْبَاعِهِ

وَأَتْبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ وَأَوْلِيَائِهِ وَشُرَكَائِهِ وَجَمِيعِ مَكَائِدِهِ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنَا قِيَامَهُ وَصِيَامَهُ وَبُلُوغَ الْأَمَلِ فِيهِ وَفِي قِيَامِهِ وَاسْتِكْمَالِ
مَا يُرْضِيكَ عَنِّي صَبْرًا وَاحْتِسَابًا وَإِيمَانًا وَيَقِينًا ثُمَّ تَقَبَّلْ ذٰلِكَ مِنِّي
بِالْأَضْعَافِ الْكَثِيرَةِ وَالْأَجْرِ الْعَظِيمِ آمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُولَ وَالرَّهْبَةَ وَالرَّغْبَةَ
وَالتَّضَرُّعَ وَالْخُشُوعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ وَالْوَجَلَ
مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ
مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُولِ السَّعْيِ وَمَرْفُوعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ
وَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ شَيْءٍ مِنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَلَا مَرَضٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا غَمٍّ وَلَا سُقْمٍ
وَلَا غَفْلَةٍ وَلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَهُّدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ
لِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَوَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ
وَأَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي أَوْلِيَائَكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ
وَالتَّحَنُّنِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ وَالْمُعَافَاةِ

والعتق من النار والفوز بالجنة وخير الدنيا والآخرة اللهم صل على
محمد وآل محمد واجعل دعائي فيه إليك واصلاً ورحمتك وخيرك
فيه إليّ نازلاً وعملي فيه مقبولاً وسعيي فيه مشكوراً وذنبي فيه
مغفوراً حتى يكون نصيبي فيه الأكثر وحظي فيه الأوفر اللهم صل
على محمد وآله ووفقني فيه لليلة القدر على أفضل حال تحب أن يكون
عليها أحد من أوليائك وأرضاها لك ثم اجعلها لي خيراً من ألف شهر
وارزقني فيها أفضل ما رزقت أحداً ممن بلغته إياها وأكرمته بها
واجعلني فيها من عتقائك من جهنم وطلقائك من النار وسعداء
خلقك بمغفرتك ورضوانك يا أرحم الراحمين اللهم صل على محمد
وآله وارزقنا في شهرنا هذا الجد والاجتهاد والقوة والنشاط وما تحب
وترضى اللهم رب الفجر وليال عشر والشفع والوتر ورب شهر
رمضان وما أنزلت فيه من القرآن ورب جبرئيل وميكائيل و
إسرافيل وجميع ملائكتك المقربين ورب إبراهيم وإسماعيل وإسحاق
ويعقوب ورب موسى وعيسى ورب جميع النبيين والمرسلين ورب
محمد خاتم النبيين صلواتك عليه وعليهم أجمعين وأسألك بحقهم

عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ

اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًا لَا تَسْخَطُ عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ

جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ جَمِيْعَ مَا اَكْرَهُ وَاَحْذَرُ

وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَعَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ

وَاِخْوَانِيْ وَذُرِّيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوْبِنَا وَاِنَّا تَائِبِيْنَ وَتُبْ

عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا

مُسْتَسْلِمِيْنَ وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَشَفِّعْنَا سَائِلِيْنَ

وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ

وَاَحَقُّ مَنْ سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهٗ وَلَمْ يَسْاَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا وَجُوْدًا

يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ

الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا

صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ كَرْبِ

الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

وَعُيُوْبِيْ وَاِسَآءَتِيْ وَظُلْمِيْ وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ

فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّي وَاغْفِرْ لِي كُلَّمَا سَلَفَ
مِنْ ذُنُوبِي وَاعْصِمْنِي فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي وَاسْتُرْ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَوُلْدِي وَ
قَرَابَتِي وَأَهْلِ حُزَانَتِي وَمَنْ كَانَ مِنِّي بِسَبِيلٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَإِنَّ جَمِيعَ ذٰلِكَ كُلَّهُ بِيَدِكَ وَأَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَيِّبْنِي يَا سَيِّدِي وَلَا تَرُدَّ دُعَائِي وَلَا تَرُدَّ يَدِي إِلَى نَحْرِي حَتَّى
تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِي وَتَسْتَجِيبَ لِي جَمِيعَ مَا سَأَلْتُكَ وَتَزِيدَنِي مِنْ فَضْلِكَ
فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَنَحْنُ إِلَيْكَ رَاغِبُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْأَسْمَاءُ
الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنْ كُنْتَ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ
وَالرُّوحِ فِيهَا أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي السُّعَدَاءِ
وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ
لِي يَقِينًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا لَا يَشُوبُهُ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي
وَآتِنِي فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ وَإِنْ لَمْ تَكُنْ قَضَيْتَ فِي هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ تَنَزُّلَ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فِيهَا فَأَخِّرْنِي إِلَى ذٰلِكَ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ
وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

يا

يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْيَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ

الطَّاهِرِيْنَ وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ عَلٰى ظَهْرِ الْاَرْضِ

مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا يَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ يَا خَلِيْفَةَ النَّبِيِّيْنَ اَنْتَ

اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ الْبَدِئُ الْبَدِيْعُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَيْرُ الْغَافِلِ

وَالْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَنْتَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِيْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ

مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْاَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِيَّ مُحَمَّدٍ وَّخَلِيْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ

بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِيَآءِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَاعْطِفْ

عَلَيْهِمْ نَصْرَكَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّاجْعَلْنِيْ مَعَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِيْ اِلٰى

غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَكَذٰلِكَ نَسَبْتَ نَفْسَكَ

يَا سَيِّدِيْ بِاللُّطْفِ بَلٰى اِنَّكَ لَطِيْفٌ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ لِيْ

اِنَّكَ لَطِيْفٌ لِّمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ

فِيْ عَامِنَا هٰذَا وَفِيْ كُلِّ عَامٍ وَّتَطَوَّلْ عَلَيَّ بِجَمِيْعِ حَوَآئِجِيْ لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۔ پھر

تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ

وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ رَبِّ
اِنِّي عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ الْكَرِيمُ
الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِيمِ وَاَتُوبُ اِلَيْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا
پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِيمِ الْمَحْتُومِ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ
مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ
الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ
وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَتُوَسِّعَ رِزْقِي وَتُؤَدِّيَ
عَنِّي اَمَانَتِي وَدَيْنِي آمِينَ رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي مِنْ اَمْرِي فَرَجًا
وَمَخْرَجًا وَارْزُقْنِي مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِي مِنْ حَيْثُ
اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا

اور یہ تسبیحات بھی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہیں کہ بیچ ہر روز اس ماہ کی اس دعا کو پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ

کلہا

كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ
السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ أَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ
سَبْعِ أَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ الْأَنِيْنَ
وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَأَخْفٰى وَيَسْمَعُ وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ
سَمْعَهٗ صَوْتٌ سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ
كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ
شَيْءٌ أَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ أَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا تَغْشٰى بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يُسْتَتَرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِيْ
مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيْبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يُكِنُّ مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِيْ أَصْلِهٖ

ولا قلب ما فيه ولا جنب ما في قلبه ولا يستتر منه صغير ولا كبير
ولا يخفى عليه شيء في الأرض ولا في السماء هو الذي يصوركم
في الأرحام كيف يشاء لا إله إلا هو العزيز الحكيم سبحان الله بارئ
النسم سبحان الله المصور سبحان الله خالق الأزواج كلها سبحان
الله جاعل الظلمات والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان
الله خالق كل شيء سبحان الله خالق ما يرى وما لا يرى سبحان الله
مداد كلماته سبحان الله رب العالمين سبحان الله الذي ينشئ
السحاب الثقال ويسبح الرعد بحمده والملائكة من خيفته ويرسل
الصواعق فيصيب بها من يشاء ويرسل الرياح بشرى بين يدي
رحمته ويرسل الماء من السماء بكلمته وينبت النبات بقدرته
ويسقط الورق بعلمه سبحان الله الذي لا يعزب عنه مثقال
ذرة في الأرض ولا في السماء ولا أصغر من ذلك ولا أكبر إلا
في كتاب مبين سبحان الله بارئ النسم سبحان المصور
سبحان الله خالق الأزواج كلها سبحان الله جاعل الظلمات
والنور سبحان الله فالق الحب والنوى سبحان الله خالق كل شيء

سبحان

سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ
اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ
الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرِ الْمُتَعَالِ سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ
بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ
يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللهِ سُبْحَانَ اللهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَآءَ وَيُحْيِي الْمَوْتٰى
وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَآءُ اِلٰۤى اَجَلٍ
مُّسَمًّى سُبْحَانَ اللهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ
اللهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ
اللهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللهِ مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ
وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ

حِسَابٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهٗ
مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ
مِنْ وَرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ
كِتَابٍ مُّبِيْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْبَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ
الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يُحْصِيْ
مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ وَلَا يَجْزِيْ بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ وَالْعَابِدُوْنَ وَهُوَ كَمَا قَالَ
وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهٗ كَمَا اَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهٖ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ

اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ
مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ
مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا
وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا عَمَّا
يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهٗ
خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ
وَلَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ
اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ
الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ جَاعِلِ

الملائکۃ رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع یزید فی الخلق
ما یشاء ان اللہ علی کل شیء قدیر ما یفتح اللہ للناس من رحمۃ
فلا ممسک لھا وما یمسک فلا مرسل لہ من بعدہ وھو العزیز الحکیم
سبحان اللہ باریء النسم سبحان اللہ المصور سبحان اللہ خالق
الازواج کلھا سبحان اللہ جاعل الظلمات والنور سبحان اللہ
فالق الحب والنوی سبحان اللہ خالق کل شیء سبحان اللہ خالق ما یری
وما لا یری سبحان اللہ مداد کلماتہ سبحان اللہ رب العالمین
سبحان اللہ الذی یعلم ما فی السموات وما فی الارض ما یکون
من نجوی ثلثۃ الا ھو رابعھم ولا خمسۃ الا ھو سادسھم ولا ادنی
من ذلک ولا اکثر الا ھو معھم اینما کانوا ثم ینبئھم بما عملوا یوم
القیمۃ ان اللہ بکل شیء علیم ۔ اور یہی سنت کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ مبارک
رمضان میں اور ہر جمعہ کو تمام سال پڑھی ان اللہ وملائکتہ یصلون
علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما لبیک
یا رب وسبحانک اللھم صل علی محمد وال محمد وبارک علی محمد وال محمد
کما صلیت وبارکت علی ابراھیم وال ابراھیم انک حمید مجید

اللھم

اللهم ارحم محمدا وآل محمد كما رحمت ابراهيم وآل ابراهيم انك
حميد مجيد اللهم سلم على محمد وآل محمد كما سلمت على نوح في العالمين
اللهم امنن على محمد وآل محمد كما مننت على موسى وهرون اللهم صل
على محمد وآل محمد كما هديتنا به اللهم صل على محمد وآل محمد كما شرفتنا
به اللهم صل على محمد وآل محمد وابعثه مقاما محمودا يغبطه به
الاولون والآخرون على محمد وآله السلام كلما طلعت شمس
او غربت على محمد وآله السلام كلما طرفت عين او برقت على
محمد وآله السلام كلما طرفت عين او ذرفت على محمد وآله السلام
كلما ذكر السلام على محمد وآله السلام كلما سبح الله ملك او قدسه
السلام على محمد وآله في الاولين السلام على محمد وآله في الآخرين
السلام على محمد وآله في الدنيا والآخرة السلام على محمد وآله ورحمة
الله وبركاته اللهم رب البلد الحرام ورب الركن والمقام
ورب الحل والحرام ابلغ نبينا محمدا وآله عنا السلام اللهم اعط
محمدا من البهاء والسرور والنضرة والكرامة والغبطة والوسيلة
والمنزلة والمقام والشرف والرفعة والشفاعة عندك يوم القيامة

افضل ما تعطى احداً من خلقك واعط محمداً فوق ما تعطى الخلائق من
الخير اضعافاً كثيرة لا يحصيها غيرك اللهم صل على محمد وآل محمد اطيب
واطهر وازكى وانمى وافضل ما صليت على احد من الاولين والآخرين
وعلى احد من خلقك يا ارحم الراحمين اللهم صل على علي امير المؤمنين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من شرك
في دمه اللهم صل على فاطمة بنت نبيك محمد عليه وآله السلام
والعن من آذى نبيك فيها اللهم صل على الحسن والحسين امامي
المسلمين ووال من والاهما وعاد من عاداهما وضاعف العذاب
على من شرك في دمهما اللهم صل على علي بن الحسين امام المسلمين
ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه
اللهم صل على محمد بن علي امام المسلمين ووال من والاه وعاد
من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم صل على جعفر بن
محمد امام المسلمين ووال من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب
على من ظلمه اللهم صل على موسى بن جعفر امام المسلمين ووال
من والاه وعاد من عاداه وضاعف العذاب على من ظلمه اللهم

صَلِّ عَلى عَلِيِّ بْنِ مُوسى اِمامِ الْمُسْلِمينَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ
وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ اِمامِ
الْمُسْلِمينَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى
مَنْ ظَلَمَهُ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ اِمامِ الْمُسْلِمينَ وَوالِ مَنْ
والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّهُمَّ
صَلِّ عَلى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ اِمامِ الْمُسْلِمينَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ
مَنْ عاداهُ وَضاعِفِ الْعَذابَ عَلى مَنْ ظَلَمَهُ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْخَلَفِ
مِنْ بَعْدِهِ اِمامِ الْمُسْلِمينَ وَوالِ مَنْ والاهُ وَعادِ مَنْ عاداهُ وَعَجِّلْ فَرَجَهُ اَللّهُمَّ صَلِّ
عَلَى الْقاسِمِ وَالطّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ اذى نَبِيَّكَ فيها اَللّهُمَّ صَلِّ عَلى اُمِّ كُلْثُومٍ
بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اذى نَبِيَّكَ فيها اَللّهُمَّ صَلِّ
عَلى ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ في اَهْلِ بَيْتِهِ
اَللّهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّهُمَّ اجْعَلْنا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ اَللّهُمَّ
اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَدِمائِهِمْ وَكُفَّ عَنّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ

وَمُؤْمِنِهِ بَاسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّكَ اَنْتَ
اَشَدُّ بَاْسًا وَاَشَدُّ تَنْكِيلًا

اور آخر شب سنت ہی دعاء وداع پڑہنا اور اگر آخر روز بہی پڑہی خوب ہے
اور ایک حدیث مین وارد ہوا ہی کہ اگر آخر ماہ مشتبہ ہووی
تو انتیسوین شب احتیاطاً دعای وداع پڑہی اور دعاہای وداع بہت
مین اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہی اور بسند معتبر بسیار حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ اس دعا کو پڑہیے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى لِسَانِ
نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَقَوْلُكَ حَقٌّ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي
اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ
وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمَ وَانْقَضَتْ اَيَّامُهُ وَلَيَالِيهِ فَنَسْئَلُكَ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ اِنْ كَانَ بَقِيَ عَلَيَّ ذَنْبٌ لَمْ تَغْفِرْهُ لِي
اَوْ تُرِيدُ اَنْ تُعَذِّبَنِي عَلَيْهِ اَوْ تُقَايِسَنِي بِهِ اَنْ يَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
اَوْ يَتَصَرَّمَ هٰذَا الشَّهْرُ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَهُ لِي يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ لَكَ
الْحَمْدُ بِمَحَامِدِكَ كُلِّهَا اَوَّلِهَا وَاٰخِرِهَا مَا قُلْتَ لِنَفْسِكَ مِنْهَا وَمَا

لک اوّ

لك الخلائق الحامدون المجتهدون المعدّدون المؤثرون
في ذكرك والشكر لك الذين اعنتهم على اداء حقك من اصناف
خلقك من الملائكة المقربين والنبيين والمرسلين واصناف
الناطقين المسبحين لك من جميع العالمين على انك بلغتنا شهر
رمضان وعلينا من نعمك وعندنا من جزيل قسمك واحسانك
وتظاهر امتنانك بذلك لك منتهى الحمد الخالد الدائم الراكد المخلد السرمد
الذي لا ينفد طول الابد جل ثناؤك اعنتنا عليه حتى قضيت عنا
صيامه وقيامه من صلوة وما كان منا فيه من بر او شكر او ذكر اللهم
فتقبله منا باحسن قبولك وتجاوزك وعفوك وصفحك
وغفرانك وحقيقة رضوانك حتى تظفرنا فيه بكل خير مطلوب
وجزيل عطاء موهوب وتؤمننا فيه من كل امر مرهوب وذنب
مكسوب اللهم اني اسئلك بعظيم ما سئلك احد من خلقك
من كريم اسمائك وجزيل ثنائك وخاصة دعائك
ان تصلي على محمد وآل محمد وان تجعل شهرنا هذا اعظم شهر رمضان
مر علينا منذ انزلتنا الى الدنيا بركة في عصمة ديني وخلاص

نَفْسِي وَقَضَاءِ حَاجَتِي وَتُشَفِّعَنِي فِي مَسَائِلِي وَتَمَامِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ وَصَرْفِ
السُّوءِ عَنِّي وَلِبَاسِ الْعَافِيَةِ لِي وَأَنْ تَجْعَلَنِي بِرَحْمَتِكَ مِمَّنْ حُزْتَ لَهُ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا لَهُ خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ فِي أَعْظَمِ الْأَجْرِ وَكَرِيمِ الذُّخْرِ
وَطُولِ الْعُمْرِ وَحُسْنِ الشُّكْرِ وَدَوَامِ الْيُسْرِ اَللَّهُمَّ وَأَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ
وَطَوْلِكَ وَعَفْوِكَ وَنَعْمَائِكَ وَجَلَالِكَ وَقَدِيمِ إِحْسَانِكَ وَامْتِنَانِكَ
أَنْ لَا تَجْعَلَهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا لِشَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى تُبَلِّغَنَاهُ مِنْ قَابِلٍ عَلَى أَحْسَنِ
حَالٍ وَتُعَرِّفَنِي هِلَالَهُ مَعَ النَّاظِرِينَ إِلَيْهِ وَالْمُتَعَرِّفِينَ لَهُ فِي أَعْفَى عَافِيَتِكَ
وَأَتَمِّ نِعْمَتِكَ وَأَوْسَعِ رَحْمَتِكَ وَأَجْزَلِ قِسَمِكَ اَللَّهُمَّ يَا رَبِّيَ الَّذِي
لَيْسَ لِي رَبٌّ غَيْرُهُ لَا يَكُونُ هَذَا الْوَدَاعُ مِنِّي وَدَاعَ فَنَاءٍ وَلَا آخِرَ الْعَهْدِ
مِنَ اللِّقَاءِ حَتَّى تُرِيَنِيهِ مِنْ قَابِلٍ فِي أَسْبَغِ النِّعَمِ وَأَفْضَلِ الرَّجَاءِ وَأَنَا لَكَ
عَلَى أَحْسَنِ الْوَفَاءِ إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَاءِ اَللَّهُمَّ اسْمَعْ دُعَائِي وَارْحَمْ
تَضَرُّعِي وَتَذَلُّلِي لَكَ وَاسْتِكَانَتِي لَكَ وَتَوَكُّلِي عَلَيْكَ وَأَنَا لَكَ مُسَلِّمٌ لَا أَرْجُو
نَجَاحاً وَلَا مُعَافَاةً وَلَا تَشْرِيفاً وَلَا تَبْلِيغاً إِلَّا بِكَ وَمِنْكَ فَامْنُنْ عَلَيَّ
جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَتَقَدَّسَتْ أَسْمَاؤُكَ بِتَبْلِيغِي شَهْرَ رَمَضَانَ وَأَنَا
مُعَافًى مِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمَحْذُورٍ وَمِنْ جَمِيعِ الْبَوَائِقِ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَعَانَنَا

على صيام هذا الشهر وقيامه حتى بلغتنا آخر ليلة منه اللهم إني أسألك

بأحب ما دعيت به وأرضى ما رضيت به عن محمد صلى الله عليه وآله

أن تصلي على محمد وآل محمد ولا تجعل وداعي شهر رمضان وداع خروجي

من الدنيا ولا وداع آخر عبادتك فيه ولا آخر صومي لك وارزقني

العود فيه ثم العود ثم العود فيه برحمتك يا ولي المؤمنين ووفقني فيه لليلة القدر

واجعلها لي خيرا من ألف شهر رب الليل والنهار والجبال والبحار

والظلم والأنوار والأرض والسماء يا بارئ يا مصور يا حنان يا

منان يا الله يا رحمن يا رحيم يا حي يا قيوم يا بديع السموات والأرض

لك الأسماء الحسنى والأمثال العليا والكبرياء والآلاء أسألك باسمك

بسم الله الرحمن الرحيم أن تصلي على محمد وآل محمد وأن تجعل اسمي في هذه

الليلة في السعداء وروحي مع الشهداء وإحساني في عليين وإساءتي

مغفورة وأن تهب لي يقينا تباشر به قلبي وإيمانا لا يشوبه شك ورضا

بما قسمت لي وأن تؤتيني في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وأن تقيني عذاب

النار الحريق اللهم اجعل فيما تقضي وتقدر من الأمر المحتوم

وفيما تفرق من الأمر الحكيم في ليلة القدر من القضاء الذي لا يرد ولا يبدل

وَلَا يُغَيِّرَ أَنْ تَكْتُبَنِي مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُورِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُورِ
ذُنُوبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيمَا تَقْضِي وَتُقَدِّرُ أَنْ تُطِيلَ فِي عُمْرِي
وَأَنْ تُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَمْ يَسْأَلِ الْعِبَادُ
مِثْلَكَ جُودًا أَوْ كَرَمًا وَأَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ إِلَى مِثْلِكَ وَأَنْتَ مَوْضِعُ مَسْأَلَةِ
السَّائِلِينَ وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الرَّاغِبِينَ أَسْأَلُكَ بِأَعْظَمِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَأَفْضَلِهَا
وَأَنْجَحِهَا الَّتِي يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ بِهَا يَا اللهُ يَا رَحْمٰنُ وَبِأَسْمَائِكَ مَا عَلِمْتُ
مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَبِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَأَمْثَالِكَ الْعُلْيَا وَبِنِعَمِكَ الَّتِي لَا تُحْصَى
وَبِأَكْرَمِ أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَقْرَبِهَا
مِنْكَ وَسِيلَةً وَأَجْزَلِهَا مِنْكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعِهَا لَدَيْكَ إِجَابَةً وَبِاسْمِكَ الْمَكْنُونِ
الْمَخْزُونِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ الْأَكْبَرِ الْأَجَلِّ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضَى بِهِ عَمَّنْ دَعَاكَ
بِهِ وَتَسْتَجِيبُ لَهُ دُعَاءَهُ وَحَقٌّ عَلَيْكَ أَنْ لَا تُخَيِّبَ سَائِلَكَ وَأَسْأَلُكَ بِكُلِّ
اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ دَعَاكَ بِهِ
حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَةُ سَمٰوَاتِكَ وَجَمِيعُ الْأَصْنَافِ مِنْ خَلْقِكَ مِنْ نَبِيٍّ
أَوْ صِدِّيقٍ أَوْ شَهِيدٍ وَبِحَقِّ الرَّاغِبِينَ إِلَيْكَ الْفَرِقِينَ مِنْكَ الْمُتَعَوِّذِينَ بِكَ
وَبِحَقِّ مُجَاوِرِي بَيْتِكَ الْحَرَامِ حُجَّاجًا وَمُعْتَمِرِينَ وَمُقَدِّسِينَ وَالْمُجَاهِدِينَ فِي

سَبِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُتَعَبِّدٍ لَكَ فِي بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ اَوْ جَبَلٍ اَدْعُوكَ

دُعَآءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَكَثُرَتْ ذُنُوبُهُ وَعَظُمَ جُرْمُهُ وَضَعُفَ كَدْحُهُ

دُعَآءَ مَنْ لَا يَجِدُ لِنَفْسِهِ سَادّاً وَلَا لِضَعْفِهِ مُقَوِّياً وَلَا لِذَنْبِهِ غَافِراً غَيْرَكَ هَارِباً

اِلَيْكَ مُتَعَوِّذاً بِكَ مُتَعَبِّداً لَكَ غَيْرَ مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَنْكِفٍ خَائِفاً بَآئِساً

فَقِيراً مُسْتَجِيراً بِكَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ وَعَظَمَتِكَ وَجَبَرُوتِكَ وَسُلْطَانِكَ وَ

بِمُلْكِكَ وَبَهَآئِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَبِآلَائِكَ وَحُسْنِكَ وَجَمَالِكَ وَبِقُوَّتِكَ

عَلَى مَا اَرَدْتَ مِنْ خَلْقِكَ اَدْعُوكَ يَا رَبِّ خَوْفاً وَطَمَعاً وَرَهْبَةً وَرَغْبَةً وَ

تَخَشُّعاً وَتَمَلُّقاً وَتَضَرُّعاً وَاِلْحَافاً وَاِلْحَاحاً خَاضِعاً لَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ

لَا شَرِيكَ لَكَ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا قُدُّوسُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَعُوذُ بِكَ يَا اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الْوِتْرُ

الْمُتَكَبِّرُ الْمُتَعَالُ وَاَسْئَلُكَ بِجَمِيعِ مَا دَعَوْتُكَ بِهِ وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِي تَمْلَاُ اَرْكَانَكَ كُلَّهَا

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَارْحَمْنِي وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ

وَتَقَبَّلْ مِنِّي شَهْرَ رَمَضَانَ وَصِيَامَهُ وَقِيَامَهُ وَفَرْضَهُ وَنَوَافِلَهُ وَاغْفِرْ لِي

ذَنْبِي وَارْحَمْنِي وَاعْفُ عَنِّي وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ

صُمْتُهُ لَكَ وَعَبَدْتُكَ فِيهِ وَلَا تَجْعَلْهُ وَدَاعِي اِيَّاهُ وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ

الدنيا اللهم اوجب لي من رحمتك ومغفرتك ورضوانك وخشيتك افضل ما اعطيت احدا ممن عبدك فيه اللهم لا تجعلني اخسر من سئلك فيه واجعلني ممن اعتقته في هذا الشهر من النار وغفرت له ما تقدم من ذنبه وما تأخر واوجبت له افضل ما رجاك واملّ منك يا ارحم الراحمين اللهم ارزقني العود في صيامه لك وعبادتك فيه واجعلني ممن كتبته في هذا الشهر من حجاج بيتك الحرام المبرور حجهم المغفور لهم ذنبهم المتقبل عملهم امين امين امين رب العالمين اللهم لا تدع لي فيه ذنبا الا غفرته ولا خطيئة الا محوتها ولا عثرة الا اقلتها ولا دينا الا قضيته ولا عيلة الا اغنيتها ولا هما الا فرجته ولا فاقة الا سددتها ولا عريا الا كسوته ولا مرضا الا شفيته ولا داء الا اذهبته ولا حاجة من حوائج الدنيا والاخرة الا قضيتها على افضل املي ورجائي فيك يا ارحم الراحمين اللهم لا تزغ قلوبنا بعد اذ هديتنا ولا تذلنا بعد اذ اعززتنا ولا تضعنا بعد اذ رفعتنا ولا تهنّا بعد اذ اكرمتنا ولا تفقرنا بعد اذ اغنيتنا ولا تمنعنا بعد اذ اعطيتنا ولا تحرمنا بعد اذ رزقتنا ولا تغير شيئا من نعمك علينا واحسانك الينا لشيء كان من ذنوبنا ولا لما هو كائن منا فان في كرمك وعفوك وفضلك سعة للمغفرة ذنوبنا فاغفر لنا وتجاوز عنا ولا تعاقبنا عليها

بلا

يا ارحم الراحمين اللهم اكرمني في مجلسي هذا كرامة لا تهينني بعدها ابدا واعزني عزا
لا تذلني بعده ابدا وعافني عافية لا تبتليني بعدها ابدا وارفعني رفعة لا تضعني بعدها
ابدا واصرف عني شر كل شيطان مريد وشر كل جبار عنيد وشر كل قريب و
بعيد وشر كل صغير او كبير وشر كل دابة انت اخذ بناصيتها ان ربي على صراط
مستقيم اللهم ما كان في قلبي من شك او ريبة او جحود او قنوط او فرح
او مرح او بطر او بذخ او خيلاء او رياء او سمعة او شقاق او نفاق او كفر او فسوق
او معصية او شيء لا تحب عليه وليا لك فاني سئلت ان تصلي على محمد وال محمد وان تمحو
من قلبي وتبدلني مكانه ايمانا بوعدك ورضا بقضائك ووفاء بعهدك ووجلا منك و
زهدا في الدنيا ورغبة فيما عندك وثقة بك وطمانينة اليك وتوبة نصوحا اليك
اللهم ان كنت بلغتناه والا فاخر عنا اجالنا الى قابل حتى تبلغناه في يسر منك و
عافية يا ارحم الراحمين وصلى الله على محمد واله الكثيرا ورحمة الله وبركاته ؛ جابر بن عبد
منقول ہے کہ کہا انہوں نے کہ گیا میں خدمت حضرت کے بیچ جمعہ آخر ماہ مبارک رمضان کی
جب کہ دیکھا مجھکو انحضرت نے فرمایا کہ آخر جمعہ ہے ماہ مبارک سے پس وداع کر تو اسکو اور کہہ اللهم
لا تجعله اخر العهد من صيامنا اياه فان جعلته فاجعلني مرحوما ولا تجعلني محروما
اسواسطے کہ جو کوئی اس دعا کو اس روز پڑہے ایک خصلت ان دو خصلتوں سے حق تعالی اوسے عطا فرماوے گا

اور دو دونوں میں کہ بہترین فتح پاوی یا ساتھ ہی ماہ رمضان آیندہ کی یا واسطی بخشش خدا و رحمت
بی انتہا کی اور بسند معتبر حضرت صادق سی منقول ہی کہ جو کوئی کہ بیچ شب آخر ماہ مبارک رمضان کے
اس دعا کو پڑھی کہ اللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاَحَبِّ مَا دُعِیتَ بِهٖ وَاَرْضیٰ مَا رَضِیتَ بِهٖ عَنْ مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ
بَیْتِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعِی شَهْرِی
هٰذَا وَدَاعَ خُرُوجِی مِنَ الدُّنْیَا وَلَا وَدَاعَ اٰخِرِ عِبَادَتِکَ وَوَفِّقْنِی فِیهِ لِلَیْلَةِ الْقَدْرِ
وَاجْعَلْهَا لِی خَیْرًا مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَعَ تَضَاعُفِ الْاَجْرِ وَالْاِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ وَرِضَی
الرَّبِّ اور بسند ہای معتبر بیچ ہر شب کے دہۂ آخر سی دعای مخصوص حضرت امام جعفر صادق سی وارد ہی اور بر
مطالب دنیا و آخرت کی مشتمل ہی دعای شب اکیسوین یَا مُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَیَا مُولِجَ النَّهَارِ فِی
اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ
یَا اللّٰهُ یَا رَحِیمُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ لَکَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنیٰ وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی
السُّعَدَاءِ وَرُوحِی مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِی فِی عِلِّیِّینَ وَاِسَاءَتِی مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِی یَقِینًا
تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِی وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّی وَتُرْضِیَنِی بِمَا قَسَمْتَ لِی وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیقِ وَارْزُقْنِی فِیهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

دعای

دعای شب بیست و دوم

يَا سَالِخَ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا نَحْنُ مُظْلِمُونَ وَمُجْرِيَ الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَمُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نُورٍ يَا مُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

دعای شب بیست و سوم

يَا رَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَجَاعِلَهَا خَيْراً مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَرَبَّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبِحَارِ وَالظُّلَمِ وَالْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمٰنُ يَا قَيُّومُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ

وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ

وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ

فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ لِمَا وَفَّقْتَ

لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ دعای شب بیست وچهارم

يَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَيَا جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ

يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا

وَالْكِبْرِيَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ

فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ

عِلِّيِّيْنَ وَاِسَآءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا

يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعای شب بست و نهم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاساً وَالنَّهَارِ مَعَاشاً وَالْأَرْضِ مِهَاداً وَالْجِبَالِ أَوْتَاداً يَا اللهُ يَا قَاهِرُ يَا اللهُ يَا جَبَّارُ يَا اللهُ يَا سَمِيعُ يَا اللهُ يَا قَرِيبُ يَا اللهُ يَا مُجِيبُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

دعای شب بست و ششم

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ وَرِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً

يَا اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَا اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا اَللّٰهُ يَا جَوَادُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِيْ

مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا

تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ

وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَاٰلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ دعای شب بست و هفتم

يَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاكِنًا جَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَيْهِ

دَلِيْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ قَبْضًا يَسِيْرًا يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبْرِيَاءِ

وَالْاٰلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا قُدُّوْسُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ

يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِيْ

السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

دعای شب بست و هشتم

يَا خَازِنَ اللَّيْلِ فِي الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّورِ فِي السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهِ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا دَائِمُ يَا اللهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثَ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنَى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَآءُ وَالْآلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَآءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَاِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَاَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَاِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ

لِما وَفَقتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَعَلَيهِم دُعای شب بیست و نهم
يا مُكَوِّرَ اللَّيلِ عَلَى النَّهارِ وَيا مُكَوِّرَ النَّهارِ عَلَى اللَّيلِ يا عَلِيمُ يا حَكِيمُ يا رَبَّ
الأَربابِ وَسَيِّدَ السّاداتِ لا إِلهَ إِلّا أَنتَ يا مَن هُوَ أَقرَبُ إِلَيَّ مِن
حَبلِ الوَرِيدِ يا اَللهُ يا اَللهُ يا اَللهُ لَكَ الأَسماءُ الحُسنى وَالأَمثالُ
العُليا وَالكِبرِياءُ وَالآلاءُ أَسأَلُكَ أَن تُصَلِّيَ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ
أَن تَجعَلَ اسمي في هذِهِ اللَّيلَةِ فِي السُّعَداءِ وَرُوحي مَعَ الشُّهَداءِ وَ
إِحساني في عِلِّيِّينَ وَإِساءَتي مَغفُورَةً وَأَن تَهَبَ لي يَقيناً تُباشِرُ بِهِ
قَلبي وَإِيماناً يُذهِبُ الشَّكَّ عَنّي وَتُرضِيَني بِما قَسَمتَ لي وَآتِنا فِي الدُّنيا
حَسَنَةً وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنا عَذابَ النّارِ الحَريقِ وَارزُقنا فيها ذِكرَكَ
وَشُكرَكَ وَالرَّغبَةَ إِلَيكَ وَالتَّوبَةَ وَالإِنابَةَ وَالتَّوفيقَ لِما وَفَّقتَ لَهُ مُحَمَّداً
وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَعَلَيهِم دُعای شب سیم الحَمدُ لِلّهِ لا شَريكَ
لَهُ وَالحَمدُ لِلّهِ كَما يَنبَغي لِكَرَمِ وَجهِهِ وَعِزِّ جَلالِهِ وَكَما هُوَ أَهلُهُ يا قُدُّوسُ
يا نُورُ يا نُورَ القُدُسِ يا سُبُّوحُ يا مُنتَهَى التَّسبيحِ يا رَحمنُ يا فاعِلَ الرَّحمَةِ
يا اَللهُ يا عَليمُ يا كَبيرُ يا لَطيفُ يا جَليلُ يا اَللهُ يا اَللهُ يا سَميعُ يا بَصيرُ يا
اَللهُ يا اَللهُ يا اَللهُ لَكَ الأَسماءُ الحُسنى وَالأَمثالُ العُليا وَالكِبرِياءُ وَالآلاءُ

امتثالات

اسئلک ان تصلی علی محمد وال محمد وان تجعل اسمی فی هذه اللیلة فی
السعداء وروحی مع الشهداء واحسانی فی علیین واساءتی مغفورة
وان تهب لی یقینا تباشر به قلبی وایمانا یذهب الشک عنی وترضینی
بما قسمت لی واتنا فی الدنیا حسنة وفی الآخرة حسنة وقنا عذاب النار الحریق
وارزقنی فیها ذکرک وشکرک والرغبة الیک والانابة والتوفیق لما
وفقت له محمدا وال محمد صلی الله علیه واله اجمعین **فصل دوسری**
بیچ ماہ شوال کی پس جانو کہ از جملہ ایام متبرکہ ہی روز عید فطر ہی اور شب اوسکی شریف ترین
شبونکی ہی اور احادیث بسیار فضیلت اوسکی بیچ وارد ہوئین ہین چنانچہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام سی منقول ہی کہ انحضرت نی فرمایا کہ پدر بزرگوار میری حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام احیا کرتی تہی یعنی جاگتی تہی شب عید فطر کو تمام شب اور فرماتی تہی کہ ای فرزند
یہ شب کمتر شب قدر سی نہین ہی اور سنت ہی کہ اس شب مین غسل کری اور بسند معتبر منقول
ہی کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام شب عید فطر مین دو رکعت نماز پڑہتی تہی پہلی
رکعت مین بعد سورہ حمد کی ہزار مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑہتی تہی
اور رکعت دوسری مین بعد سورہ حمد کی ایک مرتبہ اور بعد اوسکی
رکوع اور سجود کرتی تہی اور بعد سلام کی سجدہ مین سو مرتبہ اتوب الی اللہ کہتی تہی

بعد اوسکی حاجت کو اپنی طلب کرتی تہی اور سر بلند کرتی تہی اور فرماتی تہی
قسم اوس خدا کی کہ جسکی قبضہ قدرت مین جان میری ہی کہ جو کوئی اس نماز
کو پڑہی حق سبحانہ تعالی حاجت اوسکی کی تئین عطا کریگا اور حق سبحانہ تعالی عفو فرماویگا
گناہ اوسکی اگرچہ بعد ریگہای بیابان ہون اور بعد اوسکی سنت ہی کہ اس دعا کو پڑہی اور وہ دعا یہ ہے

یا اللہ یا اللہ یا اللہ یا رحمن یا اللہ یا ملک یا اللہ یا قدوس یا اللہ یا سلام یا اللہ یا
مؤمن یا اللہ یا مہیمن یا اللہ یا عزیز یا اللہ یا جبار یا اللہ یا متکبر یا اللہ یا خالق یا اللہ
یا بارئ یا اللہ یا مصور یا اللہ یا عالم یا اللہ یا عظیم یا اللہ یا کریم یا اللہ یا حلیم
یا اللہ یا حکیم یا اللہ یا سمیع یا اللہ یا بصیر یا اللہ یا قریب یا اللہ یا مجیب یا اللہ یا جواد
یا اللہ یا وکیل یا اللہ یا ولی یا اللہ یا وفی یا اللہ یا مولی یا اللہ یا قاضی یا اللہ یا سریع یا اللہ
یا شدید یا اللہ یا رؤف یا اللہ یا رقیب یا اللہ یا مجیب یا اللہ یا جواد
یا اللہ یا ماجد یا اللہ یا علی یا اللہ یا حفیظ یا اللہ یا محیط یا اللہ یا شہیل الشہادات
یا اللہ یا اول یا اللہ یا آخر یا اللہ یا ظاہر یا اللہ یا باطن یا اللہ یا فاخر یا اللہ
یا قاہر یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ
یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ودود یا اللہ یا نور یا اللہ
یا دافع یا اللہ یا مانع یا اللہ یا فاتح یا اللہ یا نفاع یا اللہ یا جلیل یا اللہ

يَا جَمِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا شَهِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا شَاهِدُ يَا اَللّٰهُ يَا حَبِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا فَاطِرُ يَا اَللّٰهُ

يَا مُطَهِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَا اَللّٰهُ يَا قَابِضُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللّٰهُ

يَا مُحْيِي يَا اَللّٰهُ يَا مُمِيتُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعْطِي يَا اَللّٰهُ

يَا مُفْضِلُ يَا اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَا اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَا اَللّٰهُ يَا مُبِينُ يَا اَللّٰهُ يَا طَيِّبُ يَا اَللّٰهُ

يَا مُحْسِنُ يَا اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِيدُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِئُ يَا اَللّٰهُ يَا بَدِيعُ يَا اَللّٰهُ

يَا هَادِي يَا اَللّٰهُ يَا كَافِي يَا اَللّٰهُ يَا شَافِي يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا مَنَّانُ

يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِي يَا اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَا اَللّٰهُ

يَا صَادِقُ يَا اَللّٰهُ يَا دَيَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا بَاقِي يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اَللّٰهُ يَا ذَا الْاِكْرَامِ

يَا اَللّٰهُ يَا مَعْبُودُ يَا اَللّٰهُ يَا مَحْمُودُ يَا اَللّٰهُ يَا صَانِعُ يَا اَللّٰهُ يَا مُعِينُ يَا اَللّٰهُ يَا مُكَوِّنُ

يَا اَللّٰهُ يَا فَعَّالُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ يَا اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ يَا اَللّٰهُ يَا غَفُورُ يَا اَللّٰهُ يَا شَكُورُ

يَا اَللّٰهُ يَا نُورُ يَا اَللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدِيرُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ

يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّاهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِرِضَاكَ وَتَعْفُوَ عَنِّي بِحِلْمِكَ

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ رِزْقَكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبَ مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ

حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ فَاِنِّي عَبْدُكَ لَيْسَ لِي اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا اَحَدٌ اَسْئَلُهُ

غَيْرِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

پس سجدہ مین جاوی اور کہی یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰهُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰهُ

یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِكَ تُنْزَلُ کُلُّ حَاجَةٍ اَسْئَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ

فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْهُوْرَاتِ عِنْدَكَ الْمَکْتُوْبَةِ

عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَهْرَ

رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ مِنَ الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِكَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ الذُّنُوْبِ

الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَكَ یَا رَحْمٰنُ اور یہی سنت ہی کہ بعد نماز مغرب کے

اور عشا کی شب عید کو اور بعد نماز عید کی ان تکبیرات کو پڑہی اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اَللّٰهُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا هَدٰنَا اور زکوۃ فطرہ واجب موکد ہی اور ترک کرنا

اوسکا باوجود تحقق شرائط وجوب کی گناہ کبیرہ ہی اور شرط قبول روزہ ماہ

مبارک رمضان ہی چنانچہ حضرت امام جعفر صادقؑ سی منقول ہی کہ تمامی روزہ

دینا زکوۃ کا ہی یعنی زکوۃ فطرہ جیسا کہ صلوات اوپر پیغمبر اور آل انکی پر تمامی

نماز سی ہی اسواسطی کہ جو کوئی کہ روزہ رکہی اور زکوۃ فطرہ ندی روزہ اوسکا

مقبول نہین ہی جیسا کہ اگر کوئی عمدًا ترک کری اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

کو

کو تشہد مین تو نماز اوسکی باطل اور نامقبول ہی اور منقول ہی کہ کوئی مال
دریا اور صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر نہ دینی سی زکوۃ کی پس زکوۃ فطرہ
زکوۃ بدن ہی کہ اسکو پاکیزہ کرتی ہی بخل اور ساری کثافات سی اور اوسکو سال
آیندہ تک محفوظ رکہتی ہی ساری بلاؤن سی اور جانو کہ زکوۃ فطرہ واجب نہین ہی مگر اوپر بالغ
اور عاقل کے اور اگر نابالغ یا دیوانہ عیال اوس شخص کی ہووین تو واجب ہی کہ انکو زکوۃ فطرہ
دیوین اور زکوۃ غلام کی اوپر آقا کی واجب ہی بنا بر مشہور کی اور وجوب زکوۃ فطرہ مین
تونگری شرط ہے علی الاقوی اور موافق مشہور کی مراد تونگری سی یہ ہی کہ قوت
ایک سال کا اپنا اور اپنی عیال کا رکہتا ہو یا قادر ہو اوپر کسی کسب کے سوئی کہ وہ کافی ہو معیشت
کی واسطی اور اسیطرح سی واجب ہی زکوۃ فطرہ دینا مہمان کا کہ جسکو مہمان کیا ہو دن سے
نہ وہ شخص کہ جو بعد شام کی آوی خواہ مہمان کری وسکو یا نکری زکوۃ فطرہ اوسکی واجب
نہین ہوتی اور وقت جدا کرنی زکوۃ فطر کا موافق مشہور کی عید کی شام سی ظہر روز
عید تک ہی اور احوط یہ ہی کہ شب عید کو جدا کری اور اوسکو پیش از نماز عید کے
دیوی اور مشہور یہ ہی کہ جو کچہہ کہ قوت اوسکا ہووی اوسکو زکوۃ فطرہ مین دی سکتا ہے
اور احوط یہ ہی کہ جو اور گیہون اور خرما اور منقی دیوین اور مقدار زکوۃ فطرہ کی ایک صاع ہے یعنی
ہوتی تین سیر لکہنو کی ہی اور چاہئی ایسی شخص کو دیوی کہ ظاہر فسق نہووی اور صالح ہووی اور احوط

کہ زمان غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط کو زکوۃ فطرہ دیوے
کہ وہ اوسکی مستحقون کو پہنچا دیوے اور بعد نماز عید کی بہت دعائین وارد ہوی ہین اور بہترین
اونمین سی دعای صحیفہ کاملہ ہی اور بسند صحیح حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہی کی روز جمعہ کو
اور روز عید فطر کو اور روز عید قربان کو اسوقت کہ مہیا جانی کا ہووی نماز کی واسطی اس دعا کو پڑہے
اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ فِي هٰذَا الْيَوْمِ اَوْ تَعَبَّأَ اَوْ اَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ لِوِفَادَةٍ اِلٰى مَخْلُوقٍ
رَجَاءَ رِفْدِهٖ وَنَوَافِلِهٖ وَفَوَاضِلِهٖ وَعَطَايَاهُ فَاِنَّ اِلَيْكَ يَا سَيِّدِي
تَهْيِئَتِي وَتَعْبِئَتِي وَاِعْدَادِي وَاسْتِعْدَادِي رَجَاءَ رِفْدِكَ وَجَوَائِزِكَ
وَنَوَافِلِكَ وَفَوَاضِلِكَ وَفَضَائِلِكَ وَعَطَايَاكَ وَقَدْ غَدَوْتُ
اِلٰى عِيْدٍ مِنْ اَعْيَادِ اُمَّةِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
لَمْ اَفِدْ اِلَيْكَ الْيَوْمَ بِعَمَلٍ صَالِحٍ اَثِقُ بِهٖ قَدَّمْتُهُ وَلَا تَوَجَّهْتُ بِمَخْلُوقٍ
اَمَّلْتُهُ وَلٰكِنْ اَتَيْتُكَ خَاضِعًا مُقِرًّا بِذُنُوْبِي وَاِسَاءَتِي اِلٰى نَفْسِي
فَيَا عَظِيْمُ يَا عَظِيْمُ اغْفِرْ لِيَ الْعَظِيْمَ مِنْ ذُنُوْبِي فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
الْعِظَامَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور حدیث
معتبر مین حضرت صاحب الامر علیہ السلام سی منقول ہی کہ بعد نماز صبح روز فطر کے
اس دعا کو پڑہتی تہی اَللّٰهُمَّ اِنِّي تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ اَمَامِي وَعَلِيٍّ

مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَاَئِمَّتِي عَنْ يَسَارِي اَسْتَتِرُ بِهِمْ مِنْ عَذَابِكَ وَ
اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ زُلْفَى لَا اَجِدُ اَحَداً اَقْرَبَ اِلَيْكَ مِنْهُمْ فَهُمْ
اَئِمَّتِي فَآمِنْ بِهِمْ خَوْفِي مِنْ عِقَابِكَ وَسَخَطِكَ وَاَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي
عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اَصْبَحْتُ بِاللهِ مُؤْمِناً مُوقِناً مُخْلِصاً عَلَى دِينِ مُحَمَّدٍ وَ
سُنَّتِهِ وَعَلَى دِينِ عَلِيٍّ وَسُنَّتِهِ وَعَلَى دِينِ الْاَوْصِيَاءِ وَسُنَّتِهِمْ اٰمَنْتُ بِسِرِّهِمْ
وَعَلَانِيَتِهِمْ وَاَرْغَبُ اِلَى اللهِ فِيمَا رَغِبَ فِيهِ اِلَيْهِ مُحَمَّدٌ وَعَلِيٌّ وَالْاَوْصِيَاءُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ وَلَا عِزَّةَ وَلَا مَنَعَةَ وَلَا سُلْطَانَ اِلَّا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ
الْقَهَّارِ الْعَزِيزِ الْجَبَّارِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللهِ فَهُوَ حَسْبُهُ اِنَّ
اللهَ بَالِغُ اَمْرِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اُرِيدُكَ فَاَرِدْنِي وَاَطْلُبُ مَا عِنْدَكَ فَيَسِّرْهُ
لِي وَاقْضِ لِي حَوَائِجِي فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ
مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ حُرْمَةَ شَهْرِ رَمَضَانَ بِمَا اَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ
الْقُرْاٰنِ وَخَصَصْتَهُ وَعَظَّمْتَهُ بِتَصْيِيرِكَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَقُلْتَ لَيْلَةُ
الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ اَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ
مِنْ كُلِّ اَمْرٍ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اَللّٰهُمَّ وَهٰذِهِ اَيَّامُ شَهْرِ

رمضان قد انقضت ولياليه قد تصرمت وقد صرت منه يا الهي الى
ما انت اعلم به مني واحصى بعدده من عددي فاسئلك يا الهي بما
سئلك به عبادك الصالحون ان تصلي على محمد وآل محمد واهل بيت
محمد وان تتقبل مني ما تقربت به اليك وتتفضل بتضعيف عملي وقبول
تقربي وقرباتي واستجابة دعائي وهب لي منك عتق رقبتي من النار
ومن علي بالفوز بالجنة والامن يوم الخوف من كل فزع ومن كل هول
اعددته ليوم القيمة اعوذ بحرمة وجهك الكريم وحرمة نبيك وحرمة
الصالحين ان ينصرم هذا اليوم ولك قبلي تبعة تريد ان تواخذني بها
او ذنب تريد ان تقايسني وتشقيني وتفضحني به او خطيئة تريد ان
تقايسني بها وتقتصها مني لم تغفرها لي واسئلك بحرمة وجهك
الكريم الفعال لما يريد الذي تقول للشيء كن فيكون لا اله الا هو
اللهم اني اسئلك بلا اله الا انت ان كنت رضيت عني في هذا الشهر
ان تزيد فيما بقي من عمري رضا فان كنت لم ترض عني في هذا الشهر
فمن الآن فارض عني الساعة الساعة الساعة واجعلني في هذه الساعة و
في هذا المجلس من عتقائك من النار وطلقائك من جهنم وسعداء خلقك
بمغفرتك

بمغفرتك ورحمتك يا ارحم الراحمين اللهم اني اسألك بحرمة وجهك الكريم
ان تجعل شهري هذا خير شهر رمضان عبدتك فيه وصمته لك و
تقربت به اليك منذ اسكنتني فيه اعظمه اجرا واتمه نعمة واعمه مغفرة واكمله
رضوانا واقربه الى ما تحب وترضى اللهم لا تجعله آخر شهر رمضان
صمته لك وارزقني العود فيه ثم العود حتى ترضى وبعد الرضا و
حتى تخرجني من الدنيا سالما وانت عني راض وانا لك مرضي اللهم
اجعل فيما تقضي وتقدر من الامر المحتوم الذي لا يرد ولا يبدل
ان تكتبني من حجاج بيتك الحرام في هذا العام وفي كل عام المبرور
حجهم المشكور سعيهم المغفور ذنوبهم المكفر عنهم سيئاتهم المتقبل
مناسكهم المعافين على اسفارهم المقبلين على نسكهم المحفوظين
في انفسهم واموالهم وذراريهم وكل ما انعمت به عليهم
اللهم اقلبني من مجلسي هذا في شهري هذا في يومي هذا في
ساعتي هذه مفلحا منجحا مستجابا لي دعائي مغفورا ذنبي معافا من
النار ومعتقا منها عتقا لا رق بعده ابدا ولا رهبة يا رب الارباب
اللهم اني اسألك ان تجعل فيما شئت واردت وقضيت

وَقَدَّرْتَ وَحَتَمْتَ وَانْفَذْتَ اَنْ تُطِيلَ عُمْرِي وَاَنْ تُنْسِئَ

فِي اَجَلِي وَاَنْ تُقَوِّيَ ضَعْفِي وَاَنْ تُغْنِيَ فَقْرِي وَاَنْ تَجْبُرَ

فَاقَتِي وَاَنْ تَرْحَمَ مَسْكَنَتِي وَاَنْ تُعِزَّ ذُلِّي وَاَنْ تَرْفَعَ ضَعَتِي وَاَنْ

تُغْنِيَ عَائِلَتِي وَاَنْ تُؤْنِسَ وَحْشَتِي وَاَنْ تُكْثِرَ قِلَّتِي وَاَنْ تُدِرَّ رِزْقِي

فِي عَافِيَةٍ وَيُسْرٍ وَخَفْضٍ وَاَنْ تَكْفِيَنِي مَا اَهَمَّنِي مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ

وَاٰخِرَتِي وَلَا تَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي فَاَعْجِزَ عَنْهَا وَلَا اِلَى النَّاسِ فَيَرْفُضُونِي

وَاَنْ تُعَافِيَنِي فِي دِينِي وَبَدَنِي وَجَسَدِي وَرُوحِي وَوُلْدِي

وَاَهْلِي وَاَهْلِ مَوَدَّتِي وَاِخْوَانِي وَجِيرَانِي مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ وَاَنْ تَمُنَّ

عَلَيَّ بِالْاَمْنِ وَالْاِيمَانِ مَا اَبْقَيْتَنِي فَاِنَّكَ وَلِيِّي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي

وَرَجَائِي وَمَعْدِنُ مَسْئَلَتِي وَمَوْضِعُ شَكْوَايَ وَمُنْتَهَى رَغْبَتِي

فَلَا تُخَيِّبْنِي فِي رَجَائِي يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَثِقَتِي وَلَا تُبْطِلْ طَمَعِي

وَرَجَائِي فَقَدْ تَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِمُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

وَعَلَيْهِمْ وَقَدَّمْتُهُمْ اِلَيْكَ اَمَامِي وَاَمَامَ حَاجَتِي وَطَلِبَتِي وَتَضَرُّعِي

وَمَسْئَلَتِي فَاجْعَلْنِي بِهِمْ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ

فَاِنَّكَ

فانك مننت علیهم فاختم لی بالسعادة والسلامة والامن والایمان والمغفرة والرضوان والسعادة والحفظ یا الله انت لکل حاجة لنا فصل علی محمد وآل محمد وعافنا ولا تسلط علینا احدا من خلقك لا طاقة لنا به واکفنا کل امر من امر الدنیا والآخرة یا ذا الجلال والاکرام صل علی محمد وآل محمد وبارك علی محمد وآل محمد وترحم علی محمد وآل محمد وسلم علی محمد وآل محمد کافضل ما صلیت وبارکت وترحمت وتحننت علی ابراهیم وآل ابراهیم انك حمید مجید

فصل تیسرے بیچ بیان اعمال ماه ذیقعده کے

جانتو کہ اول ماہ ہای حرام سی کہ حق سبحانہ وتعالے نی کلام مجید مین بیان فرمایا ہی ذیقعدہ اور ذی حجہ اور محرم اور ماہ رجب ہی اور ان مہینون مین ابتدا ساتھہ قتال کی نکری شیخ مفید علیہ الرحمہ نی اور غیرانکے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی کہ ان مہینون مین روز پنجشنبہ اور روز جمعہ اور روز ہفتہ کو روزہ رکھی پس واسطی اوسکی نو سال کی عبادت کا ثواب نامہ اعمال مین اوسکی لکہا جاتا ہی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ پندرہوین

شب ماہ ذیقعدہ کو حق سبحانہ وتعالی اپنی بندگان کی طرف نظر رحمت کرتا ہی اور جو کوئی کہ اس
شب کو عبادت مین بسر کری تو اب سو عابدون کا واسطی اوسکی حق سبحانہ تعالی عطا کرتا ہے
اور وہ ایسی عابد ہین کہ معصیت حق سبحانہ وتعالی کی چشم زدن مین بہی نکی ہووی اور
بعضی علمانی فرمایا ہی کہ روز تیئسوین ۲۳ اس ماہ ذیقعدہ کی سنت ہی زیارت حضرت امام رضا
علیہ السلام کی پڑہنا او پچیسوین ذیقعدہ کی روز دحوالارض ہی یعنی زمین نیچی مکہ معظمہ کی
اوپر پانی کی بچہائی گئی ہی او روز مبارک ہی اور سنت ہی کہ اوس روز وقت
چاشت کی دو رکعت نماز بجالاوی او ہر ایک رکعت مین بعد سورہ حمد کی پانچ
مرتبہ سورہ والشمس کو پڑہی اور بعد سلام کی اس دعا کو پڑہی لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ اَجِبْ دَعْوَتِیْ
یَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اِسْمَعْ صَوْتِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنْ سَیِّئَاتِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ شیخ طوسی علیہ الرحمۃ نی لکہا ہی کہ سنت ہی کہ اس روز یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ
الْکَعْبَةِ وَفَالِقَ الْحَبَّةِ وَصَارِفَ اللَّزْبَةِ وَکَاشِفَ کُلِّ کُرْبَةٍ اَسْئَلُکَ
فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ مِنْ اَیَّامِکَ الَّتِیْ اَعْظَمْتَ حَقَّهَا وَاَقْدَمْتَ سَبْقَهَا
وَجَعَلْتَهَا عِنْدَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَدِیْعَةً وَاِلَیْکَ ذَرِیْعَةً وَبِرَحْمَتِکَ
الْوَسِیْعَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ الْمُنْتَجَبِ فِی الْمِیْثَاقِ

الْقَرِيبِ يَوْمَ التَّلَاقِ فَاتِقِ كُلِّ رَتْقٍ وَدَاعٍ إِلَى كُلِّ حَقٍّ وَعَلَى

أَهْلِ بَيْتِهِ الْأَطْهَارِ الْهُدَاةِ الْمَنَارِ دَعَائِمِ الْجَبَّارِ وَوُلَاةِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

وَالنَّارِ وَأَعْطِنَا فِي يَوْمِنَا هَذَا مِنْ عَطَائِكَ الْمَخْزُونِ غَيْرَ مَقْطُوعٍ وَلَا مَمْنُونٍ

تَجْمَعُ لَنَا بِهِ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ الْأَوْبَةِ يَا خَيْرَ مَدْعُوٍّ وَأَكْرَمَ مَرْجُوٍّ

يَا كَفِيُّ يَا وَفِيُّ يَا مَنْ لُطْفُهُ خَفِيٌّ الْطُفْ بِي بِلُطْفِكَ وَأَسْعِدْنِي بِعَفْوِكَ

وَأَيِّدْنِي بِنَصْرِكَ وَلَا تُنْسِنِي كَرِيمَ ذِكْرِكَ بِوُلَاةِ أَمْرِكَ

وَحَفَظَةِ سِرِّكَ احْفَظْنِي مِنْ شَوَائِبِ الدَّهْرِ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ

وَأَشْهِدْنِي أَوْلِيَاءَكَ عِنْدَ خُرُوجِ نَفْسِي وَحُلُولِ رَمْسِي وَانْقِطَاعِ

عَمَلِي وَانْقِضَاءِ أَجَلِي اللَّهُمَّ وَاذْكُرْنِي عَلَى طُولِ الْبِلَى إِذَا حَلَلْتُ بَيْنَ

أَطْبَاقِ الثَّرَى وَنَسِيَنِي النَّاسُونَ مِنَ الْوَرَى وَأَحْلِلْنِي دَارَ الْمُقَامَةِ

وَبَوِّئْنِي مَنْزِلَ الْكَرَامَةِ وَاجْعَلْنِي مِنْ مُرَافِقِي أَوْلِيَائِكَ

وَأَهْلِ اجْتِبَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَبَارِكْ لِي فِي لِقَائِكَ وَارْزُقْنِي

حُسْنَ الْعَمَلِ قَبْلَ حُلُولِ الْأَجَلِ بَرِيئًا مِنَ الزَّلَلِ وَسُوءِ الْخَطَلِ

اللَّهُمَّ وَأَوْرِدْنِي حَوْضَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

وَاسْقِنِي مِنْهُ مَشْرَبًا رَوِيًّا سَائِغًا هَنِيئًا لَا أَظْمَأُ بَعْدَهُ وَلَا أُحَلَّأُ

وردة ولاعنه اذاد واجعله لى خير زاد واوفى ميعاد يوم يقوم الاشهاد
اللهم والعن جبابرة الاولين والاخرين وبحقوق اوليائك المستاثرين
اللهم واقصم دعائمهم واهلك اشياعهم وعاملهم وعجل
هلاكهم واسلبهم ممالكهم وضيق عليهم مسالكهم والعن
مساهمهم ومشاركهم اللهم وعجل فرج اوليائك واردد عليهم
مظالمهم واظهر بالحق قائمهم واجعله لدينك منتصرا وبامرك
فى اعدائك مؤتمرا اللهم احففه بملائكة النصر وبما القيت عليه
من الامر فى ليلة القدر منتقما لك حتى ترضى ويعود دينك
به وعلى يديه جديدا غضا ويمحض الحق محضا ويرفض الباطل رفضا
اللهم صل عليه وآله وعلى جميع آبائه واجعلنا من صحبه واسرته
وابعثنا فى كرته حتى نكون فى زمانه من اعوانه اللهم ادرك
بنا قيامه واشهدنا ايامه وصل عليه واردد الينا سلامه والسلام
عليهم ورحمة الله وبركاته **فصل چوهی** در بیان اعمال ذی الحجه
حق سبحانه وتعالى فى كلام مجيد مى فرمايد واذكروا الله فى ايام معدودات
واذكروا اسم الله فى ايام معلومات على ما رزقهم من بهيمة الانعام

اور بہت احادیث معتبرہ بسیار کی ائمہ معصومین علیہم السلام سی منقول ہی کہ مراد

ایام معلومات سی دس دن اول ماہ ذی حجہ ہین اور مراد ایام معدودات

سی دسوین اور گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین ذی الحجہ ہی اور سید ابن طاوس

نی اور شیخ اور کفعمی نی بسندہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام اول ذی الحجہ سی روز عرفہ تک بعد نماز صبح

کی اور وقت غروب آفتاب کی پیش از نماز مغرب کی یہ دعا پڑہتی تہی

اَللّٰهُمَّ هٰذِهِ الْاَيَّامُ الَّتِىْ فَضَّلْتَهَا عَلٰى غَيْرِهَا مِنَ الْاَيَّامِ وَشَرَّفْتَهَا

وَقَدْ بَلَّغْتَنِيْهَا بِمَنِّكَ وَرَحْمَتِكَ فَاَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيْنَا

فِيْهَا مِنْ نَعْمَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

فِيْهَا وَاَنْ تَهْدِيَنَا فِيْهَا سَبِيْلَ الْهُدٰى وَتَرْزُقَنَا فِيْهَا التُّقٰى

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالْعَمَلَ فِيْهَا بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا سَامِعَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا شَاهِدَ كُلِّ مَلَاٍ وَيَا عَالِمَ

كُلِّ خَفِيَّةٍ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ عَنَّا فِيْهَا الْبَلَآءَ

وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا فِيْهَا الدُّعَآءَ وَتُقَوِّيَنَا فِيْهَا وَتُعِيْنَنَا وَتُوَفِّقَنَا فِيْهَا لِمَا تُحِبُّ

رَبَّنَا وَتَرْضٰى وَعَلٰى مَا افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنْ طَاعَتِكَ

وَطَاعَةِ رَسُولِكَ وَاَهلِ وِلَايَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ یَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِینَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَهَبَ لَنَا فِیهَا الرِّضَا

اِنَّكَ سَمِیعُ الدُّعَآءِ وَلَا تَحْرِمْنَا خَیْرَ مَا نَزَلَ فِیهَا مِنَ السَّمَآءِ وَطَهِّرْنَا

مِنَ الذُّنُوبِ یَا عَلَّامَ الْغُیُوبِ وَاَوْجِبْ لَنَا فِیهَا دَارَ الْخُلُودِ اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَتْرُكْ لَنَا فِیهَا ذَنْباً اِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا

هَمّاً اِلَّا فَرَّجْتَهُ وَلَا دَیْناً اِلَّا قَضَیْتَهُ وَلَا غَائِباً اِلَّا اَدَّیْتَهُ وَلَا حَاجَةً

مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا سَهَّلْتَهَا وَیَسَّرْتَهَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ

شَیْءٍ قَدِیرٌ اَللّٰهُمَّ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا رَاحِمَ الْعَبَرَاتِ یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ

یَا رَبَّ الْاَرَضِینَ وَالسَّمٰوَاتِ یَا مَنْ لَا تَتَشَابَهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا فِیهَا مِنْ عُتَقَآئِكَ وَطُلَقَآئِكَ

مِنَ النَّارِ وَالْفَآئِزِینَ بِجَنَّتِكَ النَّاجِینَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِینَ

وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِینَ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً اور سید بن طاؤس نے

بسندہای معتبر روایت کی ہی کہ حضرت جبرئیلؑ ایک دن جانب پروردگار

جلیل سی نازل ہوی اوپر حضرت عیسی علیہ السلام کی اور پانچ دعائیں ہدیہ لائی

واسطی اون جناب کی اور کہا کہ ای عیسی یہ پانچ دعاؤن کو دہہ اول ماہ ذی الحجہ مین

پڑہ

پڑھو بدرستیکہ کوئی عبادت نزدیک حق سبحانہ تعالی کے محبوب تر اس سی
نہین ہی کہ یہ دعا مین اس دہہ مین پڑہین جاوین اور وہ یہ ہین اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا تیسری دعا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ
كُفُوًا اَحَدًا چوتہی دعا اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ پانچوین دعا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ
وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِيْءٌ مِمَّنْ تَبَرَّءَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ
وَالْاُوْلٰى اور آٹہوین ذی الحجہ روز ترویہ ہی اور ابن بابویہ نے حضرت امام موسی کاظم
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا
کہ حق تعالی نی برگزیدہ کیا ہی سب روزون سی چار دن کو یعنی روز جمعہ
اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان کو اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ روزہ روز ترویہ کا کفارہ ساٹہہ برس گناہونکا ہی اور شب عرفہ

لیالی متبرکہ سی ہی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ شب عرفہ کو
دعا مستجاب ہوتی ہی اور جو کوئی کہ اس شب کو ساتھہ عبادت کی بسر کری تو ثواب
ایک سو ستر برس عبادت کا نامہ اعمال مین اوس شخص کی لکھا جاتا ہی اور بیچ اس شب کے
جو کوئی توبہ کری توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہی کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہائی جمعہ کی اس دعا کو پڑہی حق سبحانہ و تعالے
گناہون سی اوسکی درگذری اور وہ یہ ہی اَللّٰهُمَّ يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى
وَمَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى وَعَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَمُنْتَهٰى كُلِّ حَاجَةٍ يَا مُبْتَدِئًا
بِالنِّعَمِ عَلَى الْعِبَادِ يَا كَرِيمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ يَا جَوَادُ يَا مَنْ لَا يُوَارِي
مِنْهُ لَيْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَاءٌ ذَاتُ اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ
يَا مَنِ الظُّلْمَةُ عِنْدَهُ ضِيَاءٌ اَسْئَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ
الَّذِي تَجَلَّيْتَ بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسٰى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ الَّذِي
رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ الْاَرْضَ عَلٰى وَجْهِ
مَاءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُونِ الْمَكْنُونِ الْمَكْتُوبِ الطَّاهِرِ الَّذِي اِذَا دُعِيتَ
بِهِ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَبِاسْمِكَ السُّبُّوحِ الْقُدُّوسِ الْبُرْهَانِ
الَّذِي هُوَ نُورٌ عَلٰى كُلِّ نُورٍ وَنُورٌ مِنْ نُورٍ يُضِيءُ مِنْهُ كُلُّ نُورٍ اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ

انشقت واذا بلغ السموات فتحت واذا بلغ العرش اهتز وباسمك

الذي ترتعد منه فرائض ملائكتك واسئلك بحق جبرئيل وميكائيل

واسرافيل وبحق محمد المصطفى صلى الله عليه واله وعلى جميع الانبياء

وجميع الملائكة وبالاسم الذي مشى به الخضر على قلل الماء كما مشى به

على جدد الارض وباسمك الذي فلقت به البحر لموسى واغرقت

فرعون وقومه وانجيت به موسى بن عمران ومن معه وباسمك

الذي دعاك به موسى بن عمران من جانب الطور الايمن فاستجبت

له والقيت عليه محبة منك وباسمك الذي احيى به عيسى بن

مريم الموتى وتكلم في المهد صبيا وابرئ الاكمه والابرص باذنك

وباسمك الذي دعاك به حملة عرشك وجبرئيل وميكائيل واسرافيل

وحبيبك محمد صلى الله عليه واله وملائكتك المقربون وانبيائك المرسلون

وعبادك الصالحون من اهل السموات والارضين وباسمك الذي

دعاك به ذو النون اذ ذهب مغاضبا فظن ان لن نقدر عليه فنادى

في الظلمات ان لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين

فاستجبت له ونجيته من الغم وكذلك ننجي المؤمنين وباسمك

العظيم الذي دعاك به داود وخر لك ساجدا فغفرت له ذنبه
وباسمك الذي دعتك به آسية امرأة فرعون إذ قالت رب ابن
لي عندك بيتا في الجنة ونجني من فرعون وعمله ونجني من القوم الظالمين
فاستجبت لها دعاءها وباسمك الذي دعاك به أيوب
إذ حل به البلاء فعافيته وآتيته أهله ومثلهم معهم رحمة
من عندك وذكرى للعابدين وباسمك الذي دعاك به يعقوب
فرددت عليه بصره وقرة عينه يوسف وجمعت شمله
وباسمك الذي دعاك به سليمان فوهبت له ملكا لا ينبغي
لأحد من بعده إنك أنت الوهاب وباسمك الذي سخرت به
البراق لمحمد صلى الله عليه وآله وسلم إذ قال تعالى سبحان الذي
أسرى بعبده ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصى
وقوله سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له مقرنين وإنا إلى ربنا
لمنقلبون وباسمك الذي تنزل به جبرئيل على محمد صلى الله عليه
وآله وباسمك الذي دعاك به آدم فغفرت له ذنبه وأسكنته
جنتك وأسألك بحق القرآن العظيم وبحق محمد خاتم النبيين

بحق

وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيْمَ وَبِحَقِّ فَضْلِكَ يَوْمَ الْقَضَاءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِيْنِ اِذَا نُصِبَتْ

وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰى وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰى وَ

بِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِىْ كَتَبْتَهٗ عَلٰى سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْيَا

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَىْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ

لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِىْ خَزَائِنِكَ

الَّذِى اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِىْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ لَمْ يَظْهَرْ عَلَيْهِ اَحَدٌ

مِّنْ خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِىٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ مُّصْطَفٰى وَاَسْئَلُكَ

بِاِسْمِكَ الَّذِىْ شَقَقْتَ بِهِ الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهٖ

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِىْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَبِحَقِّ كِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ

وَبِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَكٓهٰيٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ وَتَوْرٰىةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْلِ

عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰى جَمِيْعِ

الرُّسُلِ وَبِاَهِيًّا شَرَاهِيًّا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاتِ الَّتِىْ كَانَتْ

بَيْنَكَ وَبَيْنَ مُوْسَى بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَيْنَآءَ وَاَسْئَلُكَ

بِاِسْمِكَ الَّذِىْ عَلَّمْتَهٗ مَلَكَ الْمَوْتِ لِقَبْضِ الْاَرْوَاحِ وَاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ

الَّذِىْ كُتِبَ عَلٰى وَرَقِ الزَّيْتُوْنِ فَخَضَعَتِ النِّيْرَانُ لِتِلْكَ الْوَرَقَةِ فَقُلْتَ

يا نار كوني برداً وسلاماً واسئلك باسمك الذي كتبته على سرادق
المجد والكرامة يا من لا يحفيه سائل ولا ينقصه نائل يا من به
يستغاث واليه يلجأ اسئلك بمعاقد العز من عرشك ومنتهى
الرحمة من كتابك وباسمك الاعظم وجدك الاعلى وكلماتك
التامات العلى اللهم رب الرياح وما ذرت والسماء وما اظلت
والارض وما اقلت والشياطين وما اضلت والبحار وما جرت
وبحق كل حق هو عليك حق وبحق الملائكة المقربين والروحانيين
والكروبيين والمسبحين لك بالليل والنهار لا يفترون وبحق
ابراهيم خليلك وبحق كل ولي يناديك بين الصفا والمروة
وتستجيب له دعاءه يا مجيب اسئلك بهذه الاسماء وبهذه
الدعوات ان تغفر لنا ما قدمنا وما اخرنا وما اسررنا وما
اعلنا وما ابدينا وما اخفينا وما انت اعلم به منا انك على كل
شيء قدير برحمتك يا ارحم الراحمين يا حافظ كل غريب
يا مونس كل وحيد يا قوة كل ضعيف يا ناصر كل مظلوم
يا رازق كل محروم يا مونس كل مستوحش يا صاحب
كل

كُلِّ مُسَافِرٍ يَاعِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ وَخَطِيْئَةٍ
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَاصَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ يَاكَاشِفَ كَرْبِ
الْمَكْرُوْبِيْنَ يَافَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِيْنَ
يَامُنْتَهٰى غَايَةِ الطَّالِبِيْنَ يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَاأَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَادَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَاأَجْوَدَ الْأَجْوَدِيْنَ
يَاأَكْرَمَ الْأَكْرَمِيْنَ يَاأَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ يَاأَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا
أَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ
السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ
الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَحْبِسُ
قَطْرَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ
الَّتِيْ تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ وَ
اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اَللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّيْ كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِيْ مِنْ أَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّيُسْرًا وَّأَنْزِلْ يَقِيْنَكَ

فِي صَدْرِي وَرَجَاءَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا اَرْجُو غَيْرَكَ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي
وَعَافِنِي فِي مَقَامِي هٰذَا وَاَصْحِبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ
بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِيْنِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَ
مِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيْلَ وَاَحْسِنْ لِيَ التَّيْسِيْرَ وَلَا تَخْذُلْنِي
فِي الْعَسِيْرِ وَاهْدِنِي يَا خَيْرَ دَلِيْلٍ وَلَا تَكِلْنِي اِلٰى نَفْسِي
فِي الْاُمُوْرِ وَلَقِّنِّي كُلَّ سُرُوْرٍ وَاَقْلِبْنِي اِلٰى اَهْلِي بِالْفَلَاحِ وَ
النَّجَاحِ مَحْبُوْرًا فِي الْعَاجِلِ وَالْاٰجِلِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ طَيِّبَاتِ رِزْقِكَ
وَاسْتَعْمِلْنِي فِي طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِي مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَ
وَاَقْلِبْنِي اِذَا تَوَفَّيْتَنِي اِلٰى جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِيْلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ
حُلُوْلِ نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ
الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ سُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِي الْكِتَابِ
الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِي مِنَ الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ

وَلَا تَحْرِمْنِيْ صُحْبَةَ الْأَخْيَارِ وَأَحْيِنِيْ حَيٰوةً طَيِّبَةً

وَتَوَفَّنِيْ وَفَاةً طَيِّبَةً تُلْحِقُنِيْ بِالْأَبْرَارِ وَارْزُقْنِيْ مُرَافَقَةَ

الْأَنْبِيَاءِ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ اَللّٰهُمَّ

لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ

عَلَى الْإِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ يَا رَبِّ كَمَا هَدَيْتَهُمْ

لِدِيْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ

الْحَمْدُ عَلٰى حُسْنِ بَلَائِكَ وَصُنْعِكَ وَعِنْدِيْ خَاصَّةً كَمَا

خَلَقْتَنِيْ فَأَحْسَنْتَ خَلْقِيْ وَعَلَّمْتَنِيْ فَأَحْسَنْتَ تَعْلِيْمِيْ وَ

هَدَيْتَنِيْ فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِيْ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اِنْعَامِكَ عَلَيَّ

قَدِيْمًا وَحَدِيْثًا فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ

مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِيْ قَدْ نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِيْ

قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ بَلَاءٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ

مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِيْ قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

فِيْ كُلِّ مَثْوًى وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلٰى هٰذِهِ الْحَالِ

وَكُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ هٰذَا

الیوم من خیر تقسمه او ضر تکشفه او سوء تصرفه او بلاء تدفعه او خیر تسوقه او رحمة تنشرها او عافیة تلبسها فانک علی کل شیء قدیر وبیدک خزائن السموات والارض وانت الواحد الکریم المعطی الذی لا یرد سائله ولا یخیب امله ولا ینقص نائله ولا ینفد ما عنده بل یزداد کثرة وطیبا وعطاء وجودا وارزقنی من خزائنک التی لا تفنی ومن رحمتک الواسعة ان عطاءک لم یکن محظورا وانت علی کل شیء قدیر برحمتک یا ارحم الراحمین اور لیکن اعمال روز عید قربان پس جانو کہ غسل اس روز سنت موکدہ ہی اور بعضون نی واجب جانا ہی اور بہتر یہ ہی کہ پیش از نماز عید کی غسل کری اور نماز عید بنا بر مشہور کی زمانہ غیبت مین سنت موکدہ ہی اور کیفیت اوسکی بیچ نماز عید فطر کی مذکور ہوی اور قربانی کرنا اس روز مین سنت موکدہ ہی اور بعضی علما واجب جانتی ہین اگر مقدور رکہتا ہووی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اضحیہ واجب ہی اوپر ہر ایک مسلمان کی واسطی اپنی اور واسطی عیال کیے اور مکروہ ہی قربانی کرنا اوس جانور کا کہ جسکو گہر مین پالا ہووی اور

چاہیی کہ جانور قربانی اونٹ ہووی یا گوسفند یا گاو یا بزاونکی سوا اونکی حیوانات کی قربانی نکری اور بہتر یہ ہی کہ اگر شتر ہوی تو پانچ برس کا ہووی اور اگر گوسفند ہووی تو چھہ مہینی کی کافی ہی اور بہتر یہ ہی کہ ہفت ماہہ ہووی اور کوئی نقص اعضا مین اوسکی نہووی مانند کانی کی اور اندہی کی اور لنگڑی کی اور کان نہ کٹا ہووی اور سنت ہی کہ دعا پڑہی چنانکہ بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ قربانی رو بقبلہ کری اور اس دعا کو پڑہی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ پس ذبح کری یا نحر کری اور بعد اوسکی کہی اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

اور لیکن اعمال روز عید غدیر پس جانو کہ اٹھارہوین اس مہینی کی روز عید غدیر ہی اور روز مبارک ہی اور بزرگ ترین عیدونکی ہی اور فضیلت اسکی مین احادیث طرق عامہ اور خاصہ کی زیادہ اس سی ہین کہ حد و احصا کی جائین لیکن اس مقام مین او پر چند حدیث کی اکتفا کرتا ہون بسند معتبر

حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب روز قیامت
ہووےگا چار دنکو تحت عرش الہی لاوینگی زینت کرکی مانند عروس کی کہ
خانہ داماد مین لیجاتی ہین وہ روز عید قربان ہی اور روز عید فطر اور روز جمعہ
اور روز عید غدیر ہی اور روز غدیر ان سبہونمین مانند ماہ شب چار دہ کے
درمیان ستارونکی روشن ہوگا اور یہ وہ دن ہی کہ حق تعالی نی حضرت
ابراہیم کو آتش سی نجات دی اس روز روزہ رکہی واسطی شکر حق تعالی کے
اور یہ وہ روز ہی کہ حق سبحانہ و تعالی نی اس روز کو کامل کیا ہی دین
ساتہہ اس حیثیت کی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نی حضرت امیر
علیہ السلام کو خلیفہ اور جانشین کیا اور خلافت اونکی اوپر آدمیونکی ظاہر
کی پس روزہ رکہی اس روز اور حضرت نی فرمایا کہ یہ دن کامل ہونی
دین کا ہی اور یہ وہ دن ہی کہ ناک شیطان کی اوپر خاک کی گہسی گئی
اور یہ وہ دن ہی کہ اعمال شیعیان اور دوستان آل محمد اس دن مین
مقبول ہوتی ہین اور یہ وہ روز ہی کہ حق تعالی عملہای سنیان باطل
کرتا ہی مانند ذرونکی کہ ہوا مین پراکندہ ہوتی ہین اور سنت ہی کہ وقت
ملاقات کی اس طرح تہنیت کری الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایۃ
امیر المومنین

امیر المؤمنین والائمۃ علیہم السلام اور زیارت حضرت
امیر المومنین کی اس روز فضیلت بسیار رکہتی ہی نزدیک اور دوسری
اور موافق روایت صفوان کی اور غیر اوسکی کی اگر دوسری زیارت کرے
دو رکعت نماز زیارت کی پڑہی بیچ رکعت اول کی سورۂ قدر پڑہی
اور رکعت دوسری میں سورۂ احد پڑہی اور اس دعا کو پڑہے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى وَلِيِّكَ وَاَخِىْ نَبِيِّكَ وَوَزِيْرِهٖ وَحَبِيْبِهٖ وَخَلِيْلِهٖ
وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَخِيَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ وَوَصِيِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ
وَاَمِيْنِهٖ وَوَلِيِّهٖ وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِىْ ذُرِّيَّتِهٖ
وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَالدَّاعِىْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِىْ
عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ عَلٰى اُمَّتِهٖ سَيِّدِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِيَائِكَ
وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ
وَوَالٰى اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ

والقاسطين والمارقين عن امرك صابرا محتسبا مقبلا غير مدبر
لا تأخذه في الله لومة لائم حتى بلغ في ذلك الرضا وسلم اليك القضاء
وعبدك مخلصا ونصح لك مجتهدا حتى اتاه اليقين فقبضته اليك
شهيدا سعيدا وليا تقيا رضيا زكيا هاديا مهديا اللهم صل على
محمد وآله وعليه افضل ما صليت على احد من انبيائك واصفيائك
يا رب العالمين اور اگر اشارہ کرے ساتھ انگلی شہادت کی طرف قبہ
شریف آنحضرت کی اور اس زیارت کو پڑھے بھی بہتر ہے
السلام عليك يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على عباده اشهد لقد
جاهدت يا امير المؤمنين في الله حق جهاده وعملت بكتابه
واتبعت سنن نبيه صلى الله عليه وآله حتى دعاك الله الى جواره
فقبضك اليه باختياره لك كريم ثوابه والزم اعداءك الحجة
في قتلهم اياك مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه
اللهم صل على محمد وآل محمد واجعل نفسي مطمئنة بقدرك راضية
بقضائك مولعة بذكرك ودعائك محبة لصفوة اوليائك

محبوبة

مَحْبُوبَةً فِي اَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَابِرَةً عِنْدَ نُزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً
لِفَوَاضِلِ نَعْمَائِكَ ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ اٰلَائِكَ مُشْتَاقَةً اِلٰى فَرْحَةِ لِقَائِكَ
مُتَزَوِّدَةً التَّقْوٰى لِيَوْمِ جَزَائِكَ مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ اَوْلِيَائِكَ
مُفَارِقَةً لِاَخْلَاقِ اَعْدَائِكَ مَشْغُولَةً عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ اِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ اِلَيْكَ
شَارِعَةٌ وَاَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ اِلَيْكَ وَاضِحَةٌ وَاَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ
مِنْكَ فَازِعَةٌ وَاَصْوَاتَ الدَّاعِينَ اِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَاَبْوَابَ الْاِجَابَةِ
لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ اَنَابَ اِلَيْكَ
مَقْبُولَةٌ وَعَبْرَةَ مَنْ بَكٰى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْاِغَاثَةَ لِمَنِ
اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْاِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْذُولَةٌ
وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَزَلَلَ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَاَعْمَالَ
الْعَامِلِينَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَاَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةٌ وَ
عَوَائِدَ الْمَزِيدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ
خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ وَعَوَائِدَ
الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ لَدَيْكَ

مُتَرَعَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ وَاقْبَلْ ثَنَآئِیْ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَوْلِیَآئِیْ وَاَحِبَّآئِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّیَّةِ الْحُسَیْنِ صَلَوٰاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْهِمْ اَئِمَّتِیْ اِنَّكَ وَلِیُّ نَعْمَآئِیْ وَمُنْتَهٰی مُنَایَ وَغَایَةُ رَجَآئِیْ فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوٰیَ

اور شیخ مفید علیہ الرحمۃ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ اس دعا کو پڑھے روز عید غدیر میں اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَعَلِیٍّ وَلِیِّكَ وَالشَّاْنِ وَالْقَدْرِ الَّذِیْ خَصَصْتَهُمَا بِهٖ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَاَنْ تَبْدَاَ بِهِمَا فِیْ كُلِّ خَیْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادِ وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِیْنَةِ النَّاجِیَةِ الْجَارِیَةِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ تَوْحِیْدِكَ وَدَعَآئِمِ دِیْنِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِیَّتِكَ وَخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ الْاَتْقِیَآءِ الْاَنْقِیَآءِ النُّجَبَآءِ الْاَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلٰی بِهِ النَّاسُ مَنْ اَتَاهُ نَجٰی وَمَنْ اَبَاهُ هَوٰی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِیْنَ

اَمَرْتَ

امرت بمسئلتهم وذوی القربی الذین امرت بمودتهم وفرضت
حقهم وجعلت الجنة معاد من اقتص آثارهم اللهم صل علی محمد
وآل محمد کما امروا بطاعتك ونهوا عن معصیتك ودلوا عبادك
علی وحدانیتك اللهم انی اسئلك بحق محمد نبیك ونجیبك وصفوتك
وامینك ورسولك الی خلقك وبحق امیر المؤمنین ویعسوب
الدین وقائد الغر المحجلین الوصی الوفی والصدیق الاکبر
والفاروق الاعظم بین الحق والباطل والشاهد لك والدال
علیك والصادع بامرك والمجاهد فی سبیلك لم تأخذه فیك
لومة لائم ان تصلی علی محمد وآل محمد وان تجعلنی فی هذا الیوم الذی
عقدت فیه لولیك العهد فی اعناق خلقك واکملت لهم الدین
من العارفین بحرمته والمقرین بفضله ومن عتقائك وطلقائك من النار
ولا تشمت بی حاسدی النعم اللهم فکما جعلته العید الاکبر
وسمیته فی السماء یوم العهد المعهود وفی الارض الیوم المیثاق
الماخوذ والجمع المسئول صل علی محمد وآل محمد واقرر به عیوننا
واجمع به شملنا ولا تضلنا بعد اذ هدیتنا واجعلنا لانعمك

مِنَ الشَّاكِرِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَرَّفَنَا فَضْلَ هٰذَا الْيَوْمِ وَبَصَّرَنَا

حُرْمَتَهُ وَكَرَّمَنَا بِهِ وَشَرَّفَنَا بِمَعْرِفَتِهِ وَهَدَانَا بِنُورِهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

عَلَيْكُمَا وَعَلَى عِتْرَتِكُمَا وَعَلَى مُحِبِّيكُمَا مِنِّي اَفْضَلُ السَّلَامِ مَا بَقِيَ

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَبِكُمَا اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا فِي نَجَاحِ

طَلِبَتِي وَقَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ اُمُورِي اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِحَقِّ

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَلْعَنَ مَنْ جَحَدَ حَقَّ هٰذَا

الْيَوْمِ وَاَنْكَرَ حُرْمَتَهُ فَصَدَّ عَنْ سَبِيلِكَ لِاِطْفَاءِ نُورِكَ فَاَبَى اللّٰهُ اِلَّا

اَنْ يُتِمَّ نُورَهُ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَاكْشِفْ عَنْهُمْ

وَبِهِمْ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ الْكُرُبَاتِ اَللّٰهُمَّ اَمْلَاِ الْاَرْضَ بِهِمْ عَدْلًا كَمَا

مُلِئَتْ ظُلْمًا وَجَوْرًا وَاَنْجِزْ لَهُمْ مَا وَعَدْتَهُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ

اور بعد اسکے سجدہ شکر کرے اور سو مرتبہ شکراً شکراً

کہے اور سو مرتبہ الحمد للہ کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے کہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى اِكْمَالِ الدِّينِ وَاِتْمَامِ النِّعْمَةِ وَرِضَى الرَّبِّ الْكَرِيمِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِينَ

اور تعین روز مباہلہ میں خلاف ہے اور اشہر اور اقوی یہ ہے کہ چوبیسوین

تاریخ اس مہینے کی مباہلہ ہی شیخ طوسی اور سید ابن طاؤس
رحمہ اللہ نے بسند معتبر روایت کی ہی کہ روز مباہلہ کو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ
بِاَجَلِّهٖ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ
عَظَمَتِكَ عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا
وَكُلُّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ

بِأَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ أَسْمَائِكَ بِأَكْبَرِهَا وَكُلُّ أَسْمَائِكَ كَبِيرَةٌ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِأَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا

أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ

بِأَعَزِّهَا وَكُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيزَةٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِأَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ

بِقُدْرَتِكَ الَّتِي اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةٌ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي

فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَ

كُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِيٌّ اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا

إِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَائِلِكَ حَبِيبَةٌ إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَدْعُوكَ كَمَا أَمَرْتَنِي فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا وَعَدْتَنِي اَللّٰهُمَّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ شَرَفِکَ بِاَشْرَفِهٖ وَکُلُّ شَرَفِکَ شَرِیْفٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِشَرَفِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ سُلْطَانِکَ بِاَدْوَمِهٖ
وَکُلُّ سُلْطَانِکَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسُلْطَانِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مُلْکِکَ بِاَفْخَرِهٖ وَکُلُّ مُلْکِکَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُلْکِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ عُلُوِّکَ بِاَعْلَاهُ وَکُلُّ عُلُوِّکَ
عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ اٰیَاتِکَ
بِاَعْجَبِهَا وَکُلُّ اٰیَاتِکَ عَجِیْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاٰیَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ مَنِّکَ بِاَقْدَمِهٖ وَکُلُّ مَنِّکَ قَدِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَنِّکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ فِیْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکُلِّ شَاْنٍ وَکُلِّ جَبَرُوْتٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِیْ بِهٖ حِیْنَ اَسْئَلُکَ
فَاَجِبْنِیْ یَا اَللّٰهُ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِبَهَآءِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ

إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِأَعَمِّهِ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ
بِرِزْقِكَ كُلِّهِ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ عَطائِكَ بِأَهْنَئِهِ وَكُلُّ عَطائِكَ
هَنِيءٌ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ بِعَطائِكَ كُلِّهِ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ
بِأَعْجَلِهِ وَكُلُّ خَيْرِكَ عاجِلٌ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ بِخَيْرِكَ كُلِّهِ اللّهُمَّ
إِنّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِأَفْضَلِهِ وَكُلُّ فَضْلِكَ فاضِلٌ اللّهُمَّ إِنّي أَسْأَلُكَ
بِفَضْلِكَ كُلِّهِ اللّهُمَّ إِنّي أَدْعُوكَ كَما أَمَرْتَني فَاسْتَجِبْ لي
كَما وَعَدْتَني اللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَابْعَثْني عَلَى الْإِيمانِ بِكَ
وَالتَّصْديقِ بِرَسُولِكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلامُ وَالْوِلايَةِ لِعَلِيِّ بْنِ أَبي طالِبٍ
وَالْبَراءَةِ مِنْ عَدُوِّهِ وَالْاِئْتِمامِ بِالْأَئِمَّةِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلامُ
فَإِنّي قَدْ رَضيتُ بِذلِكَ يا رَبِّ اللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
فِي الْأَوَّلينَ وَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرينَ وَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَ
آلِ مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلى وَصَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلينَ اللّهُمَّ
أَعْطِ مُحَمَّداً الْوَسيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضيلَةَ وَالدَّرَجَةَ الْكَبيرَةَ اللّهُمَّ
صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَقَنِّعْني بِما رَزَقْتَني وَبارِكْ لي فيما أَعْطَيْتَني
وَاحْفَظْني في غَيْبَتي وَفي كُلِّ غائِبٍ هُوَ لي اللّهُمَّ صَلِّ عَلى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ
مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
عُقُوْبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَآءٍ وَمِنْ كُلِّ شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ
مَكْرُوْهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ
وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِيْ مِنْ كُلِّ
سُرُوْرٍ وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ
وَمِنْ كُلِّ عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ وَمِنْ
كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ
نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذِهِ
السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَ
حَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ

بِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِی لَا یُطْفَأُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَبِوَجْهِ وَلِیِّكَ عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی وَبِحَقِّ اَوْلِیَآئِكَ الَّذِیْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ مَا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاَنْ تَعْصِمَنِیْ فِیْمَا بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ مَّعَاصِیْكَ اَبَدًا مَّا اَبْقَیْتَنِیْ حَتّٰی تَتَوَفَّانِیْ وَاَنَا لَكَ مُطِیْعٌ وَّاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ وَّاَنْ تَخْتِمَ لِیْ عَمَلِیْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِیْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا اَهْلَ التَّقْوٰی وَیَا اَهْلَ الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

فصل پانچویں بیچ اعمال ماہ محرم کے

حضرت امام رضا سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ بیچ روز اول ماہ محرم کی دو رکعت نماز پڑھتے تھے اور جب فارغ ہوتے تھے ہاتھوں کو واسطے دعا کے اوٹھاتے اور تین مرتبہ اس دعا کو پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ

بِالسُّوْٓءِ

بِالشَّوْقِ وَالْاِشْتِغَالِ بِمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ يَا مَنْ عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا ذَخِيْرَةَ
مَنْ لَا ذَخِيْرَةَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ
لَا غِيَاثَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا كَنْزَ مَنْ لَا
كَنْزَ لَهُ يَا حَسَنَ الْبَلَاۤءِ يَا عَظِيْمَ الرَّجَاۤءِ يَا عِزَّ
الضُّعَفَاۤءِ يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا مُنْعِمُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُحْسِنُ يَا اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ
سَوَادُ اللَّيْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعُ الشَّمْسِ
وَدَوِيُّ الْمَاۤءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ يَا اَللّٰهُ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنَا خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُوْنَ وَلَا
تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُوْلُوْنَ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا
اُولُوا الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور دسویں تاریخ
اس مہینے کی روز شہادت حضرت امام حسین علیہ السلام ہی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

سی منقول ہی کہ روز عاشورا اس زیارت کو پڑہی السلام علیک یا ابا عبد اللہ السلام

علیک یا ابن رسول اللہ السلام علیک یا ابن امیر المؤمنین وابن سید الوصیین

السلام علیک یا ابن فاطمة سیدة نساء العالمین السلام علیک یا ثار اللہ

وابن ثارہ والوتر الموتور السلام علیک وعلی الارواح التی حلت بفنائک

واناخت برحلک علیکم منی جمیعا سلام اللہ ابدا ما بقیت وبقی اللیل

والنہار یا ابا عبد اللہ لقد عظمت الرزیة وجلت المصیبة بک علینا وعلی

جمیع اہل الاسلام وجلت وعظمت مصیبتک فی السموات علی جمیع

اہل السموات فلعن اللہ امة اسست اساس الظلم والجور علیکم اہل البیت

ولعن اللہ امة دفعتکم عن مقامکم وازالتکم عن مراتبکم التی رتبکم اللہ

فیہا ولعن اللہ امة قتلتکم ولعن اللہ الممہدین لہم من قتالکم برئت الی اللہ

والیکم منہم ومن اشیاعہم واتباعہم واولیائہم یا ابا عبد اللہ انی سلم

لمن سالمکم وحرب لمن حاربکم الی یوم القیمة ولعن اللہ آل زیاد وآل مروان

ولعن اللہ بنی امیة قاطبة ولعن اللہ ابن مرجانة ولعن اللہ عمر بن سعد ولعن اللہ

شمرا ولعن اللہ امة اسرجت والجمت وتنقبت وتہیأت لقتالک بابی

انت وامی لقد عظم مصابی بک فاسئل اللہ الذی اکرم مقامک واکرمنی

بِكَ بِمَقامي هذا اَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثارِكَ مَعَ اِمامٍ مَنْصُورٍ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجيهاً بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيا

وَالْآخِرَةِ يا اَبا عَبْدِ اللهِ اِنّي اَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ وَاِلى رَسُولِهِ وَاِلى اَميرِ الْمُؤْمِنينَ

وَاِلى فاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ بِمُوالاتِكَ وَبِالْبَراءَةِ مِمَّنْ قاتَلَكَ وَنَصَبَ

لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَراءَةِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَساسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ وَاَبْرَءُ اِلَى اللهِ

وَاِلى رَسُولِهِ مِمَّنْ اَسَّسَ اَساسَ ذلِكَ وَبَنى عَلَيْهِ بُنْيانَهُ وَجَرى فِي ظُلْمِهِ

وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلى اَشْياعِكُمْ بَرِئْتُ اِلَى اللهِ وَاِلى رَسُولِهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ بِمُوالاتِكُمْ وَمُوالاتِ وَلِيِّكُمْ وَبِالْبَراءَةِ مِنْ اَعْدائِكُمْ

وَالنّاصِبينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَراءَةِ مِنْ اَشْياعِهِمْ وَاَتْباعِهِمْ اِنّي سِلْمٌ

لِمَنْ سالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حارَبَكُمْ وَوَلِيٌّ لِمَنْ والاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عاداكُمْ

فَاَسْئَلُ اللهَ الَّذي اَكْرَمَني بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيائِكُمْ وَرَزَقَنِي

الْبَراءَةَ مِنْ اَعْدائِكُمْ اَنْ يَجْعَلَني مَعَكُمْ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَاَنْ يُثَبِّتَ

لي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيا وَالْآخِرَةِ وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُبَلِّغَنِي الْمَقامَ

الْمَحْمُودَ الَّذي لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَني طَلَبَ ثارِكُمْ مَعَ اِمامٍ مَهْدِيٍّ

ظاهِرٍ ناطِقٍ مِنْكُمْ وَاَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذي لَكُمْ عِنْدَهُ

ان تعطینی بمصابی بکم افضل ما تعطی مصابا بمصیبة ما اعظمها رزیتها

فی الاسلام وفی جمیع اهل السموات والارض اللهم اجعلنی فی

مقامی هذا ممن تناله منك صلوة ورحمة ومغفرة اللهم اجعل

محیای محیا محمد وال محمد ومماتی ممات محمد وال محمد اللهم

ان هذا یوم تبرکت به بنو امیة وابن اکلة الاکباد اللعین ابن

اللعین علی لسانك ولسان نبیك صلی الله علیه واله فی کل موطن

وموقف وقف فیه نبیك صلواتك علیه واله اللهم العن ابا سفیان

ومعاویة بن ابی سفیان ویزید بن معاویة وال مروان علیهم منك

اللعنة ابد الابدین وهذا یوم فرحت به ال زیاد وال مروان بقتلهم

الحسین صلوات الله علیه اللهم ضاعف علیهم اللعن منك

والعذاب اللهم انی اتقرب الیك فی هذا الیوم وفی موقفی هذا وایام

حیاتی بالبراءة منهم واللعنة علیهم وبالموالات لنبیك وال نبیك

علیهم السلام سو مرتبہ کہے اللهم العن اول ظالم ظلم حق محمد وال محمد واخر

تابع له علی ذلك اللهم العن العصابة التی جاهدت الحسین وشایعت

وبایعت وتابعت علی قتله اللهم العنهم جمیعا سو مرتبہ کہے السلام علیك

یا ابا

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكَ

مِنِّيْ سَلَامُ اللهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَاجَعَلَهُ اللهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلٰى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلٰى اَصْحَابِ

الْحُسَيْنِ پس کہی اَللّٰهُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّيْ وَابْدَأْ بِهٖ اَوَّلًا

ثُمَّ الثَّانِيْ ثُمَّ الثَّالِثَ ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ خَامِسًا وَالْعَنْ

عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَاٰلَ اَبِيْ سُفْيَانَ

وَاٰلَ زِيَادٍ وَاٰلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پس بیچ سجده کی جاوی اور کہی اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ

حَمْدَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ

شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُوْدِ وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ

مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ

فصل چھٹی بیچ بیان اعمال ماہ صفر المظفر کے

جانو کہ یہ مہینا مشہور ہی ساتھہ نحوست کی اور بیسوین تاریخ اس مہینی کی مشہور ہی ساتھہ اربعین کی یعنی روز چہلم ہی بسند معتبر کی منقول ہی شیخ ابن بابویہ سی کہ کہا مولای میرے حضرت صادق صلوات اللہ علیہ نی ساتھہ میری کہ بیچ روز اربعین کے زیارت کر تو بیچ اوس وقت کہ روز بلند ہووی اور کہہ

اَلسَّلَامُ عَلٰى وَلِيِّ اللهِ وَحَبِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلِيْلِ اللهِ وَنَجِيْبِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى

صَفِيِّ اللهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ اَلسَّلامُ عَلَى الْحُسَيْنِ الْمَظْلُومِ الشَّهيدِ اَلسَّلامُ عَلى اَسيرِ الْكُرُباتِ

وَقَتيلِ الْعَبَراتِ اَللّـٰهُمَّ اِنّي اَشْهَدُ اَنَّهُ وَلِيُّكَ وَابْنُ وَلِيِّكَ وَصَفِيُّكَ وَابْنُ

صَفِيِّكَ الْفائِزُ بِكَرامَتِكَ اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعادَةِ وَاجْتَبَيْتَهُ

بِطيبِ الْوِلادَةِ وَجَعَلْتَهُ سَيِّداً مِنَ السّادَةِ وَقائِداً مِنَ الْقادَةِ وَذائِداً مِنَ الذّادَةِ

وَاَعْطَيْتَهُ مَواريثَ الْاَنْبِياءِ وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلى خَلْقِكَ مِنَ الْاَوْصِياءِ فَاَعْذَرَ

فِي الدُّعاءِ وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُهْجَتَهُ فيكَ لِيَسْتَنْقِذَ عِبادَكَ مِنَ الْجَهالَةِ

وَحَيْرَةِ الضَّلالَةِ وَقَدْ تَوازَرَ عَلَيْهِ مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيا وَباعَ حَظَّهُ بِالْاَرْذَلِ الْاَدْنى

وَشَرى آخِرَتَهُ بِالثَّمَنِ الْاَوْكَسِ وَتَغَطْرَسَ وَتَرَدّى في هَواهُ وَاَسْخَطَكَ وَاَسْخَطَ

نَبِيَّكَ وَاَطاعَ مِنْ عِبادِكَ اَهْلَ الشِّقاقِ وَالنِّفاقِ وَحَمَلَةَ الْاَوْزارِ الْمُسْتَوْجِبينَ

النّارَ فَجاهَدَهُمْ فيكَ صابِراً مُحْتَسِباً حَتّى سُفِكَ في طاعَتِكَ دَمُهُ وَاسْتُبيحَ

حَريمُهُ اَللّـٰهُمَّ فَالْعَنْهُمْ لَعْناً وَبيلاً وَعَذِّبْهُمْ عَذاباً اَليماً اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ رَسُولِ اللهِ

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ سَيِّدِ الْاَوْصِياءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَمينُ اللهِ وَابْنُ اَمينِهِ

عِشْتَ سَعيداً وَمَضَيْتَ حَميداً وَمُتَّ فَقيداً مَظْلُوماً شَهيداً وَاَشْهَدُ

اَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَكَ ما وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَاَشْهَدُ

اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللهِ وَجاهَدْتَ في سَبيلِ اللهِ حَتّى اَتاكَ الْيَقينُ

فلعن الله

فلعن الله من قتلك ولعن الله من ظلمك ولعن الله امة سمعت بذلك
فرضیت به اللهم انی اشهدك انی ولی لمن والاه وعدو لمن عاداه بابی
انت وامی یا ابن رسول الله اشهد انك كنت نورا فی الاصلاب الشامخة
والارحام الطاهرة لم تنجسك الجاهلیة بانجاسها ولم تلبسك المدلهمات
من ثیابها واشهد انك من دعائم الدین واركان المسلمین ومعقل المؤمنین
واشهد انك الامام البر التقی الرضی الزكی الهادی المهدی واشهد ان
الائمة من ولدك كلمة التقوی واعلام الهدی والعروة الوثقی والحجة
علی اهل الدنیا واشهد الله انی بكم مؤمن وبایابكم موقن بشرائع
دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبكم سلم وامری لامركم متبع ونصرتی
لكم معدة حتی یاذن الله لكم فمعكم معكم لا مع عدوكم صلوات الله علیكم
وعلی ارواحكم واجسادكم وشاهدكم وغائبكم وظاهركم وباطنكم
آمین رب العالمین اور دو رکعت نماز پڑھے اور جس دعا کو چاہے مانگے اور
سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ نے کہا ہے کہ اس زیارت کو بجائے وداع کے پڑھے السلام علیك یا ابن رسول الله
السلام علیك یا ابن علی المرتضی وصی رسول الله السلام علیك یا ابن فاطمة الزهراء
سیدة نساء العالمین السلام علیك یا وارث الحسن الزكی السلام علیك

يا حجة الله في ارضه وشاهده على خلقه السلام عليك يا ابا عبد الله
الشهيد السلام عليك يا مولاي وابن مولاي اشهد انك قد
اقمت الصلوة واتيت الزكوة وامرت بالمعروف ونهيت عن المنكر
وجاهدت في سبيل الله حتى اتاك اليقين واشهد انك على بينة
من ربك اتيتك اور اگر دور سے زیارت کرے تو بجائے اتیتک توجهت اليك کہے
يا مولاي زائرا وافدا راغبا مقرا لك بالذنوب هاربا اليك من الخطايا
لتشفع لي عند ربك يا ابن رسول الله صلى الله عليك حيا وميتا فان
لك عند الله مقاما معلوما وشفاعة مقبولة لعن الله من ظلمك
ولعن الله من قصد حرمك وغصب حقك ولعن الله من قتلك
ولعن الله من خذلك ولعن الله من دعوته فلم يجبك ولم يعنك
ولعن الله من منعك من حرم الله وحرم رسوله وحرم ابيك واخيك
ولعن الله من منعك من شرب ماء الفرات لعنا كثيرا يتبع بعضها
بعضا اللهم فاطر السموات والارض عالم الغيب والشهادة انت تحكم
بين عبادك فيما كانوا فيه يختلفون وسيعلم الذين ظلموا اي منقلب
ينقلبون اللهم لا تجعله اخر العهد من زيارته وارزقنيه ابدا ما بقيت وحييت

یا رب وارزمنی فاحشرنی فی زمرته یا ارحم الراحمین

فصل ساتوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الاول کے

پس جانو کہ مشہور ہی درمیان علمای شیعہ کی کہ ولادت کثیر السعادت
جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ روز جمعہ سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاول کے
واقع ہوی ہی اور بیچ اسی شب کی معراج انحضرت کی ہی اور شب روز دونو مبارک ہین واسطے زیارت
حضرت رسالتپناہ اور حضرت امیر کی پڑہنا مناسب ہی اور انشاءاللہ تعالی زیارت اون حضرات کی بیچ باب زیارات کے
بیان ہو گی

فصل آٹھوین بیچ بیان اعمال ماہ ربیع الثانی کے

جانو کہ بیچ روز
اول ربیع الثانی کی مستحب ہی کہ اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
اِلٰهُ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُ كُلِّ حَيٍّ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَسْأَلُكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْغَايَةِ
وَالْمُنْتَهٰى اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتُتِيحَ لِيْ مِنْ عِنْدِكَ فَرَجَكَ الْقَرِيْبَ
الْعَظِيْمَ الْاَعْظَمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عَفْوًا لَيْسَ بَعْدَهُ عُقُوْبَةٌ وَرِضًا لَيْسَ
بَعْدَهُ سَخَطٌ وَالْعَافِيَةَ لَيْسَ بَعْدَهَا بَلَاءٌ وَسَعَادَةً لَيْسَ بَعْدَهَا شَقَاءٌ
وَهُدًى لَا يَكُوْنُ بَعْدَهُ ضَلَالَةٌ وَاِيْمَانًا لَا يَدْخُلُهُ كُفْرٌ وَقَلْبًا لَا يَدْخُلُهُ فِتْنَةٌ

اور بیچ روز دہم اس مہینی کی حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوی ہین روز مبارک ہی اور واسطے
شکر اس نعمت عظمی کے روزہ رکہی اور زیارت پڑہی اور مومنونکو طعام نفیس کہلاوی اور زیارت اون حضرت کی

فصل نوین بیچ بیان اعمال ماہ جمادی الاولی کے

بیچ بابت زیارت کی بیان ہوئے

پس جانو کہ مستحب ہی کہ بیچ روز اول جمادی الاولی کی اس دعا کو پڑہی اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُھَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالْبَاطِنُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ یَارَبِّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰتِنَا اللّٰھُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَۃِ وَالشَّھَادَۃِ فِیْ سَبِیْلِکَ وَعَرِّفْنَا بَرَکَۃَ شَھْرِنَا ھٰذَا وَیُمْنَہٗ وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّہٗ وَاجْعَلْنَا فِیْہِ مِنَ الْفَآئِزِیْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

فصل دسوین بیچ بیان اعمال ماہ جمادی الثانی کے

پس جانو کہ سید ابن طاؤس علیہ الرحمہ نی روایت کی ہی کہ جو کوئی روز سیوم اس مہینی کی حضرت فاطمہ علیہا السلام کی زیارت کری اسطرح پر اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا سَیِّدَۃَ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَۃَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

ايتها المظلومة الممنوعة حقها بدعكى كهى كه اللهم صل على امتك وابنة
نبيك وزوجة وصى نبيك صلوة تزلفها فوق زلفا عبادك المكرمين
من اهل السموات والارضين حق سبحانه وتعالى گناهونكو اوسكى بخشى اور
اوسكى تئين داخل بهشت كرى

فصل گيارهوين بيچ بيان اعمال ماه رجب كے

پس جانو كه جو شخص عاجز هووى روزى سى هر روز سو مرتبه اس تسبيح كو پڑهى
سبحان الاله الجليل سبحان من لا ينبغى التسبيح الا له سبحان الاعز
الاكرم سبحان من لبس العز وهو له اهل حق سبحانه وتعالى ثواب
روزى كا اوسكو عنايت فرماوى اور بسند معتبر منقول هى حضرت امام جعفر صادق عليه السلام
هر روز رجب كو پڑهتى تهى خاب الوافدون على غيرك وخسر المتعرضون الا لك
وضاع الملمون الا بك واجدب المنتجعون الا من انتجع فضلك بابك
مفتوح للراغبين وخيرك مبذول للطالبين وفضلك مباح للسائلين
ونيلك متاح للاملين ورزقك مبسوط لمن عصاك وحلمك معترض
لمن ناواك عادتك الاحسان الى المسيئين وسبيلك الابقاء
على المعتدين اللهم فاهدنى هدى المهتدين وارزقنى اجتهاد المجتهدين
ولا تجعلنى من الغافلين المبعدين واغفر لى يوم الدين

فصل بارھوین بیچ بیان اعمال ماہ شعبان کے

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ہر روز اس مہینہ مین ستر مرتبہ کہی أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ حق سبحانہ و تعالی نجات دیوی آتش جہنم سی اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ جو کوئی تمام مہینی مین ہزار مرتبہ کہی لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ حق سبحانہ و تعالی ثواب عبادت ہزار سال کی بیچ نامۂ عمل کی اوسکی لکہی

باب پانچوان بیچ بیان زیارتون کی

زیارت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللّٰهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ نَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ رَبِّكَ وَعَبَدْتَهُ حَتّٰى أَتَاكَ الْيَقِينُ فَجَزَاكَ اللّٰهُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفْضَلَ مَا جَزَى نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

زیارت حضرت امیر المومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام کے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَرُّ التَّقِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبَأُ الْعَظِيمُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ

الرشید

الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ

رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ عَلَى الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اَشْهَدُ اَنَّكَ حَبِيْبُ اللهِ وَخَاصَّةُ اللهِ وَخَالِصَتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

يَا وَلِيَّ اللهِ وَمَوْضِعَ سِرِّهِ وَعَيْبَةَ عِلْمِهِ وَخَازِنَ وَحْيِهِ پس بعد اسکی کہی

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا حُجَّةَ اللهِ الْخِصَامِ

بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا بَابَ الْمَقَامِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نُوْرَ اللهِ التَّامِّ

اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ وَعَنْ رَسُوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

مَا حُمِّلْتَ وَرَعَيْتَ مَا اسْتُحْفِظْتَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ

وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللهِ وَلَمْ تَتَعَدَّ

حُدُوْدَ اللهِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْكَ

وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ بَعْدِكَ زیارت حضرت امام حسن علیہ السلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَقِيَّةَ

الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ اَوَّلِ الْمُسْلِمِيْنَ وَكَيْفَ لَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ وَاَنْتَ سَبِيْلُ

الْهُدٰى وَحَلِيْفُ التُّقٰى وَاَصْحَابُ الْكِسَاءِ غَذَّتْكَ يَدُ الرَّحْمَةِ وَرُبِّيْتَ

فِيْ حِجْرِ الْاِسْلَامِ وَرَضَعْتَ مِنْ ثَدْيِ الْاِيْمَانِ فَطِبْتَ حَيًّا وَطِبْتَ

مَيِّتًا غَيْرَ اَنَّ الْاَنْفُسَ غَيْرُ طَيِّبَةٍ بِفِرَاقِكَ وَلَا شَاكَّةٍ فِي الْحَيٰوةِ لَكَ

يرحمك الله۔ زیارت حضرت سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ السَّاجِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَلِيْفَ الْحَسَرَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الثَّفِنَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَبَرَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَسِيْرَ الْكُرُبَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اٰدَمَ الْعِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ خَامِسِ اَهْلِ الْكِسَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِمَادَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ الدُّجٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَهْفَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ اَهْلِ التَّقْوٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَاقِرَ عُلُوْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا زَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ اَللّٰهُمَّ كَمَا جَعَلْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِبِلَادِكَ وَمُسْتَوْدَعًا لِحِلْمِكَ وَمُتَرْجِمًا لِوَحْيِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ وَاَصْفِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاُمَنَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

زیارت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللهِ الْمَتِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَهُ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الصَّادِقُ جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

خازنُ العلمِ الدّاعی إلی اللهِ بالحقِّ اللّٰهمّ کما جعلتہٗ معدنَ کلامکَ

ووحیکَ وخازنَ علمکَ ولسانَ توحیدکَ وولیَّ امرکَ

ومستحفظَ دینکَ فصلِّ علیہِ افضلَ ما صلّیتَ علیٰ احدٍ من اصفیائکَ

وحججکَ انّکَ حمیدٌ مجیدٌ زیارت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام اَلسّلامُ علیکَ

یا ولیَّ اللهِ السّلامُ علیکَ یا حجّۃَ اللهِ السّلامُ علیکَ یا نورَ اللهِ فی ظلماتِ

الارضِ السّلامُ علیکَ یا من بدا للهِ فی شانہٖ قصدتُکَ زائراً عارفاً بحقّکَ

معادیاً لاعدائکَ موالیاً لاولیائکَ فاشفع لی عندَ ربّکَ یا مولای

زیارت حضرت امام رضا علیہ السلام اللّٰهمّ صلِّ علیٰ علیِّ بنِ موسیٰ الرّضا المرتضیٰ

امامِ التّقیِّ النّقیِّ وحجّتکَ علیٰ من فوقَ الارضِ ومن تحتَ الثّریٰ

الصّدّیقِ الشّہیدِ صلوٰۃً کثیرۃً نامیۃً زاکیۃً متواصلۃً متواترۃً مترادفۃً

کافضلِ ما صلّیتَ علیٰ احدٍ من اولیائکَ زیارت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام اللّٰهمّ

صلِّ علیٰ محمّدِ بنِ علیٍّ الامامِ البرِّ التّقیِّ الرّضیِّ المرضیِّ وحجّتکَ علیٰ

من فوقَ الارضینَ ومن تحتَ الثّریٰ صلوٰۃً کثیرۃً نامیۃً زاکیۃً

مبارکۃً متواصلۃً مترادفۃً کافضلِ ما صلّیتَ علیٰ احدٍ من اولیائکَ

اَلسّلامُ علیکَ یا نورَ اللهِ السّلامُ علیکَ یا حجّۃَ اللهِ السّلامُ علیکَ

یا اِمامَ المؤمنینَ ووارِثَ النَّبیّینَ وسُلالَةَ الوَصیّینَ السَّلامُ علیکَ

یا نورَ اللّٰهِ فی ظُلُماتِ الارضِ قَصَدتُکَ زائِراً عارِفاً بِحَقِّکَ مُعادِیاً

لاعدائِکَ موالیاً لاولیائِکَ فاشفَعْ لی عِندَ ربِّکَ زیارت حضرت امام علی نقی

علیہ السلام اَلسَّلامُ علیکَ یا وَصِیَّ الاوصیاءِ اَلسَّلامُ علیکَ یا اِمامَ الاتقیاءِ

اَلسَّلامُ علیکَ یا حُجَّةَ اللّٰهِ علی الخلائقِ اجمعینَ اَلسَّلامُ علیکَ یا خَلَفَ

ائمَّةِ الدّینِ اَلسَّلامُ علیکَ یا اَبَا الحَسَنِ یا عَلِیَّ بنَ محمّدٍ اَلسَّلامُ علیکَ

ایُّها النَّقِیُّ العَسکَرِیُّ اَلسَّلامُ علیکَ یا نورَ اللّٰهِ المُضِیءِ اَلسَّلامُ علیکَ

ورحمةُ اللّٰهِ وبرکاتُهُ زیارت حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام اَلسَّلامُ علیکَ

یا اَبا محمّدٍ الحسنِ العسکریِّ اَلسَّلامُ علیکَ ایُّها البَرُّ الصّادِقُ الوَفِیُّ اَلسَّلامُ

علیکَ یا وَلِیَّ امرِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ علیکَ یا خازِنَ عِلمِ اللّٰهِ اَلسَّلامُ علیکَ

یا حُجَّةَ اللّٰهِ وابا حُجَّتِهِ اَلسَّلامُ علیکَ یابنَ حُجَجِ اللّٰهِ علی بَرِیَّتِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

علیهِ افضلَ ما صَلَّیتَ علی احدٍ مِن اَصفیائِکَ وحُجَجِکَ واولیائِکَ

وذُرِّیَّةِ رُسُلِکَ وانبیائِکَ آمینَ یا ربَّ العالمینَ زیارت حضرت

صاحب العصر الزمان علیہ السلام اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَولایَ صاحِبَ الزَّمانِ صَلَواتُ اللّٰهِ

علیهِ عَن جمیعِ المؤمنینَ والمؤمناتِ فی مشارِقِ الارضِ ومغارِبِها

وبرّها

وبرها وبحرها وسهلها وجبلها حيهم وميتهم وعن والدي وولدي
وعني من الصلوة والتحيات زنة عرش الله ومداد كلماته
ومنتهى رضاه وعدد ما احصاه كتابه واحاط به علمه اللهم
اجدد له في هذا اليوم وفي كل يوم عهدا وعقدا وبيعة له
في رقبتي اللهم كما شرفتني بهذا التشريف وفضلتني بهذه الفضيلة
وخصصتني بهذه النعمة فصل على مولاي سيدي صاحب الزمان
واجعلني من انصاره واعوانه واشياعه والذابين عنه واجعلني
من المستشهدين بين يديه طائعا غير مكره في الصف
الذي نعت اهله في كتابك فقلت صفا كانهم بنيان
مرصوص على طاعتك وطاعة رسولك وآله عليهم السلام
اللهم ان هذا بيعة له في عنقي الى يوم القيامة خاتمه بیچ
اسکی کئے مقصد ہین مقصد پہلا بیچ بیان اعمال نوروز کی
اور نماز ہر ماہ اور کہلانی خاک شفا کی جانتو کہ بیچ تعیین نوروز کی درمیان علما کی اختلاف بہت
ہی و مشہور یہ ہی کہ پہلی دن جانا آفتاب کا برج حمل مین اور بیچ اس روز کی روزہ رکہی
پس جب نماز ظہر او عصر اور اوسکی نافلونسی فارغ ہو چار رکعت نماز کی پڑہی بعد ہر دو رکعت کی

سلام پھیری اور بیچ رکعت اول کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ
پرہی اور بیچ رکعت دوسری کی دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی اور بیچ رکعت
تیسری کی بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل ہو اللہ احد پڑہی اور بیچ رکعت چوتھی کے
بعد سورہ حمد کی دس مرتبہ سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
پڑہی اور بعد نماز کی سجدہ شکر کری اور اس دعا کی تین مرتبہ پڑہی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ نِ الْاَوْصِیَاۤءِ الْمَرْضِیِّیْنَ وَعَلٰی جَمِیْعِ
اَنْبِیَاۤئِکَ وَرُسُلِکَ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِکَ وَبَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ
وَصَلِّ عَلٰی اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَہٗ وَکَرَّمْتَہٗ وَشَرَّفْتَہٗ وَعَظَّمْتَ خَطَرَہٗ
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِہٖ عَلَیَّ حَتّٰی لَا اَشْکُرَ اَحَدًا غَیْرَکَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ فِیْ رِزْقِیْ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَللّٰھُمَّ مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا تُغَیِّبَنَّ عَنِّیْ عَوْنَکَ وَحِفْظَکَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَکَ عَلَیْہِ حَتّٰی لَا اَتَکَلَّفَ
مَا لَا اَحْتَاجُ اِلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ حسب سطرح سی کری گناہان پنجاہ سالہ
اوسکی بخشی جائینی اور بہت کہی یا ذا الجلال والاکرام لیکن اعمال ہر ماہ
بیس جانو کہ بیچ وقت دیکھنی ماہ نو کی خواہ بیچ شب اول کی خواہ بیچ شب دوم کے

وخواہ شب سوم کی مستحب ہی کہ دعاہای منقول پڑہی اور بہترین دعاہا دعا صحیفہ کاملہ کہ باب تیسری مین بیان ہوی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہی کہ جب ماہ نو کی تین دیکہی بیچ روز اول کی دو رکعت نماز پڑہی بیچ ہر رکعت پہلی کی بعد سورہ حمد کی تیس مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑہی جب ایسا کری حق سبحانہ وتعالی تمام مہینی صحیح وسالم رکہی اور لیکن دعا بیچ وقت کہانی خاک شفا کی منقول ہی کہ جب کوئی بیمار ہووی اور چاہتا اوسکا شکل ہو خاک شفا کو لیوسے اور اس دعا کو پڑہے اللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الْمُبَارَكَةِ الطَّاهِرَةِ وَرَبَّ النُّوْرِ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ وَرَبَّ الْجَسَدِ الَّذِي سَكَنَ فِيهِ وَرَبَّ الْمَلٰئِكَةِ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهِ اِجْعَلْهُ شِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ سیما کذا وکذا اور بیمار کا نام لے اور بعد کہانی کی ایک جرعہ پانی پیوی اور اس دعا کو پڑہی اللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ رِزْقًا وَاسِعًا وَعِلْمًا نَافِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ جب ایسا کری حق تعالی اوس بیماری سی نجات دی

مقصد دوسرا

بیچ بیان احکام نکاح ومتعہ وعقیقہ وآب نیسان اور فضیلت تزویج کی اور لڑکی دہنا نیت سی بسند معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ اخلاق پیغمبرون سی ہی دوست رکہنا عورتون کا اور بیچ

حدیث صحیح کی حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہی کہ تین چیزین
سنت پیغمبرون سی ہین ایک خوشبو کا لگانا اور دوسری زیادتی ہو
یعنی بالونکا بدنسی دور کرنا اور تیسری نکاح اور متعہ کرنا اور بیچ حدیث
معتبر کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ زوجہ عثمان ابن
مظعون خدمت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین حاضر ہوی اور عرض کی
کہ شوہر میرا دنونکو روزہ رکہتا ہی اور راتونکی تئین نماز پڑہتا ہی اور میری
پاس نہین آتا حضرت غضبناک ہوکر نزدیک عثمان کی آئی اور فرمایا
کہ ای عثمان حق سبحانہ وتعالی نی واسطی رہبانیت کی میری تئین نہین بہیجا ہی لیکن
ساتہہ دین مستقیم اور سہل و آسان کی بہیجا ہی روزہ رکہتا ہون اور نماز پڑہتا
ہون اور ساتہہ زوجاؤن اپنی کی نزدیکی کرتا ہون پس جو کوئی کہ چاہی دین میری
کی تئین تو چاہی کہ عمل کری اوپر سنت میری کی یعنی نکاح زنان وغیرہ سی لیکن صفات پسندیدہ اور
ناپسندیدہ انکی جانتو کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا
کہ عورت بمنزلہ قلادہ کی ہی کہ بیچ گردن کی ڈالا جاتا ہی پس چاہیی کہ دیکہی کہ وہ قلادہ
کیسا ہی اور فرمایا کہ زن صالحہ اور غیر صالحہ یہ دونون قیمت نہین رکہتی ہین
اسواسطی کہ طلا اور نقرہ اوسکی قیمت نہین ہی بلکہ بہتر ہی

طلا اور نقرہ سی اور زن غیر صالحہ خاک سی بھی کم ہی اور خاک بہتر ہی اوسی
لیکن آداب نکاح کی بیچ حدیث حسن کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی منقول ہی کہ جو شخص ارادہ خواستگاری کا کری دو رکعت نماز پڑہیے
اور حمد الہی بجا لاوی اور یہ دعا پڑہی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَتَزَوَّجَ فَقَدِّرْ لِیْ مِنَ
النِّسَآءِ اَعَفَّھُنَّ فَرْجًا وَاَحْفَظَھُنَّ لِیْ فِیْ نَفْسِھَا وَمَالِیْ وَاَوْسَعَھُنَّ رِزْقًا وَاَعْظَمَھُنَّ
بَرَکَةً وَقَدِّرْ لِیْ وَلَدًا طَیِّبًا تَجْعَلُہٗ خَلَفًا صَالِحًا فِیْ حَیٰوتِیْ وَبَعْدَ مَمَاتِیْ
اور بیچ حدیث معتبر کی منقول ہی کہ مستحب ہی کہ تزویج بیچ شب کی واقع ہو
لیکن آداب جماع و زفاف پس جانتو کہ زفاف و جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ قمر در عقرب ہووی یا تحت الشعاع ہووی مکروہ ہی جماع کرنا بیچ اوس وقت کے
کہ حیض سی ہو یا خون نفاس رکہتی ہو حرام ہی لیکن آداب نماز اور دعا کہ بیچ
وقت زفاف اور مقاربت کی پڑہی حضرت امیر المومنین علیہ السلام سی
منقول ہی کہ بیچ وقت زفاف کی اس کی تئیں پڑہی اَللّٰھُمَّ بِکَلِمَاتِکَ
اسْتَحْلَلْتُھَا وَبِاَمَانَتِکَ اَخَذْتُھَا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا وَلُوْدًا وَدُوْدًا لَا تَفْرُکُ
تَاْکُلُ مِمَّا رَاحَ وَلَا تَسْئَلُ مِمَّا سَرَحَ لیکن حق زنان و شوہران اوپر ایک
دوسری کی جانتو کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور حضرت امام جعفر صادق

سی منقول ہی کہ حق تعالی نی عورتونکی واسطی غیرت کی تئین جائز رکہا ہی اور مردون کیواسطی غیرت کی تئین قرا نہیں دیا اسواسطی کہ جائز ہی مردونکو چار نکاح کرنا اور متعہ اور کنیز و نسی جہانتک کہ چاہی اور واسطی عورت کی سوای ایک شوہر کی بیچ حیات اوسکی کی نہیں جائز ہی پس اگر عورت سوای ایک شوہر کی دوسری کی تئین طلب کری یا ارادہ کری نزدیک حق سبحانہ و تعالی کی زناکار ہی اور شک نہیں کہ تی مکرزن کج لیکن بیان دعای طلب فرزند اور پسر اور فضیلت اوسکی حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ سی منقول ہی کہ فرزند صالح گل ہی گلہای بہشت سی اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی اس دعا کی تئین بہت پڑہی جسقدر چاہی مال اور فرزند سی بہم پہنچاوی رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَاجْعَلْنِي مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا يَرِثُنِي فِي حَيَاتِي وَيَسْتَغْفِرُ لِي بَعْدَ مَوْتِي وَاجْعَلْهُ خَلْقًا سَوِيًّا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ نَصِيبًا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ لیکن دعای محافظت حمل منقول ہی کہ اس آیات کی تئین لکہی اور اوپر حاملہ کی باندہی ابتدای حمل اوسکی سی چالیس دن اور بعد چالیسون دنکی کہول لی اور بیچ اوس مہینی کی کہ وقت ہونی لڑکی کا ہی باندہی آفت سی محفوظ رہی اور وہ آیات یہ ہین وَأَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَكَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضُرٍّ وَآتَيْنَاهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً

مِن عِندِنَا وَ ذِکْرٰی لِلْعَالَمِینَ لیکن وا سطے اسباب جمل کی شیخ مکارم الاخلاق کی

اسطرح لکہا ہی کہ اس شکل کی تعویذ اوپر ران منی کی چاہی باندہی اور وہ یہ ہی

اخرج نفسی من هذا المجلس

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

والسلموا منی انذا برک

او ربیح حدیث موثق کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی

کہ بیچ وقت ذبح کرنی عقیقہ کی اس دعا کو پڑہی یَا قَوْمِ اِنِّی بَرِیٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا اَنَا

مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

لَا شَرِیْکَ لَهٗ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ مِنْ فُلَانِ

بْنِ فُلَانٍ نام فرزند کا اور اوسکی باپ کا لیوی لیکن صیغہ ہای نکاح اور متعہ

پس جانو کہ متعہ اوپر تین وجہ کی ہی پہلی سنت نہ متعہ کرنی ساتہہ زن مومنہ

عفیفہ کی دوسری حرام ہی مانند متعہ کرنی ساتہہ زن بت پرست اور

دشمن اہل بیت علیہم السلام کی اور تیسری مکروہ مانند متعہ کرنی ساتہہ زن

فاحشہ کی بعد عدہ کی اور قبل عدہ کی حرام ہی اور ساتہہ لڑکی کے بی رخصت اوسکے

باپ کی مکروہ ہی اور متعہ ساتھ ایک لفظ انکحت و زوجت یا متعتک کے ہوتا ہی

پس کرتا ہی عورت اور مرد بالکل کہ صیغہ پڑہی پہلی عورت کہی مَتَّعْتُكَ مِنَ الْاٰنِ

اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ مَثَلًا عَلٰی صَدَاقِ دِرْهَمَیْنِ مَثَلًا بعد اسکی مرد کہی بغیر فاصلہ قَبِلْتُ

اگر طرفین سی وکیل ہوویں پہلی وکیل زن کہی مَتَّعْتُ مُوَکِّلَتِیْ فُلَانَةَ مِنْ مُوَکِّلِكَ فُلَانٍ

مِنَ الْاٰنِ اِلٰی طُلُوْعِ الشَّمْسِ مَثَلًا عَلٰی صَدَاقِ دِرْهَمَیْنِ مَثَلًا بعد اسکی

وکیل مرد کہی قَبِلْتُ لِمُوَکِّلِیْ اور شرطیں متعہ کی یہ ہی کہ مدت اور مہر ذکر کیا جاوی اور زیادتی

اور کمی میں مہر کی تعین عدد نہیں ہی لیکن صیغہ ہای نکاح اور پر تین طرح کی ہیں پہلی یہ کہ وکیل زن

وکیل مرد سی کہی اَنْکَحْتُ وَزَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ فُلَانَةَ مِنْ مُوَکِّلِكَ فُلَانٍ عَلٰی

صَدَاقِ خَمْسِیْنَ دِرْهَمًا مَثَلًا وکیل مرد کا کہی قَبِلْتُ النِّکَاحَ وَالتَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ

فُلَانٍ عَلَی الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ دوسری وکیل زن وکیل مرد سی کہی اَنْکَحْتُ

مُوَکِّلَتِیْ مِنْ مُوَکِّلِكَ عَلَی الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کہی قَبِلْتُ النِّکَاحَ لِمُوَکِّلِیْ

عَلَی الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ تیسری وکیل زن کا وکیل مرد سی کہی زَوَّجْتُ مُوَکِّلَتِیْ

مُوَکِّلَكَ عَلَی الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ وکیل مرد کہی قَبِلْتُ التَّزْوِیْجَ لِمُوَکِّلِیْ

عَلَی الصَّدَاقِ الْمَعْلُوْمِ لیکن خطبہ ہای نکاح بہت ہیں اور طولانی ہیں کہ جس کی مختصر بیان کرنا

مناسب نہیں ہی اور بہترین خطبہ ہا خطبہ حضرت امام محمد تقی ہی اور وہ یہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلحَمدُ لِلّٰہِ اِقرَاراً بِنِعمَتِہٖ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِخلَاصاً بِوَحدَانِیَّتِہٖ وَصَلَّی اللّٰہُ
عَلیٰ مُحَمَّدٍ سَیِّدِ بَرِیَّتِہٖ وَعَلَی الاَصفِیَاءِ مِن عِترَتِہٖ اَمَّا بَعدُ فَقَد کَانَ
مِن فَضلِ اللّٰہِ عَلَی الاَنَامِ اَن اَغنَاہُ بِالحَلَالِ عَنِ الحَرَامِ فَقَالَ سُبحَانَہٗ
وَاَنکِحُوا الاَیَامیٰ مِنکُم وَالصَّالِحِینَ مِن عِبَادِکُم وَاِمَائِکُم اِن یَکُونُوا فُقَرَاءَ
یُغنِہِمُ اللّٰہُ مِن فَضلِہٖ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیمٌ لیکن اعمال آب نیسان پس جانتو کہ آب
نیسان بعد گذرنی نوروز کی برستا ہی شیخ شہید نی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
سی روایت کی ہی کہ اوپر آب نیسان کی سورہ حمد اور آیۃ الکرسی اور قل یا ایہا الکافرون اور سبح اسم
ربک الاعلیٰ اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق اور قل ہو اللہ احد ہر ایک
کی تین ستر ستر مرتبہ پڑہی اور ستر مرتبہ لا الہ الا اللہ اور ستر مرتبہ اللہ اکبر اور ستر مرتبہ
اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور ستر مرتبہ سُبحَانَ اللّٰہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکبَرُ
اور یہ پانی واسطی جمیع امراض کی نافع اور دافع ہی **مقصد تیسرا** بیچ بیان جدول
تاریخہای ولادت اور شہادت اور نامہای مبارک مع کنیت ولقب شریف حضرات ائمہ
معصومین صلوات اللہ وسلامہ علیہم اجمعین اور تاریخہای سعد ونحس اور بیان
تراشیدن ناخن چیدن اور تبدیل رخت اور غسل وغیرہ کی ہی لیکن جدول پس جانتو
کہ بہترین جدولہا جدول جناب قبلہ وکعبہ جناب ابوی مدظلہ العالی ہی اور وہ جدول یہ ہی

جدول احوال جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ والہ مین

نام مبارک آنحضرت کا	محمد درود خدا کی اون پر اور اولاد پر اونکی اور سلام
کنیت مبارک آنحضرت کی	ابو القاسم
لقب بزرگ آنحضرت کا	مصطفے
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	شعب ابو طالب یعنی گڑھا ابو طالب کا
دن پیدائش اوس حضرت کا	دن جمعہ کا
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا	سترہتوین ربیع الاول سے کے
سال پیدائش اوس حضرت کا	عام الفیل یعنی جس سال ہاتہی کہ ابرہہ واسطی گرانی خانۂ کعبہ کی لایا تہا حق تعالی نی اوسکو کنکریونسی مارڈالا چالیس برس کی ظاہر ہوئی سی حضرت کے
پادشاہ وقت پیدا ہونے اوس جناب کا	نوشیروان
نام والد یعنی بابا جان اوس حضرت کا	حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبدمناف
نام والدہ یعنی اماجان اوس جناب کا	حضرت آمنہ بیٹی وہب کی

کہدا ہوا انگشتری پر اوس حضرت کی	لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
کتنی جوروان اوس حضرت کے	پندرہ اچھی بی بیوں سی اوس حضرت کی حضرت خدیجہ کبری بعد اونکی ام سلمہ اور بری جوروں سی عایشہ اور حفصہ بیٹیان بری ابو بکر اور عمر لعین کے
کتنی بیٹیاں اور بیٹی اوس حضرت کے	حضرت فاطمہ اور قاسم اور عبد اللہ حضرت خدیجہ سی اور ابراھیم ماریہ قبطیہ سی اور بیچ رقیہ اور زینب اور ام کلثوم کی خلاف ہی
عمر مبارک اوس حضرت کی	ساٹہہ اور تین برس یعنی ترسٹھہ برس اور بیچ عمر چالیس برس کی ظاہر ہونی کا حکم ہوا یعنی حکم ہوا کہ بلاؤ خلق کو یعنی لوگونکو طرف اسلام کی
دن وفات یعنی فوت ہونی دن جناب کا	پیر یعنی دوشنبہ
تاریخ اور مہینا مرنی اوس جناب کا	اٹھائیسوین تاریخ اوپر مشہور کی یعنی بیست وہشتم صفر علی الاشہر
سال مرنی اوس حضرت کا	گیارہوین برس جانی مکہ سی یعنی سال یازدہم از ہجرت مقدسہ
جگہہ مرنی اوس حضرت کے	مدینۂ طیبہ
باعث مرنی اوس حضرت کا	زہر دینی سی عورت یہودیہ کی
پادشاہ وقت مرنی اوس جناب کی	ہرقل
جگہہ گڑنی اوس حضرت کی	کوٹھری پاک اوس حضرت کی یعنی حجرہ طاہرۂ آنحضرت

یہ جدول بیچ احوال جناب سیدۃ النسا حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے

نام بزرگ اوس حضرت کا	حضرت فاطمہ علیہا السلام
کنیت مبارک اوس جناب کے	ام الحسن و ام الحسین و ام المحسن و ام الائمہ
لقب شریف اوس حضرت کا	زہرا و زکیہ و مریم و کبریٰ و صدیقۃ الکبریٰ وغیرہا
جگہہ پیدایش اوس حضرت کی	مکہ معظمہ
دن پیدایش اوس جناب کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا پیدایش اوس حضرت کا	بیسوین جمادی الاخرہ
سال پیدایش اوس حضرت کا	پانچوین برس ظاہر ہونے سے
پادشاہ وقت پیدایش اوس حضرت کا	یزدجرد
نام باپ بزرگ اوس حضرت کا	حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ
نام ماں بزرگ اوس حضرت کا	حضرت خدیجۃ الکبریٰ بیٹی خویلد کی

نقش نگین اوس حضرت کا	امن المتوکلون
زوج یعنی خاوند اوس حضرت کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
عدد یعنی گنتی بیٹا بیٹی اوس حضرت کی	تین بیٹے حسن اور حسین اور محسن اور دو بیٹیاں زینب اور ام کلثوم
عمر بزرگ اوس حضرت کی	اٹھارہ برس
دن مرنی اوس حضرت کا	پیر
تاریخ اور مہینا مرنی کا	تیسری جمادی الثانیہ کی
سال وفات اوس حضرت کا	گیارہوین ہجرت سی
جگہہ وفات مرنی اوس حضرت کی	حجرہ طاہرہ بیچ مدینہ پاک کی
سبب مرنی اوس حضرت کا	صدمہ اور ظلم عمر لعین سی کہ اوس حضرت کو پہنچا تہا
حاکم متغلب یعنی جہوٹہا وقت مرنی کے	ابوبکر بیٹا ابی قحافہ کا
مدفن یعنی جگہہ گڑنی اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع

یهه کہر جدول کے احوال امام پہلی حضرت امیر المؤمنین علی بن ابیطالبؑ

نام مبارک اوس حضرت کا	حضرت علی علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابوالحسن اور ابوتراب علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	مرتضی علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	خانہ کعبہ
دن پیدایش اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا تولد اوس حضرت کا	تیرہوین رجب
سال ولادت اوس حضرت کا	سال تیسوان عام الفیل
پادشاہ وقت پیدائش کا	شہریار
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت ابوطالب وبقول عمران
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	فاطمہ بیٹی اسد کی راضی ہوا اللہ اونسی

نقش نگین اوس حضرت کا	الملک للہ الواحد القہار
عدد ازواج اوس حضرت کا	بارہ سوا ای کنیزان بہت سن از ازواج حضرت سیدۃ النسا کہ حضرت امیر نی بیچ زندگی اوس جناب کی اور نکاح نہین کیا
عدد اولاد اوس حضرت کی	اٹھارہ بیٹی اور نو بیٹیان افضل ان مین سی بعد اولاد جناب فاطمہ علیہا السلام کی حضرت عباس ہین اور ما اوس حضرت کی ام البنین تہین
مدت عمر اوس حضرت کی	ترسٹھہ برس اوسمین سی قریب تیس برس کی مدت امامت کے
دن مرنی اوس حضرت کا	اتوار بعد تین پہر رات کی
تاریخ اور مہینا مرنی اوس حضرت کا	اکیسوین ۲۱ رمضان کی
سال مرنی اوس حضرت کا	چالیس ۴۰ برس ہجرت نبویہ سی صلی اللہ علیہ و آلہ
جگہہ مرنی اوس حضرت کے	بیت الشرف یعنی گہر بزرگ اوس حضرت کا بیچ کوفی کی
باعث مرنی اوس حضرت کی	ضربت ابن ملجم ملعون سے
حاکم وقت مرنی اوس حضرت کا	معاویہ بیٹا ابی سفیان کا
مدفن بزرگ اوس حضرت کا	بیچ نجف اشرف کی

یہ خانہ بیان احوال امام دوم جناب امام حسن مجتبیٰ صلوات اللہ علیہ میں ہے

نام مبارک اوس حضرت کا	حسن علیہ السلام
کنیت بزرگ آنحضرت کی	ابو محمد
لقب شریف اوس حضرت کا	مجتبیٰ اور زکی
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کے
دن ولادت اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس حضرت کا	پندرہویں رمضان کے
سال ولادت اوس حضرت کا	سال تیسرا ہجرت سی
بادشاہ وقت پیدائش اوس حضرت کا	یزدجرد
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام

۵

نقش نگین اوس حضرت کا	العزة لله
عدد ازواج اوس حضرت کی	چون سٹھہ بتفاریق سوای جواری
عدد اولاد اوس حضرت کی	پندرہ بیٹیان اور پانچ بیٹی بنا بر ایک روایت کی
مدت عمر اوس حضرت کی	چھیالیس برس اوپر کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت کی دس برس تقریباً
دن مرنی اوس حضرت کا	جمعرات
تاریخ اور مہینا مرنی کا	اٹھائیسوین تیزی کی مشہور
سال وفات اوس حضرت کا	بعد پچاس برس کی ہجرت سی
جگہہ مرنی اوس حضرت کی	مدینہ منورہ
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی جعدہ بیٹی اشعث کی
حاکم وقت وفات کا	معاویہ علیہ اللعنہ
جگہہ دفن شریف اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع کی

یہہ کہر جدول کے احوال امام سوم جناب حضرت امام حسین ع کے	
نام بزرگ اوس حضرت کا	حسین علیہ السلام
کنیت مبارک اوس حضرت کے	ابو عبد اللہ علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	شہید و سید الشہدا علیہ السلام
جگہہ پیدائش اوس حضرت کے	دولتخانہ اوس حضرت کا مدینہ منورہ مین
دن ولادت اوس حضرت کا	جمرات کی
تاریخ اور مہینا پیدائش اوس جناب کا	تیسری شعبان بزرگ کی
سال ولادت اوس حضرت کا	چوتہی برس ہجرت سی
پادشاہ وقت پیدائش کا	یزدجرد
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام

نفش

نقش نگین اوس حضرت کا	ان اللہ بالغ امرہ
عدد ازواج اوس حضرت کا	پانچ زن سوای لونڈیون کے
عدد اولاد اوس حضرت کا	چار بیٹی اور دو بیٹیان علی السجاد اور علی اکبر اور عبد اللہ مشہور بعلی اصغر اور جعفر کہ بیچ حیات اوس حضرت کی مر گئی اور سکینہ اور فاطمہ
مدت عمر اوس حضرت کی	قریب سینتالیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت دہ برس
روز وفات اوس حضرت کا	پیر کے
تاریخ اور مہینا وفات کا	دسوین محرم الحرام کی ۔
سال وفات اوس حضرت کا	اکسٹھہ ہجرت سی
جگہہ شہادت اوس حضرت کی	میدان کربلا
سبب وفات اوس حضرت کا	زخمہای تیر اور تلوار و نیزہ اور ذبح ہونی ساتھہ خنجر شمر ولد الزنا علیہ اللعنۃ کے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	یزید پلید
مدفن شریف اوس حضرت کا	وہی میدان کربلا کہ اب تک اوپر اوسکی روضہ مقدس بنا ہوا ہے

یہ جدول احوال میں امام چوتھی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام والتحیۃ کے

نام مبارک اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابو محمد اور ابو الحسن
لقب شریف اوس حضرت کا	سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام
جگہ ولادت اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس جناب کا بیچ مدینہ منورہ کی
دن پیدائش اوس حضرت کا	ہفتہ اور بیچ ایک قول کی جمعہ
تاریخ اور مہینا پیدائش کا	پچیسویں شب برات کی اور ایک قول پندرہویں جمادی الثانیہ کی اور ایک قول اور بھی کہتا ہے
سال پیدائش اوس حضرت کا	سینتیس برس اور بیچ ایک قول کی اڑتیس برس ہجرتی
پادشاہ وقت پیدائش کا	حضرت امیر المومنین علی بن ابیطالب علیہ السلام
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام حسین علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	شاہ زنان یعنی شہربانو بیٹی یزدجرد پادشاہ ایران کے

نقش نگین اوس حضرت کا	حسبی الله الکل ہم اور بیچ ایک روایت کی خزی وشقی قاتل الحسینؑ
عدد ازواج اوس حضرت کا	یک زوجه فاطمه بیٹی امام حسن علیه السلام کی اور باقی لونڈیان
عدد اولاد اوس حضرت کا	پندره بیٹے اور بیٹیان
مدت عمر اوس حضرت کی	اٹھاون برس منجمله اوسی مدت امامت اوس حضرت کی پینتیس برس
روز وفات اوس حضرت کا	ہفتہ
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	بائیسوین محرم الحرام کے
سال وفات اوس حضرت کا	پچانوین برس ہجرت سے
جگہہ وفات اوس حضرت کی	دولتخانه اوس حضرت کا بیچ مدینه منوره کی
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینے سے ہشام بیٹے عبدالملک کی یا ولید بیٹے عبدالملک کی
حاکم وقت وفات کا	ولید بیٹا عبدالملک کا دور ہو رحمت خدا سے
جگہہ دفن اوس حضرت کی	بیچ جنت البقیع کی مدینه طیبه مین

یہ جدول احوال امام پانچوین حضرت امام محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے

اسم مبارک اوس حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کی	باپ جعفر علیہ السلام کی
لقب بزرگ اوس جناب کا	باقر علوم الاولین والآخرین
جگہہ پیدائش اوس حضرت کی	دولت سرای اوس حضرت کی مدینہ طیبہ مین
دن پیدائش اوس حضرت کا	منگل او ربیچ ایک قول کی دن جمعہ کا اور ایک قول مین پیر
تاریخ او مہینا ولادت اوس حضرتکا	پہلی ماہ رجب کی اور ایک قول مین تیسری تیزی کے
سال پیدائش اوس حضرت کا	ستاون برس ہجرت مقدسہ سی
حاکم وقت پیدائش اوس حضرت کا	معاویہ رکھی اللہ تعالی اوسکو بیچ ہاویہ کی
نام والد ماجد کا	حضرت علی بیٹی جناب امام حسین علیہ السلام کی
نام والدہ ماجدہ اوس حضرتکا	فاطمہ بیٹی امام حسن کی کنیت اونکی ام عبداللہ کی تھی

نقش نگین اوس حضرت کا	ظنی باللہ حسن و بالنبی المومنین و بالوصی ذی المتین و بالحسن
عدد ازواج اوس حضرت کے	دو زن غیر از جواریے
عدد اولاد اوس حضرت کی	نو لڑکی سات بیٹی اور دو بیٹیان
مدت عمر اوس حضرت کی	قریب اونسٹھ برس اور کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت بائیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	دن پیر کا
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	ساتوین ذی الحجہ کے
سال وفات اوس حضرت کا	ایک سو سولہ برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی
جگہہ وفات اوس حضرت کے	بیچ مدینہ مشرفہ کے
سبب وفات اوس حضرت کا	ہشام ملعون نی اوس حضرت کو زہر دیا
حاکم وقت وفات	ہشام بیٹا عبدالملک علیہ اللعنہ کا
مدفن اوس حضرت کا	بیچ جنت بقیع کے

یہ جدول احوال مین چھٹی امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے

نام مبارک اوس حضرت کا	جعفر علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کے	ابو عبد اللہ علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	صادق علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کے	دولت سرای اوس جناب کی مدینہ طیبہ مین
دن ولادت اوس حضرت کا	دن پیر کا
تاریخ اور مہینا وفات اوس جناب کا	سترہوین ربیع الاول سیکے
سال ولادت اوس حضرت کا	تراسی برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	عبد الملک بیٹا مروان کا اور ایک قول مین ابراہیم بیٹا ولید کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	ام فروہ بیٹی قاسم پسر محمد بیٹی ابی بکر علیہ اللعنت کی

نقش نگین اوس حضرت کا	اللہ خالق کل شی اور ایک روایت مین انت ثقتی فاعصمنی من خلقک
عدد ازواج اوس حضرت کا	دو زن سوای کنیزان
عدد اولاد اوس حضرت کا	سات بیٹی اور تین بیٹیان
مدت سن اوس حضرت کی	پینسٹھہ برس اور کئی مہینی منجملہ اوسکی مدت امامت تئیس برس کچھہ کم
روز وفات اوس حضرت کا	پیر کا دن
تاریخ او مہینا وفات اوس حضرت کا	پندرہوین رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	ایکسو اڑتالیس برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کی	بیچ مدینہ طیبہ سے کے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی منصور دوانقی علیہ اللعنہ کی
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	منصور دوانقی علیہ اللعنۃ
مدفن اوس حضرت کا	جنت البقیع مدینہ طیبہ مین

یہہ جدول احوال امام ساتوین حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام کی

نام بزرگ اوس حضرت کا	موسی بیٹی جعفر علیہ السلام کی
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابو ابراہیم اور ابو الحسن علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	کاظم علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	ابوا درمیان مدینہ اور مکہ کی بیچ اوسکی قبہ حضرت آمنہ مادر حضرت رسالتمآب کی
دن ولادت اوس حضرت کا	اتوار
تاریخ اور مہینا ولادت کا	سترہوین صفر کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایکسو اٹہائیس برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	منصور دوانقی علیہ اللعنہ والعذاب
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حضرت حمیدہ

نقش نگین اوس حضرت کا	الملک للہ وحدہ
عدد ازواج اوس حضرت کا	لونڈیان بہت
عدد اولاد اوس حضرت کی	سین تیس بیٹے اور بیٹیان
مدت سن شریف	پچپن برس اور کئی مہینی مدت امامت بین تیس برس کچھ زیادہ
دن وفات اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	پچیسوین ماہ رجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	ایک سو تراسی برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کا	زندان بغداد مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی ہارون رشید علیہ اللعنہ سی
حاکم وقت وفات	ہارون رشید ملعون پلید
مدفن اوس حضرت کا	بیچ مشہد کاظمین علیہما السلام کی

یہ جدول احوال میں امام ہشتم حضرت امام رضا علیہ السلام کی

نام شریف اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کی	ابوالحسن علیہ السلام
لقب مبارک اوس حضرت کا	رضا علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کی	مدینہ طیبہ
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعرات
تاریخ اور مہینا ولادت اوس حضرت کا	گیارہویں ذیقعدہ کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایکسو اٹھائیس برس ہجرت سے اور بیچ ایک قول کی ایکسو ترپن برس
حاکم وقت ولادت	محمد امین بیٹا ہارون کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حضرت ام البنین

نقش نگین اوس حضرت کا	ماشاء الله ولا قوة الا بالله
عدد ازواج اوس حضرت کا	ایک زن سوای کنیزان
عدد اولاد اوس حضرت کا	تین اور دس بھی کہتی ہین
مدت شریف اوس حضرت کا	چون برس اور کئی مہینی یا اکاون برس مدت امامت بیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اوبھیا وفات اوس حضرت کا	سترہوین صفر کی
سال وفات اوس حضرت کا	دوسو تین برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کی	دولت سرای انحضرت خراسان مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی سی مامون ملعون کی انگور مین
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	مامون ملعون
مدفن شریف اوس حضرت کا	مشہد مقدس خراسان مین

یہہ جدول احوال مین امام نہم حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کے

نام مبارک اوس حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کے	ابو جعفر علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	جواد اور تقی اور مرتضی اور قانع اور عالم
جگہہ ولادت اوس حضرت کے	مدینہ منورہ
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ اوس مہینا ولادت اوس حضرت کا	دسوین رجب المرجب کی
سال ولادت اوس حضرت کا	ایک سو ننانوی برس ہجرت مقدسہ سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	عبد الملک بیٹا مروان کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام علی رضا علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس جناب کا	خیزران

فی

نقش نگین اوس حضرت کا	المہیمن عضدی
عدد ازواج اوس حضرت کا	ایک زن سوای لونڈیونکی نام اونکا ام الفضل
عدد اولاد اوس حضرت کا	چہار
مدت سن شریف اوس حضرت کا	پچیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت سترہ برس
دن وفات اوس حضرت کا	منگل
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	دسوین رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	دوسو بیس برس ہجرت نبویہ سی
جگہہ وفات اوس حضرت کے	بیچ مشہد کاظمین کے کہ بغداد مین واقع ہے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتصم علیہ اللعنہ کی
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتصم ملعون
مدفن شریف اوس حضرت کا	مشہد کاظمین

یہ جدول احوال مین امام دہم حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی

نام مبارک اوس حضرت کا	علی علیہ السلام
کنیت شریف اوس حضرت کی	ابوالحسن علیہ السلام
لقب بزرگ اوس حضرت کا	نقی اور ہادی
جگہہ ولادت اوس حضرت کے	حوالی مدینہ منورہ کی کہ اوسکو صریا کہتی ہین
دن ولادت اوس حضرت کا	جمعہ
تاریخ او مہینا ولادت اوس حضرت کا	دوسری رجب المرجب کی
سال ولادت اوس حضرت کا	دو سو بارہ برس ہجرت سی
حاکم وقت ولادت	مامون ملعون
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت محمد تقی علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	سمانہ

نقش نگین اوس حضرت کا	من اخلاق کعبو وحفظ الکعهو د
عدد ازواج اوس حضرت کے	حدیث
عدد اولاد اوس جناب کی	پانچ فرزند چار بیٹی اور ایک بیٹی
مدت شریف اوس حضرت کے	پالیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت چون تیس برس
دن وفات اوس حضرت کا	پیر
تاریخ اور مہینا وفات اوس حضرت کا	تیسری رجب المرجب کی
سال وفات اوس حضرت کا	دو سو چون برس ہجرت نبویہ صلی اللہ علیہ وآلہ
جگہہ وفات اوس حضرت کی	سرمن رای مین بیچ دولت سرای اوس حضرت کے
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتز عباسی سے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتز عباسی
مدفن شریف اوس حضرت کا	بیچ سرمن رای کے

یہ جدول احوال مین امام یازدہم حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

اسم مبارک اوس حضرت کا	حسن علیہ السلام
کنیت بزرگ اوس حضرت کے	ابو محمد علیہ السلام
لقب شریف اوس حضرت کا	عسکری علیہ السلام
جگہہ ولادت اوس حضرت کے	مدینہ طیبہ
دن ولادت اوس حضرت کا	پیر
تاریخ او مہینا ولادت اوس حضرت کا	چوتھی ربیع الثانی سے کے
سال ولادت اوس حضرت کا	دو سو تیس برس ہجرت نبویہ سی
حاکم وقت ولادت اوس حضرت کا	واثق بیٹا معتصم کا
نام والد ماجد اوس حضرت کا	حضرت امام علی نقی علیہ السلام
نام والدہ ماجدہ اوس حضرت کا	حدیث

بعض نے

نقش نگین اوس حضرت کا	انا للہ شہید
عدد ازواج اوس حضرت کا	حضرت نرجس و بس
عدد اولاد اوس حضرت کا	یک پسر اعنی حضرت صاحب الامر علیہ السلام اور ایک دختر
مدت شریف اوس حضرت کا	اٹھائیس برس منجملہ اوسکی مدت امامت کچہہ کم چہہ برس
دن وفات اوس حضرت کا	جمعہ اور ایک قول مین پیر
تاریخ اوسکی وفات اوس حضرت کا	اٹھوین ربیع الاول سی
سال وفات اوس حضرت کا	دو سو ساٹھہ برس ہجرت سی
جگہہ وفات اوس حضرت کی	دولتخانہ اوس حضرت کا سرمن رای مین
سبب وفات اوس حضرت کا	زہر دینی معتمد عباسی ملعون سے
حاکم وقت وفات اوس حضرت کا	معتمد عباسی علیہ اللعنۃ
مدفن شریف اوس حضرت کا	بیچ دولتخانہ اوس حضرت کی سرمن رای مین اپنی باپ کی قبر کی پاس

یہ جدول احوال میں امام دوازدہم حضرت امام مہدی آخر الزمان ع کی

اسم مبارک حضرت کا	محمد علیہ السلام
کنیت شریف حضرت کی	ابو القاسم علیہ السلام
لقب بزرگ حضرت کا	الخلف المہدی الحجۃ القائم بالحق
مکان ولادت حضرت کا	سر من رای
دن ولادت حضرت کا	جمعہ
تاریخ اور مہینا ولادت حضرت کا	پندرہوین شعبان کے
سال ولادت حضرت کا	دو سو پچپن برس ہجرت سے
حاکم وقت ولادت حضرت کا	معتمد بیٹا متوکل کا
نام والد ماجد حضرت کا	حضرت امام حسن عسکری
نام والدہ ماجدہ حضرت کا	حضرت نرجس خاتون

نقش نگین حضرت کا	انا حجۃ اللہ وخاصتہ
عدد ازواج حضرت کی	العلم عند اللہ
عدد اولاد حضرت کی	العلم عند اللہ
مدت عمر شریف حضرت کا	اب تک کہ سنہ چھتالیس بعد ہزار و دوسو برس کی ہی قریب نوسو نوی برس کی
روز غیبت حضرت کا	جمعہ ابتدای غیبت صغری
تاریخ او مہینا غیبت حضرت کا	پندرہوین شعبان کی بنابر قول شیخ مفید ابتدای غیبت صغری
سال غیبت حضرت کا	دوسو چھپن برس اور ایک قول مین دوسو چھاسٹھہ ابتدای سال غیبت صغری بیچ سنہ تین سو اٹہائیس برس ہجرت سی ابتدای غیبت کبری
جگہہ غیبت حضرت کی	بیچ دولتخانہ اوس حضرت کی سر من رای مین
سبب غیبت حضرت کا	تجسس ظلمہ وقت
حاکم وقت غیبت حضرت کا	معتمد عباسی بیچ وقت غیبت صغری اور راضی بیٹا مقتدر عباسی کا وقت غیبت کبری مین
مکن شریف حضرت کا	جزیرہ خضرا اور بحر ابیض

جدول تاریخہائی نیک اور بد کی ہر مہینی مین بنا بر احادیث اہل بیت علیہم السلام کی پہلی تاریخ پیدایش حضرت آدم ہی نیک ہی واسطے ہر مطلب اور حاجت کی اور جانی نزدیک پادشاہونکی اور واسطی سفر اور طلب علم اور خریدنی اور بیچنی چارپایون کی اور جو فرزند کہ بیچ اس دن کی پیدا ہو فراخ روزی ہو دوسرے تاریخ پیدایش حضرت حوا کی ہی نیک واسطی زن چاہنی اور گہر بنانی اور کاغذ معاملات لکہنی اور حاجات طلب کرنی سیکے اور جو فرزند کہ اس دن پیدا ہونیکو تربیت پاوی تیسرے تاریخ نحس ہی اوراچہی نہین ہی کسی کام کو چوتھی تاریخ پیدایش ہابیل بیٹی آدم کی ہی اچہی ہی واسطی کہیتی اور شکار کرنیکی اور چارپایون کی پکڑنی سیکے اور مکروہ ہی بیچ اوسکی سفر کرنا کہ خوف ماری جانی اور لوٹ جانی کا رکہتا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہی پانچوین تاریخ پیدایش قابیل ملعون ہی کہ بہائی اپنی ہابیل کو مارا دن نحس ہی کسی کام کی واسطی مبارک نہین ہی چہٹی تاریخ اچہی ہے واسطی زن چاہنی اور حاجت طلب کرنی کی اور جو کہ سفر کری بیچ اس دن کی دریا کا یا جنگل کا اپنی گہر کو پہری اور نیک ہی واسطی شکار کرنی

اور خریدنی چارپایوں کی اور جو خواب کہ بیچ اس دن کی دیکھا جاوے

تعبیر اوسکی بعد ایک دن کی ظاہر ہو ساتوین تاریخ نیک ہی واسطی سب

کامونکی خصوصًا واسطی عمارت اور عروسی اور شکار اور طلب روزی کے

اور جو لڑکا کہ بیچ اس دنکی پیدا ہو فراخ روزی اور نیک تربیت ہو

اٹھوین تاریخ نیک ہی واسطی خریدنی اور بیچنی کی اور جو کہ پادشاہ

پاس جاوی حاجت اوسکی براوی دے ہی واسطی سفر کرنی دریا اور

خشکی کے اور لڑائی جانی کو نوین تاریخ اچھی ہی واسطی سب کاموںکے

جو کہ بیچ اس دنکی ساتھ دشمن کے لڑی غالب اوی اور جو کہ سفر کری

مال اوسکی تین روزی ہو اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک اور فراخ

روزی ہو اور جو خواب کہ بیچ اس دنکی دیکھا ہو اثر اوسکا اوسی روز

ظاہر ہو دسوین تاریخ پیدایش حضرت نوح پیغمبر کی ہی جو کوئی بیچ اس

روز کی پیدا ہو عمر بڑی ہو اور فراخ روزی ہو نیک ہی واسطی خریدنی

اور بیچنی اور سفر کرنی اور کھیتی کرنی کی گیارہوین تاریخ ولادت حضرت

شیث کی ہی نیک واسطی خرید اور فروخت اور سفر کرنی اور اکثر کامونکی

بارھوین تاریخ نیک ہی واسطی نکاح اور سفر دریا کی اور جو کہ بیمار ہو

نحس ہی واسطی سب کامونکی چودھوین تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم او
خریدا ور فروخت اور سفر اور قرض لینی اور دریا مین بیٹھنی کی اور جو
فرزندکہ بیچ اس روز کی پیدا ہو ظالم ہوا و رعمر اوسکی دراز ہوا ور راہ غیب
ساتھہ طلب علوم کی ہو پندرھوین تاریخ نیک ہی واسطی سب کام کی مگر بری
ہی واسطی قرض دینی اور قرض لینی کی سولھوین تاریخ نحس ہی اور
کسی کام کی واسطی اچھی نہین مگر عمارت بنانی کی واسطی اچھی ہی اور جو کہ
سفر کری بیچ اس دنکی خوف ہلاک ہی اور جو کہ بیمار ہو شفا پاوی اور جو
لڑکا کہ پہلی دوپہر سی پیدا ہو بدحال ہوا ور بعد دوپہر کی نیک حال ہو
سترھوین تاریخ میانہ ہی یعنی نہ اچھی ہی نہ بری اور قرض لینا اور دینا
بیچ اوس دن کی خوب نہین اور جو کہ بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا
نیک ہوا اٹھارھوین تاریخ مبارک ہی واسطی خریدا ور فروخت اور
سفر کی اور جو کہ ساتھہ دشمن کی لڑی اوسپر غالب آوی اور جو فرزند کہ
بیچ اس روز کی پیدا ہو حال اوسکا نیک ہوا ونیسوین تاریخ ولادت حضرت
اسحاق کی ہی اور نیک ہی واسطی سفر اور طلب روزی اور کوشش کرنی کی کامونمین

اور سیکھنی علم کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسوین تاریخ
نہ اچھی ہے نہ بری واسطی سفر اور بنانی مکانون کی اور لگانی درختون کے
اور مول لینی چارپایون کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھ شفقت کی زندگانی کرے
اکیسوین تاریخ نحس ہی اور جو کہ سفر کری خوف ہلاک کہتا ہی اور واسطے
مارنی حیوانات کی خوب ہی بائیسوین تاریخ شایستہ ہی واسطی بر آنی
حاجتونکی اور جانی نزدیک بادشاہون کی اور صدقہ بیچ اس روز کی قبول ہی
اور بیمار جلدی صحت پاوی اور مسافر جلدی پھری واسطی جمع کا ہونا
نیک ہی تیئیسوین تاریخ ولادت حضرت یوسف ہی نیک ہی واسطی
طلب حاجتون کی اور تجارت اور زن چاہنی کی اور نزدیک بادشاہونکی
جانی کی اور جو کچھ بیچ اس روز کی سفر کری غنیمت اور لوٹ بہت حاصل ہو
اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیکو تربیت چوبیسوین تاریخ بہت نحس ہی
فرعون بیچ اس روز کی پیدا ہوا ہی پس کوئی کام بیچ اس روز کی خوب نہین
مگر کار خوب عبادات اور طاعات ہی اور واسطی مولود کی بھی خوب
نہین پچیسوین تاریخ نحس ہی پس اپنی تئین بیچ اس روز کی نگاہ رکھی
اور کسی کام کی واسطی بنجادی کہ بیچ اس روز کی حق تعالی نی اہل مصر کو ساتھ

فرعون کی اپنی آیات مین مبتلا کیا اور واسطی بیمار کی برا اور حال
مولود اس روز کا نیکو ہو لیکن ساتھہ بلائی سخت کی مبتلا ہوا اور آخر نجات
پاوی اور بروایت سلمان شر اس روز سی پناہ لیجاوین طرف خدا کی
اور بیمار اعمال نیک چھبیسوین تاریخ نیک ہی واسطی سفر اور سب
امر کی جو کہ ارادہ کری مگر زن خواستن کہ آخر جدائی ہوتی ہی کہ بیچ اس روز
کی دریا شگافتہ ہوا واسطی حضرت موسیٰ کے واگر سفر سی پہری بیچ اس روز کی
گہر مین نجاوی ستائیسوین تاریخ نیک ہی واسطی ہر کام کی اور ایک
روایت مین سفر خوب ہی اور واسطی مولود کی بہت نیک ہی اٹھائیسوین
تاریخ پیدایش حضرت یعقوب کی ہی اور نیک ہی واسطی ہر کام کی اور
جو فرزند کہ پیدا ہو ساتھہ غم یا مرض یا ضعف جسم کی ہوا اونتیسوین تاریخ
خوب ہی واسطی سب کامون کی اور جو کہ سفر کری مال بہت پاوی
اور بیچ ایک روایت کی شایستہ ہی واسطی سب کامونکی خصوصًا ملاقات
پادشاہون کی اور جو فرزند پیدا ہو بردبار ہو تیسوین تاریخ
نیک ہی واسطی خرید او رفروخت اور تزویج کی اور جو فرزند
کہ پیدا ہو مبارک ہو

جدول

یہہ جدول تاریخون نیک اور نحس مخصوص ہر مہینی کے
بسبب ولادت یا وفات معصوم علیہ السلام کی اور تاریخ نحس اکبر ہے

محرم الحرام

مہینا غم اور اندوہ کا ہی خصوصًا دس روز پہلی تاریخ سی دسوین تک
اور سارا مہینا بنا بر واقع ہونی شہادت جناب خامس آل عبا کی شایستہ
امور خوشی اور شادی کی نہین ہی اور چودھوین اور پندرھوین
اور بائیسوین اسکی نحس اکبر ہی اونچی بیسوین بنا بر ایک قول سی کے
اور پچیسوین کو وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کی ہی
اور بنا بر ایک قول کی اٹھارھوین

صفر المظفر

بیسوین تک اسکی چہلم ہی اہل بیت علیہم السلام ساتھہ رسم تعزیت اور
ماتم وارتہی اور پہلی اور دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور
سترھوین وفات حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی ہی اور اٹھائیسوین
وفات حضرت سید کائنات اور شہادت حضرت امام حسن علیہ السلام کی
ہی پس قیام برسم تعزیت اور زیارت اون دونو جناب کی نزدیک

اور دوسری مناسب زیادہ ہی

ربیع الاول یعنی بارہ وفات

دوسرے بنابر بعض روایات کی روز وفات سید کائنات کے ہی اور بروایت
کلینی بارھوین اور آٹھوین وفات امام حسن عسکری علیہ السلام ہے
نوین اس مہینی کی عید قتل عمر ہی اور سترھوین تولد رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ اور ستیسوین رات معراج اوس جناب کی واقع ہوی
چھبیسوین وفات حضرت ابوطالب اور حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام دسوین اور بیسوین اسکی نحس اکبر ہی اور ایک روایت تین
چوتھی اس مہینی کے ہی

ربیع الآخر یعنی میران جی

چوتھی کو اس مہینی کی پیدایش حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کی
ہی اور ایک قول مین آٹھوین اور ایک قول دسوین اس مہینی کی
ہوئی ہی اور پہلی اور گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہے

جمادی الاولی یعنی مدار

بنابر روایت زندگانی کرنا جناب سیدہ کا پچھتر روز بعد وفات جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کہ اٹھائیسوین صفر بنابر مشہور کی واقع ہوے
تیرھوین اور چودھوین اور پندرھوین اس مہینی مین احتمال وفات
اوس معصومہ کی ہے اور بنابر ایک قول کی پندرھوین اس مہینی کی روز
ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہی اور دسوین اور
گیارھوین اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

جمادی الاخرہ یعنی خواجہ معین الدین

تیسرے اس مہینی کی روز وفات جناب سیدہ ہی اور پندرھوین
اس مہینی کی ایک روایت مین روز ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اور انیسوین رات حضرت آمنہ ساتھہ حضرت رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ کی حاملہ ہوئین اور بیسوین ولادت حضرت فاطمہ
صلوات اللہ وسلامہ علیہا اور پہلی اور گیارھوین اور بارھوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

رجب المرجب

پہلی کو ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور دوسرے کو ولادت
حضرت امام علی نقی علیہ السلام کی بنابر ایک روایت کی اور تیسرے کو احتمال
ولادت اور وفات حضرت امام علی نقی علیہ السلام و نوین دسوین

کو ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام و بنا بر ایک قول کی وفات
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام اور اکیسوین وفات حضرت فاطمہؑ
بنا بر ایک قول کی اور بائیسوین روز ہلاک معاویہ تیسوین ون زخمی ہونے
حضرت امام حسن علیہ السلام چوبیسوین فتح خیبر اور ستائیسوین عید
مبعث یعنی ظاہر ہوی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ ساتھہ رسالت کی امت پر
گیارھوین اور بارھوین اور تیرھوین نحس اکبر ہی لیکن نحوست تیرھوین
بسبب ولادت حضرت امیرالمومنین علیؑ کے زائل ہوئے

شعبان المعظم یعنی شبرات

تیسرے اس مہینی کی روز مبارک ہی مشہور روز ولادت حضرت امام حسین
علیہ السلام ہی اور ایک روایت مین پانچوین اس مہینی کی اور بنا بر ایک قول
کی ولادت امام زین العابدین علیہ السلام پانچوین اس مہینی کو ہے
پندرھوین رات کو ولادت حضرت صاحب الامر علیہ السلام ہی چودھوین
اور بیسوین اور چبیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہے

رمضان المبارک

تیسرے کو انجیل نازل ہوی ہی دسوین کو وفات حضرت خدیجہ کبری ہے

پندرھوین کو ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام ہی اور بنابر ایک
قول کی ولادت حضرت امام محمد تقی ہی اونیسوین رات کو ضربت حضرت
امیرالمومنین کی لگی اکیسوین روز شہادت اوس حضرت کی ہی اور
بنابر روایت کی وفات حضرت امام رضا علیہ السلام کی بہی ہی اکیسوین کو
تیسرے اور ہماہیسوین اور چوبیسوین این ایام نحس اکبر است

شوال المکرم

بنابر بعضی روایات نکاح عایشہ بیچ اسکی واقع ہوا ہی دوسری اور چھٹی
اور اٹھوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی کوئی کام بیچ اس دنکی شروع نکریے

ذی قعدة الحرام

گیارھوین ولادت حضرت امام رضا علیہ السلام اور وفات حضرت امام
محمد تقی علیہ السلام پندرھوین کو بنابر ایک قول کی اور بنابر بعضی اقوال کی
وفات اوس حضرت کی آخر مین اس مہینی کی ہی پچیسوین کو دحوالارض ہے
یعنی اسی روز زمین تحت کعبہ معظمہ سی پھیلائی گئی ہی و بیچ اوس رات کی
حضرت ابراہیم اور حضرت عیسی پیدا ہوئی ہین اور حضرت صاحب الزمان
علیہ السلام بیچ اس روز کی ظہور فرماوین گی اور نحس اکبر ہے

چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین

ذی الحجة الحرام

ساتوین وفات حضرت امام محمد باقر علیہ السلام اور پندرھوین

ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام اٹھارھوین روز عید غدیر

چوبیسوین روز مباہلہ اور ستائیسوین بنابر ایک قول کی

ولادت حضرت امام علی نقی علیہ السلام ہی اور اٹھوین اور بیسوین

اور اٹھائیسوین اس مہینی کی نحس اکبر ہی

یہہ جدول بیان مین سعد اور نحس ایام ہفتہ کے بنابر احادیث حضرت ائمہ معصومین ع کی

روز جمعہ

سردار دنون کا ہی اور بہترین عید ہی اور حدیث مین وارد ہوا ہے کہ آفتاب طلوع اور غروب نہین کرتا بیچ کسی دن کی کہ افضل اور بہتر جمعہ سی ہو اور اس دن مین ایکساعت ہی کہ قبول ہوتی ہین بیچ اوس ساعت کی دعائین اور مبارک ہی واسطی ذبح اور نکاح کی اور سنت ہی بیچ اوسکی غسل کرنا اور حمام مین جانا اور سر مونڈانا اور ناخن لینا اور شارب

لینا اور پیش از جمعہ کی سفر کرنا مکروہ ہی اور ایک روایت مین وارد ہوا ہی کہ
جو کوئی سفر کری اگی نماز جمعہ سی ندا کرتا ہی فرشتہ کہ نہ پہیری تجکو خدای تعالی

روز شنبہ یعنی ہفتہ

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ خدا نی مبارک کیا ہی واسطی امت
میری کی صبح اور شام ہفتہ اور جمعرات کی اور سب کامونکی واسطی خوب
ہی خصوصا سفر کرنیکو کہ بیچ حدیث کی وارد ہی کہ اگر ایک پتہر دور ہو روز
ہفتہ کی البتہ حق تعالی اوسکو اوسکی جگہہ پر پہیرتا ہے

روز یکشنبہ یعنی اتوار

خوب ہی واسطی عمارت بناکرنی اور عروسی کرنیکی اور میانہ ہی اکثر کامونکی واسطے

روز دوشنبہ یعنی پیر

نحس ترین دنو کا ہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہین اور سفر کرنا بیچ اس
روز کی اور واسطی حاجت کی جانا بہتر نہین ہی کہ منا ہی ان دو نوسے
بیچ اس روز کی وارد ہوی ہی اور منسوب ہی طرف بنی امیہ کی کہ روز
عید اور سرور اونکا ہوا ہے

روز سہ شنبہ یعنی منگل

سیانہ ہی واسطی اکثر کاموں کی اور بیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کرنے بیچ اس روز کے
کہ خداوند عالمیان نی اہن کو واسطی داؤد کی بیچ اوس دن کی نرم کیا ہی اور
وارد ہی کہ جو کوئی حاجت اوس پر دشوار ہووی اوسکو طلب کری بیچ روز سہ شنبہ کے

روز چہارشنبہ یعنی بدھ

نحس ہی اور واسطی اکثر کاموں کی شایستہ نہین اور نہی وارد ہوئی ہے
نورہ لگانی سی اور سفر کرنی سی بیچ اس روز کی اور بیچ بعضی روایات کی
تجویز سفر وارد ہوئی ہے

روز پنجشنبہ یعنی جمعرات

مبارک ہی اور واسطی سب کاموں کی خوب ہی خصوصاً واسطی طلب حاجت
اور سفر کرنی سے ہی

یہ جدول تاریخہائے نحس اکبر بیچ ہر مہینے کے
بنابر ایک روایت کی دو دن اور بنابر ایک
روایت کی ایک دن نحس اکبر مخصوص
محرم الحرام گیارہوین اور چودھوین اور بائیسوین صفر المظفر
پہلی اور دسوین اور بیسوین ربیع الاول چوتھی اور دسوین اور بیسوین

ربیع

ربیع الاخر پہلی اور گیارہوین اور اٹھائیسوین جمادی الاول دسوین اور گیارہوین اور اٹھائیسوین جمادی الاخر پہلی اور گیارہوین اور بارہوین رجب المرجب گیارہوین اور بارہوین اور تیرہوین شعبان المعظم چودہوین اور بیسوین اور چہبیسوین رمضان المبارک تیسری اور بیسوین اور چوبیسوین شوال چھٹی اور دوسری اور اٹھوین ذیقعدۃ الحرام چھٹی اور دسوین اور اٹھائیسوین ذالحجۃ الحرام اٹھوین اور بیسوین اور اٹھائیسوین

نحس اصغر ہر ماہ

سہ و پنج و سیزدہ و یا شانزدہ بست و یک یا بست و چار بست و پنج

لیکن فضیلت سر تراشیدن اور آداب اوسکی حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سی منقول ہی کہ تین چیزین ہین جس شخص نی کہ لذت اوسکی پائی ہی ترک نہین کیا پہلی اونین سی بالونکو مونڈنا اور دوسرے کپڑونکو کوتاہ کرنا تیسرے وطی کرنا لونڈیونسی اور بیچ ایک روایت کی منقول ہی کہ بیچ وقت شروع کی اس دعا کو پڑھی بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِكُلِّ شَعْرَةٍ

نُورًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اور جب فارغ ہووی کہی اَللّٰهُمَّ زَیِّنِّیْ بِالتَّقْوٰی

وَجَنِّبْنِی الرَّدٰی اور بہتر ہی کہ روز جمعہ کو سر مونڈاوی لیکن فضیلت ناخن

لینی کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی منقول ہی کہ ناخن لینا ورد ہای بزرگ

کو دفع کرتا ہی اور روزی کی تئین فراخ کرتا ہی اور بیچ حدیث حسن کی

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ ناخن لینا روز جمعہ کو امین کرتا ہی

خوره اور پیسی اور کوری سے اور اگر احتیاج لینی کی نرکہتا ہو سوہن کرے

کہ اوسی ریزی جہڑین لیکن اداب پہنی لباس کا بسند معتبر حضرت امیر المومنین

علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ پہنو جامہای پنبہ کو کہ یہ پوشش

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی اور پوشش اہل بیت علیہم السلام

کی ہی اور بہتر یہ ہی کہ روز جمعہ تبدیل رخت کیا کری اور قطع کیا کرے

مقصد چوتہا

بیچ بیان آداب دفن میت اور یہ میت کی واجب ہی کہ میت کی تئین

بیچ گڑہیکی چہپاوی اس حیثیت سی کہ بوی بد اوسکی ادمیون تک نہ پہنچی

اور بدن اوسکا جانوران درندہ سی ایمن رہی اور واجب ہی لٹانا اوسکا داہنی

کروٹ روبقبلہ اوپر قول مشہور کی اور مستحب ہی کہدنا قبر کا بقدر قامت کی

یا چنبر کردن تک اور سنت ہی کہ بعد رکہنی قبر کی عقائد حقہ کی تلقین کری
اور بہتر یہ ہی کہ اسطرحسی پڑہی کہ بیچ ہاتہہ دہنی کی شانہ دہنا میت کا پکڑی
اور ہاتہہ بائین سی شانہ بایان میت کا پکڑی اور حرکت دی اور اس دعا
کو پڑہی اِسْمَعْ اِفْهَمْ آخر تک اور مستحب ہی کہ شب دفن میت کی دو رکعت
نماز پڑہی بیچ رکعت پہلی کے بعد سورہ حمد کی آیۃ الکرسی پڑہی اور بیچ رکعت
دوسری کی بعد سورہ حمد کی دس دفعہ انا انزلناہ پڑہی اور بعد فارغ
ہونی کی نماز سی یہ دعا پڑہی اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْ
ثَوَابَ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ اِلٰى قَبْرِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

مقصد پانچوان

بیچ بیان جانوران حلال و حرام کی لیکن جانوران حلال اور وہ یہ ہین
اونٹ اور گائی اور بکری اور بہیڑ وغیرہ اور جانوران حرام مین سی
کتا اور سور خواہ بری ہون خواہ بحری اور بلی اور جانوران درندہ مانند
شیر وغیرہ کی اور چوہا اور مسوخات مانند ہاتہی اور چہپکلی سے کے اور
حرام سے ہے سنجاب اور سمور اور حشرات ارض مانند چیونٹی اور کیچوے کی
اور وہ حیوان کہ جو فضلہ خوار ہو یعنی جو حیوان سوای فضلہ کی کوئی چیز

حلال نکہاوی مانند بکری کی کہ اگر وہ سوای فضلہ آدمی کی ہر روز کوئی
چیز حلال نکہاوی پس وہ بہی حرام ہوجاویگی مگر یہ کہ اوسکو پاک کرین سطرحسی
کہ دس دن اوسکو سوای دانہ وغیرہ کی کچہہ اور ندیوین پس بعد اس مدت
کی وہ حلال ہوجاویگی اور حیوانونکا حال تفصیل سی کتابون مین
فقہ کی لکہا ہوا ہی اور حیوانات مکروہ مین سی کہوڑا اور خچر اور گدہا ہی لیکن
وہ چیزین کہ بیچ حیوانات کی حرام اور مکروہ ہین اور وہ چیزین
کہ حرام ہین پہلی اونمین سی ذکر اور فرج ہی کہ یہ دونو سب حیوانکی
حرام ہی اور تلی اور پٹہا اور فوطی اور پہکنا اور بچہ دان اور حرام مغز
اور سرکین اور بول اور چار چیزین مکروہ ہین کہال اور گردی اور گوشت
گدہی کا اور دوہ انکا اور جان تو کہ شرط ہی بیچ ذبح کرنیکی کہ رو
بقبلہ ہو اور اوس ہتہیار سی ذبح کری کہ جسمین باڑہ ہو اور بِسۡمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَکۡبَرُ
کہی اور جائز نہین ہی اونٹ کو ذبح کرنا اور گائی اور بکری کو نحر کرنا اور جو جانور
پرندہ کہ سنگدانہ رکہتا ہووی اور کانٹا رکہتا ہو اور دوف کہتا ہو اور پوٹا
رکہتا ہو حلال ہی مانند مرغ اور کبوتر کی اور جسمین کہ یہ اوصاف نپائی جاتی ہین حرام ہی
اور جانوران دریائی مین سی مچہلی ہی ایسی مچہلی کہ چہلکا رکہتی ہو مانند رہو کی اور گری کی